وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝۴

(اے پیغمبر اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ اخلاق کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں)

اخلاقِ محمدیؐ

حضرت مولانا سعید احمد فاروقی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

:- پبلیشر :-

شاد پبلشنگ ہاؤس ۱۹۶ مولانا آزاد روڈ

بمبئی ۵۸

مکتبہ دارالاشاعت اسلامیہ

نزد یک حنابلہ مسجد چوک لکھنؤ-۳

Marfat.com

RTP
۲۹۷۳۷
س ۱۳۱ ز
۱۵۴۸۱

کتاب .. .. اخلاق محمدی
نام مصنف .. .. سعید احمد
قیمت .. .. پانچ روپے 5/25
مطبوعہ .. .. یونین پرنٹنگ پریس دہلی ۶
پبلشر .. .. شاد پبلشنگ ہاؤس مولانا آزاد روڈ، بمبئی
سول ایجنٹ .. .. ادبی دنیا، اردو بازار، دہلی ۶
زیر اہتمام .. .. فضل احمد شاد
بار اوّل .. .. مئی سنہ ۱۹۶۳ء
تعداد ۵۰۰

(کاتب احمد جاوید احمد آبادی)

Marfat.com

فہرست مضامین اخلاق محمدی حصّہ اول

مضمون	صفحہ
باب الاتفاق	۸
باب الاحسان	۱۴
باب الاخلاص	۱۹
باب اداب المجالس	۲۰
باب الاستیذان (طلب اجازت)	۲۷
باب الاصلاح	۳۳
باب الاطاعۃ	۳۸
باب الاعتدال	۴۵
باب الاعمال الصالحہ	۴۷
باب اکرام الاکابر	۵۵
باب اکتساب المعاش	۵۸
فصل فی التجارۃ	۶۵
باب الامانۃ	۷۱
باب الامر بالمعروف والنہی عن المنکر	۷۷
باب الانفاق فی سبیل اللہ	۸۳
باب ایفاء العہد	۹۲
باب البخل	۹۸

Marfat.com

باب البغض ١٠١
باب البغي والعناد ١٠٦
باب التحف والهدايا ١٠٩
باب التعزية ١١٢
باب التفرقة والنهي عنها ١١٣
باب التقوى ١٢١
باب تكفير المسلم ١٢٢
باب تكليف ما لا يطاق ١٢٧
باب التمادح ١٢٨
باب التمول ١٣١
باب التواضع ١٣٥
باب التوكل ١٣٩
باب التهمة والبهتان ١٤٣
باب الجهد والسعي ١٤٨

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمدُ للہ رب العٰلمین والصّلوٰۃ والسّلام علےٰ
رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین ط

خاکسار سعید احمد پسر حافظ امیر احمد فاروقی تھانوی۔ ناظرین
باتمکین کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ اس زمانہ میں مسلمانوں کی علمی تمدنی
ہر قسم کی حالت میں تنزل ہے نہ اُن کے پاس جاہ وحشم رہا نہ علم وحکمت، نہ علما کی
مجالس ہیں نہ فقرا کی محافل اسی لیئے اسلامی اخلاق اور اسلامی طرزِ معاشرت
بالکل متروک اور نسیًا منسیًا ہوتا چلا جا رہا ہے اخلاق کے اصول جن پر از روئے
نصوص شرعیہ کے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کی طرح ہم کو عمل کرنا لازمی ہے۔
ہم میں سے مفقود ہو گئے ہیں اور آج ہم کو اُن سے اتنی اجنبیت اور مغائرت
ہو گئی ہے کہ اگر اُن اصول پر کسی کو عمل کرتے دیکھتے ہیں تو فورًا یہ گمان ہوتا
ہے کہ یہ اخلاق دوسری قوموں کے خصوصیات سے ہیں زمانہ سابق میں مسلمانوں
میں جا بجا علما کے مجمعے اور درسگاہیں ایسی موجود تھیں جہاں علم وحکمت کے ساتھ
اخلاق وآداب کی بھی علمی اور عملی تعلیم وتربیت ہوتی تھی۔ جو لوگ علم سے بہرہ ور
نہ ہوتے تھے وہ بھی اُن کے طرز عمل اور مشفقانہ نصائح سے علمی طور پر نہیں تو
عملی طور پر ضرور اخلاق حمیدہ سے آراستہ ہو جاتے تھے۔
اِس زمانہ میں نہ علم دین کا چرچا ہے نہ علما اور مشائخ وبزرگان اسلام کی

Marfat.com

ایسی صحبتیں باقی ہیں جو اخلاق کا زندہ نمونہ خیال کیجاتی تھیں۔ اس لئے مسلمانوں کے اخلاق روز بروز خراب ہوتے جاتے ہیں۔ اخلاق محمدی کا نام ہی نام باقی ہے۔ تمام اخلاق رذیلہ سب قوموں سے زیادہ مسلمان ہی میں پائے جاتے ہیں حالانکہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ (میں اس لئے مبعوث ہوا ہوں کہ اخلاق حسنہ کو کامل کر دوں)

یعنی آپ نے اپنے بعثت کی علت غائی درستی اخلاق کو قرار دیا ہے۔

کلام پاک میں ایزد بیچون نے جو احکام صدق و امانت ایفاء عہد وغیرہ اخلاق حمیدہ کے بارہ میں نازل فرمائی ہیں۔ اُن کا بجالانا ہر مسلمان پر ایسا ہی فرض ہے جیسا نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کا۔ مگر ہم اپنی تیرہ بختی سے اُن کا مطلق خیال ہی نہیں کرتے۔

سبب

اس زمانہ میں علم دین کی تعلیم غایت درجہ کم ہو گئی اور شرفاء اسلام کے مجمعے منتشر ہو گئے علماء کی صحبتیں جاتی رہیں۔ اس لئے ان اوصاف کی خوبی سے بھی ہمارے کان آشنا نہیں رہے۔ اس سبب سے اور بھی روز بروز ہم مسلمانوں کے اخلاق خراب ہوتے جاتے ہیں اور یہ مسلّم ہے کہ کوئی قوم جب تک آداب و اخلاق سے آراستہ نہ ہو اعلیٰ درجہ کی قوم شمار نہیں ہو سکتی مجھ کو اس بارہ میں اکثر فکر رہتا تھا خصوصاً جس زمانہ میں میرا تعلق مدرسۃ العلوم سے تھا مجھ کو اور بھی اشد ضرورت اس امر کی محسوس ہوئی کہ اخلاق کی تعلیم مسلمانوں میں جاری ہونی لازمی ہے اور میرے کیا تمام مسلمانوں کے نزدیک سب سے عمدہ اور اعلیٰ درجہ کا اخلاق وہی ہے جس کی ہمارے

Marfat.com

رسُول مقبُول محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے خود جناب باری نے ہم کو تعلیم دی ہے اور جو کچھ اُس کی تفسیر کے طور پر جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اس لئے میں نے کلام پاک اور صحاح ستہ سے اخلاق و معاشرت کے متعلق تمام آیات اور احادیث جمع کر کے ایک مجموعہ کی صُورت میں ترتیب دے کر اصل مع ترجمہ کے ناظرین کے سامنے پیش کر دیا ہے تاکہ جو لوگ اس کتاب کو دیکھیں ان کو معلوم ہو جائے کہ اخلاق محمدی و اخلاق اسلامی سے کیا مراد ہے اور ایک سچے مسلمان کو کن اوصاف حمیدہ کے ساتھ متصف ہونا چاہئے۔ اس کتاب کی تالیف میں سوائے صحاح ستہ کے ادب المفرد امام بخاری و خیر المواعظ و احیاء العلوم و کنز العمال سے بھی مدد لی گئی ہے۔

اور اس غرض سے کہ مطلب کے نکالنے اور دریافت کرنے میں آسانی ہو اور ادنیٰ استعداد کا آدمی بھی اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ سیدھے سادے طریقہ پر حروف تہجی کے اعتبار سے اس کتاب کے ابواب کی ترتیب رکھی گئی ہے۔ اور ہر آیت شریف و حدیث قدسی کا ترجمہ اُس کے سامنے دوسرے کالم میں لکھا گیا ہے تاکہ جو لوگ عربی سے ناواقف ہیں وہ بھی فائدہ اُٹھا سکیں۔

گو اس کتاب میں اخلاق اور معاشرت دونوں کا ذکر ہے مگر چونکہ اکثر حصّہ اخلاق میں ہے اس لئے اخلاق محمدی نام رکھا گیا اور تاریخی نام اس کا تقویم الاخلاق ہے۔ ۱۳۱۹ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا بِخَیْرِ الْاَعْمَالِ وَاھْدِنَا اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

Marfat.com

حصّہ اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب الاتفاق

۱۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَلْتَكُنْ

۱۔ اور اللہ کے عہد کو سب مِل کر مضبوط پکڑو اور متفرق نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے جو احسان تم پر ہیں اُن کو یاد کرو جبکہ تم آپس میں دشمن تھے پس خدا تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی اُس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڈھے کے کنارے پر پہونچ گئے تھے۔ اُس سے تم کو اللہ تعالیٰ نے بچایا۔ اِسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تم پر ظاہر کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ اور ضرور ہے کہ تم میں

Marfat.com

مِنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ
اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا
مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ط
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

(آل عمران رکوع ۱۱ آیت ۱۰۳، ۱۰۵)

ایک جماعت ایسی ہو جو نیک کام کا لوگوں کو حکم کرتی ہو اور بُرے کام سے منع کرتی ہو اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں اور اُن لوگوں کی مثل نہ ہو جو متفرق ہو گئے اور اختلاف کرنے لگے بعد اس کے کہ آئیں اُن کے پاس علامتیں اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے۔

.. ..

.. ..

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا
وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(آل عمران۔ رکوع ۲۰۔ آیت ۲۰۰)

۲۔ اے ایمان والو! صبر کرو اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر دلاؤ اور باہم ملے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ شاید تم اپنی مُراد کو پہونچو۔

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا
وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ط

۳۔ اے ایمان والو! جب تم کسی گروہ سے مقابل ہو تو ثابت قدم رہو اور خدا کا ذکر بہت کرو شاید تم فلاح پاؤ۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں لڑائی جھگڑا مت کرو کہ اس سے تم بزدل ہو جاؤ گے

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝
وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ
خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ
بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ
وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ
اللّٰہِ ط وَاللّٰہُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ
مُحِیْطٌ ۝ (انفال رکوع ۶ - آیت ۴۵ تا ۴۷)

اور تمہاری ہوا خیزی ہو جائے گی۔ اور
صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنیوالوں
کے ساتھ ہے۔ اور تم اُن لوگوں کے
مثل نہ ہو جو شرور رجتانے اور لوگوں کے
دکھانے کے لئے نکلے ہوں اور لوگوں
کو اللہ کی راہ سے روکتے ہوں اور
اللہ کے علم میں ہے جو وہ کرتے ہیں

۴ - ھُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَکَ
بِنَصْرِہٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ ۝
وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ
لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ
جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ
قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ
بَیْنَھُمْ ط اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۝
(سورۂ انفال - رکوع ۸ - آیت ۶۲ و ۶۳)

۴ - وہ یعنی اللہ تعالیٰ وہی ہے
جس نے کہ قوت دی تجھ کو اپنی مدد سے
اور مومنین سے اور اُن کے یعنی مومنوں
کے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی اگر
تو جو کچھ زمین میں ہے سب خرچ کر
دیتا تو اُن کے دِلوں میں محبّت نہ
پیدا کر سکتا مگر اللہ نے اُن میں اُلفت
پیدا کر دی۔ اور بے شک وہ اللہ
غالب اور حکمت والا ہے۔

۵ - اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ
فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ وَاتَّقُوا
اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

۵ - سوا اس کے نہیں کہ سب مسلمان
آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے
بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ کے

Marfat.com

(سورۂ حجرات۔ رکوع اول آیت ۱۰)

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝

(سورۂ حجرات۔ رکوع ۲-آیت ۱۰)

غضب سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اے لوگو! ہم نے تم کو نر اور مادہ سے پیدا کیا اور تمہارے کنبے اور قبائل بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ بیشک تم میں سے سب سے بزرگ اللہ کے نزدیک وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ بے شک اللہ جاننے والا اور خبردار ہے۔

احادیث

۷۔ قال رسول اللہ صلعم المومنون کرجل واحد اِن

۷۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمام مسلمان مثل شخص واحد کے ہیں اگر

۱؎ یہ اور اس سے اگلی حدیث قومیت کی عمدہ ترین مثالوں میں سے ہیں۔ جس طرح جسم میں دل و دماغ جگر یا تحت بصر مختلف اعضا ہیں اسی طرح قوم میں امیر غریب عالم جاہل مختلف گروہ کے آدمی ہیں۔ جس طرح دل اور دماغ ادنےٰ اعضاء کے دکھ درد کی تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ اسی طرح انسانوں کے طبقہ امراء و تعلیم یافتہ حضرات و علماء و صلحاء کو باہم اور نیز ادنیٰ ترین اہلِ اسلام کے ساتھ ہمدردی اور مہربانی سے پیش آنا ضروری ہے۔ جب تک ان گروہوں میں باہم ایسا ہی اتصال نہ ہو جیسا کہ ایک جسم کے

(باقی صفحہ ۱۲ پر)

اشتکی عینه اشتکی کله
وان اشتکی رأسه اشتکی
کله۔ (نعمان بن بشیر مشکوٰۃ)

اُس کی آنکھ میں درد ہو تو تمام جسم بے چین ہو جاوے۔ اگر اُس کے سر میں شکایت ہو تو کُل بدن بے کل ہو جاوے۔

۸۔ عن النبی صلعم
المومن للمومن کالبنیان
یُشَدُّ بعضہ بعضا ثم
شبک بین اصابعہ۔
(ابی موسیٰ۔ مشکوٰۃ)

۸۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کے لئے مثل بنیاد کے ہے کہ اُس کا ایک حصّہ دوسرے کے بوجھ اُٹھانے میں مدد کرتا ہے پھر اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈال کر بتایا کہ اس طرح۔

۹۔ قال رسول اللہ صلعم تری
المومنین فی تراحمھم و
توادھم وتعاطفھم کمثل
الجسد اذا اشتکی عضو۔
تداعی لہ سائر الجسد
بالسّھر والحمّی۔
(نعمان بن بشیر۔ از مشکوٰۃ)

۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں کو دیکھتا ہے کہ وہ آپس میں رحم اور مہربانی اور محبت کرنے میں مثل ایک جسم کے ہیں۔ اگر ایک عضو میں شکایت پیدا ہو تو تمام جسم پر بیداری اور حرارت طاری ہو جاتی ہے۔

(بقیہ حاشیہ صـ۱۱) اعضا میں ہوتا ہے اُس وقت تک قومیت پیدا نہیں ہو سکتی۔ ایک اور حدیث شریف میں وارد ہوا ہے کہ جب تک تم کو اپنے ماں باپ اور خویش اقارب سے زیادہ میری سچی محبت نہیں تم مسلمان نہیں ہو سکتے۔ اُس کے یہی معنی ہیں کہ جب تک قومی معاملات کو اپنی ذات سے مقدم نہ سمجھا جائے قومیت کا مفہوم ٹھیک طور پر صادق نہیں آسکتا۔

Marfat.com

۱۰۔ قال رسول اللہ صلعم قال المسلم اخو المسلم لا یظلمه ولا یسلمه من کان فی حاجة اخیه کان اللہ فی حاجته ومن فرج عن مسلم کربة فرج اللہ عنها من کرب یوم القیمة ومن ستر مسلما ستره اللہ یوم القیمة۔ (سالم مشکوٰۃ)

۱۰۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ اُس پر ظلم کرے نہ اُس کو تنہا بے مددگار کے چھوڑے۔ جو شخص اپنے بھائی کی کوئی حاجت پوری کریگا اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت پوری کریگا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی تکلیف دور کریگا اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیف اُس سے دور کریگا اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُسکی پردہ پوشی کریگا۔

۱۱۔ قال رسول اللہ صلعم من فارق الجماعة شبرا فقد خلع ربقة الاسلام من عنقه[1]۔ (ابی ذر مشکوٰۃ)

۱۱۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے جو شخص بقدر ایک بالشت کے بھی گروہ سے الگ ہوا تو گویا رسنِ اسلام اُس نے اپنی گردن سے نکال دی۔

۱۲۔ قال رسول اللہ صلعم ان اللہ لا یجمع امتی او قال امة محمد علی الضلالة ویدُ اللہ علی الجماعة۔

۱۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ میری امت یا فرمایا کہ اُمتِ محمد کو گمراہی پر جمع نہ کریگا اور اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے۔

---

[1] یعنی کسی اختلافِ رائے کے سبب جماعت کو چھوڑ کر علیحدہ نہیں ہونا چاہئے۔ ۱۲ مترجم۔

ومن شذّ شُذّ فی النار

(عن ابن عمر۔ مشکوٰۃ)

جو شخص گروہ سے الگ ہوا آگ (دوزخ) میں گیا۔

۱۳۔ قال رسول اللہ صلعم اتبعوا السواد الاعظم فانہ من شذ شذ فی النار۔

(ابن عمر۔ مشکوٰۃ)

۱۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بڑے گروہ کی پیروی کرو۔ جو شخص گروہ سے علیحدہ ہوا دوزخ میں گیا۔

۱۴۔ قال النبیّ صلعم اذا آخی الرجل الرجل فلیسئلہ عن اسمہ و اسم ابیہ ومن ھو فانہ اوصل للمودۃ۔ (مشکوٰۃ)

۱۴۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جب ایک آدمی دوسرے کو بھائی بنائے تو اُس کا اور اُس کے باپ اور قبیلے کا نام دریافت کرلے کہ اس سے محبت مستحکم ہوتی ہے۔

باب الاحسان

۱۵۔ وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ○

(سورۃ بقرہ رکوع ۲۴۔ آیت ۱۹)

۱۵۔ اور تم خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنے کو ہلاکت میں اور نیکی کرو۔ بے شک اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔

۱۶۔ وَقِیْلَ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا

۱۶۔ اور کہا گیا پرہیزگاروں سے کہ

Marfat.com

مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ط قَالُوْا
خَيْرًا ط لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ
هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَلَدَارُ
الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ط وَلَنِعْمَ
دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝

(سورۂ نحل۔ رکوع چہارم۔ آیت ۳۰)

کیا نازل کیا تمہارے پروردگار نے۔
اُنہوں نے کہا کہ اچھا۔ جن لوگوں نے
اس دُنیا میں بھلائی کی ہے اُن کے لئے
بھلائی ہے۔ بے شک۔ پرہیزگاروں
کا ٹھکانا اچھا ہے۔

۱۷۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي
الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

(سورۂ نحل۔ رکوع ۱۳۔ آیت ۹)

۱۷۔ اللہ تعالیٰ انصاف کا اور احسان
کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے
کا حکم کرتا ہے۔ اور بے حیائی اور بُرے
کاموں سے اور سرکشی سے تم کو ممانعت
کرتا ہے اور تم کو نصیحت کرتا ہے۔
شاید کہ تم یاد رکھو۔

۱۸۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ
مُّحْسِنُوْنَ ۝

(سورۂ نحل۔ رکوع ۱۶۔ آیت ۲۸)

۱۸۔ اللہ تعالےٰ اُن لوگوں کے ساتھ
ہے جو اتّقا اختیار کرتے ہیں اور نیز
اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو بھلائی
کرنے والے ہیں۔

۱۹۔ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ
اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا
تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

۱۹۔ اور جو کچھ تجھ کو اللہ تعالیٰ نے دیا
ہے۔ اُس سے دارِ آخرت کی فکر کر اور
اپنے حصّۂ دنیا کو فراموش نہ کر اور بھلائی کر

Marfat.com

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

(سورۂ قصص۔ رکوع ہشتم۔ آیت ۷۵)

جیسی اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ بھلائی کی۔ اور ملک میں فساد کی خواہش نہ کر۔ اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔

۲۰۔ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(سورہ زُمر۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۰)

۲۰۔ اے محمدؐ ہماری طرف سے کہدو کہ اے میرے بندو جو یقین لائے ہو۔ ڈرو اپنے رب سے۔ جن لوگوں نے اِس دُنیا میں دوسروں کے ساتھ نیکی کی ہے اُن کے لئے آخرت میں بھلائی ہے اور اللہ کی زمین فراخ ہے سو اِس کے نہیں کہ صبر کرنیوالوں کو بیحساب اجر دیا جائے گا۔

۲۱۔ هَلْ جَزَاۗءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝

(سورۃ الرحمٰن۔ رکوع ۳۔ آیت ۶۰)

۲۱۔ کیا بدلا ہے نیکی کرنے کا سوا نیکی کرنے کے۔

۲۲۔ الْكَنُوْدُ[1] الَّذِيْ يَمْنَعُ رَفْدَهٗ وَيَاْكُلُ وَحْدَهٗ ۝

۲۲۔ کنود (کافر نعمت) وہ ہے کہ اپنی عطا سے لوگوں کو باز رکھے اور تنہا کھائے۔

---

[1] کنود کے معنی عربی زبان میں کافر اور کافر نعمت اور بخیل اور نافرمان کے ہیں اور نیز اُس بنجر زمین کو بھی کہتے ہیں جس میں کوئی چیز نہ اُگ سکے۔ ۱۲ مترجم۔

Marfat.com

ویضرب عبدہٗ۔ (ابی اُمامہ مشکوٰۃ)

اور اپنے غلام کو زدوکوب کرے۔

۲۳۔ لا یدخل الجنۃ مَنّانٌ ولا عاقٌّ ولا مدمنُ خمرٍ۔ (عبداللہ بن عمر۔ مشکوٰۃ)

۲۳۔ جنت میں احسان جتانے والا اور والدین کی نافرمانی کرنے والا اور ہمیشہ شراب پینے والا یعنی دائم الخمر داخل نہ ہوگا۔

۲۴۔ من اُعطیَ عطاءً فلیجز بہٖ ومن لم یجد فلیُثنِ فان من اثنیٰ فقد شکر ومن کتم فقد کفر۔

۲۴۔ جس کو کچھ عطا کیا جائے چاہیئے کہ اُسکا بدلا دے اور عوض نہ دے سکے تو اُسکی تعریف کرے جس نے تعریف کی اُس نے شکر ادا کیا اور جس نے چھپایا کفرانِ نعمت کیا۔

۲۵۔ عن عائشۃ رضؓ۔ قالت یارسولَ اللّٰہ ما الشیٔ الذی لا یحل منعُہٗ قال الماء والملح والنار قالت قلت یارسول اللّٰہ ھذا الماء قد عرفناہ فما بال الملح والنار قال یا حمیراء من اعطیٰ نارًا فکانما تصدق بجمیع ما انضجت تلک النار ومن اعطیٰ ملحًا فکانما تصدق بجمیع ما طیبت تلک الملح ومن سقیٰ مسلما شربۃ من ماءٍ حیث

۲۵۔ حضرت عائشہ رضؓ نے پوچھا یا رسول اللہ ایسی کیا چیز ہے جس سے انکار کرنا جائز نہیں ہے آپ نے فرمایا کہ پانی اور نمک اور آگ اُنہوں نے پوچھا کہ پانی کو ہم جانتے ہیں مگر نمک اور آگ کی کیا وجہ ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا اے حمیراء جس نے آگ کسی کو دی گویا وہ تمام چیز صدقہ کی جو اُس آگ نے پکائی اور جس نے کسی شخص کو نمک دیا گویا وہ تمام چیزیں تصدق کیں جن میں نمک

Marfat.com

یوجد الماء فکانما اعتق رقبۃ ومن
سقی مسلما شربۃ من ماء حیث
لا یوجد الماء فکانما احیاھا۔

ڈالا گیا اور جس نے کسی مسلمان کو پانی
پلایا جہاں پانی کمیاب نہیں تو گویا ایک
غلام آزاد کیا اور جس نے کسی مسلمان کو
ایسی جگہ پانی پلایا جہاں پانی نہ ملتا ہو تو
گویا اُس کو زندہ کیا۔

۲۶۔ خیر الاصحاب عند
اللّٰہ خیرھم لصاحبہ وخیر
الجیران عند اللّٰہ خیرھم
لجارہ۔

۲۶۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ شخص
اچھا ہے جو اپنے احباب کے ساتھ اچھا
ہو اور پڑوسیوں میں اچھا وہ شخص ہے جو پڑوسی
کے ساتھ اچھا ہو یعنی اُس سے اچھا برتاؤ کرے۔

۲۷۔ قال رجل یا رسول اللّٰہ
کیف لی ان اعلم
اذا احسنت او اذا اسأت
فقال النبی صلی اللّٰہ علیہ
وسلم اذا سمعت جیرانک
یقولون قد احسنت فقد
احسنت واذا سمعت یقولون
قد اسأت۔ فقد اسأت۔
(از ابن مسعود۔ مشکوٰۃ)

۲۷۔ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ
مجھے کس طرح معلوم ہو کہ میں اچھا کرتا
ہوں یا بُرا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا جب اپنے ہمسایوں
سے سُنو کہ وہ کہتے ہیں تو نے بھلا کیا تو
بے شک تو نے بھلائی کی اور جب
ہمسایوں سے سُنو کہ وہ کہتے ہیں
بُرا کیا۔ تو بُرا کیا۔

Marfat.com

بَابُ الْاِخْلَاص

۲۸۔ قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ ۝
(سورۂ زمر۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۲)

۲۸۔ تم کہو اے محمدؐ! کہ مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کروں۔

۲۹۔ قُلِ اللّٰہَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّہٗ دِیْنِیْ۔
(سورۂ زمر۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۴)

۲۹۔ اے محمدؐ! لوگوں سے کہہ دو کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں خالص اُسی کے لئے۔

۳۰۔ اَلَا لِلّٰہِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ،

۳۰۔ سُنتا ہے اللہ ہی کو ہے نری بندگی۔

۳۱۔ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ ۝
(سورۂ بیّنہ۔ آیت ۵)

۳۱۔ اور اُن کو حکم نہیں دیا گیا سوا اس کے کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کریں۔ یعنی کسی کو اُس میں شریک نہ کریں۔

۳۲۔ اخلص دینک یکفیک القلیلُ من العمل۔
(از معاذ۔ کنز العمال)

۳۲۔ خالص کر اپنے دین کو (شرک وغیرہ سے) تھوڑا عمل بھی تیرے لئے کافی ہوگا۔

۳۳۔ اخلصوا اعمالکم فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یَقْبَلُ اِلَّا مَا خُلِصَ لَہ (ضحاک بن قیس۔ کنز العمال)

۳۳۔ خالص اور صاف کرو اپنے اعمال کو (ریا وغیرہ سے) کہ اللہ تعالیٰ اُسی عمل کو قبول کرتا ہے جو خالص اُسی کیلئے ہو۔

۳۴- ان اللہ تعالیٰ لا ینظرُ الی صُوَرکم واموالِکم ولکن ینظر الیٰ قلوبکم واعمالکم۔ (ابوہریرہ۔ کنز العمال)

۳۴- اللہ تعالےٰ تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں کو اور کاموں کو دیکھتا ہے۔

۳۵- انما الاعمالُ کالوعاء اذا طاب اسفلُہ طاب اعلاہ۔ (معاویہ)

۳۵- اعمال مثل ظروف کے ہیں جب نیچے یا اندر کا حصہ صاف ہوگا تو اُوپر کا یا لاَولیٰ اچھا ہوگا۔

۳۶- طوبیٰ للمخلصین اولئک مصابیحُ الھدیٰ تنجلی عنہم کلُّ فتنۃٍ ظلماءَ۔ (ثوبان)

۳۶- بھلائی ہے مخلصین کے لئے یہ لوگ چراغِ ہدایت ہیں اُنھیں سے ہر بڑے فتنے کی بُرائی دُور ہوتی ہے۔

۳۷- ان اللہ عزّ وجلّ لایقبل من الاعمال الا ما کان خالصًا وابتغیٰ بہٖ وجہہ۔ (ابی اُمامہ)

۳۷- اللہ تعالیٰ اُنھیں اعمال کو قبول کرتا ہے جو خاص اللہ ہی کے لئے ہوں اور صرف اللہ ہی کی رضامندی اُن سے مطلوب ہو۔

باب آدابِ المجالس

۳۸- یاایّھا الذین اٰمنوا لاتقدّموا بین یدیِ اللہِ

۳۸- اے ایمان والو! سبقت نہ کرو روبرو اللہ اور اُس کے رسول کے اور

Marfat.com

وَرَسُوْلِہٖ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ط اِنَّ اللّٰہَ
سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْھَرُوْا
لَہٗ بِالْقَوْلِ کَجَھْرِ بَعْضِکُمْ
لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ
وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ
الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَھُمْ
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ
الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ
لِلتَّقْوٰی لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ
عَظِیْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَکَ
مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَکْثَرُھُمْ
لَا یَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّھُمْ صَبَرُوْا
حَتّٰی تَخْرُجَ اِلَیْھِمْ لَکَانَ
خَیْرًا لَّھُمْ ط وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ ۝

(سورۂ حجرات، رکوع اوّل، آیت ۱ تا ۵)

اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ سننے والا
اور جاننے والا ہے۔ اے مسلمانو! رسول
اللہ کی آواز سے اپنی آوازیں بلند نہ کرو
اور زور سے بات نہ کرو۔ جیسے تم آپس
میں زور سے باتیں کرتے ہو تاکہ تمہارے
اعمال اکارت نہ ہوں۔ اور تم کو خبر نہ ہو
جو لوگ رسول اللہ کے پاس دبی
آواز سے بولتے ہیں وہ وہی لوگ ہیں
جن کے دلوں کا اللہ تعالیٰ نے تقویٰ
میں امتحان کر لیا ہے۔ اُن کے لئے
مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔ اے پیغمبر
جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے پکارتے
ہیں اُن میں سے اکثر بے عقل ہیں اور
اگر وہ لوگ اتنا صبر کرتے کہ تم خود اُن
کے پاس باہر آتے تو یہ اُن کے حق میں
بہتر ہوتا۔ اللہ بخشنے والا مہربان
ہے۔

۳۹۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

۳۹۔ اے ایمان والو جب تم کو کہا جاوے

Marfat.com

قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ
فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ
إِذَا قِيلَ انْشُزُوا فَانْشُزُوا
يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ
وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۚ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

(سورۂ مجادلہ۔ رکوع دوم آیت ۵)

۴۰۔ اوذن ابوسعید الخدری بجنازۃ فکانہ تخلف حتی اخذ القوم مجالسہم ثم جاء معہ فلما راٰہ القوم تسیحوا عنہ وقام بعضہم عنہ لیجلس فی مجلسہ فقال لا انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول خیر المجالس اوسعہا ثم تنحی فجلس فی مجلس واسع۔

(از عبدالرحمٰن۔ ادب المفرد)

۴۱۔ لا یقیمن احدکم الرجل من مجلسہ ثم یجلس

کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو پس کھل جاؤ
کشادگی دے اللہ تعالیٰ تم کو۔ اور
جب کہا جاوے اٹھ کھڑے ہو پس اٹھ
کھڑے ہو۔ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے
جو تم میں ایمان لائے اور جن کو علم دیا
گیا ہر تبے بلند کرے گا۔ اور جو تم کرتے
ہو اللہ تعالیٰ اُس کی خبر رکھتا ہے۔

۴۰۔ ابوسعید خدری کو ایک جنازے
کی خبر دی گئی اُن کو جانے میں دیر ہو گئی
لوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے تھے جب
لوگوں نے اُن کو آتے ہوئے دیکھا اُن
کی طرف بڑھے اور بعض اپنی جگہ سے کھڑے
ہو گئے تاکہ وہ اُن کی جگہ بیٹھیں۔ اُنھوں
نے اِس سے انکار کیا اور کہا کہ میں نے رسول
اللہ صلعم سے سُنا ہے کہ آپ فرماتے تھے
کشادہ مجالس سب سے بہتر ہیں اور وہاں
سے ہٹا کر فراخ جگہ میں بیٹھ گئے۔

۴۱۔ تم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے
شخص کو جو پہلے سے بیٹھا ہوا ہو اُس کی

فیہ ولکن تفسحوا وتوسعوا۔
(ابن عمر۔ از ادب المفرد)

۴۲۔ اذا قام احدکم من مجلسہ ثم رجع الیہ فھو احق بہ۔ (ابن عمر۔ ادب المفرد)

۴۳۔ عن جابرؓ قال کنا اذا اتینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم جلس احدنا حیث انتھی۔
(جابر بن سمرہ)

۴۴۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لرجل ان یفرق بین اثنین الا باذنھما۔
(ابن عمر۔ مشکوٰۃ)

۴۵۔ اکرم الناس علیّ جلیسی۔ (ابن عبداللہ)

۴۶۔ نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یقیم الرجل من مجلسہ ثم یجلس فیہ وکان ابن عمر

جگہ سے خود وہاں بیٹھنے کے لئے نہ اٹھائے بلکہ کشادہ اور وسیع جگہ میں بیٹھنا چاہیئے۔

۴۲۔ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اُٹھے اور وہاں پھر آوے تو وہ اپنی سابقہ جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ مستحق ہے۔

۴۳۔ حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسولِ اکرم صلعم کے پاس آتے تھے تو جہاں مجلس ختم ہوتی تھی وہاں بیٹھ جاتے تھے۔

۴۴۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ کسی شخص کو جائز نہیں کہ دو آدمیوں کے درمیان میں بلا اُن کی اجازت کے اپنے لئے جگہ کرے۔

۴۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے معزز میرے نزدیک میرے پاس بیٹھنے والا ہے۔

۴۶۔ نبی اکرم صلعم نے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کسی کو اُس کی جگہ سے اُٹھا کر خود اُس کی جگہ بیٹھے اور ابن عمرؓ

Marfat.com

اذا قام لہ رجل من مجلسہ لم یجلس فیہ۔ (ابن عباس رض)

۴۷۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن المجالس بالصعدات فقالوا یا رسول اللہ لیشق علینا الجلوس فی بیوتنا قال فان جلستم فاعطوا المجالس حقھا قالوا فما حقھا یا رسول اللہ قال رد السائل ورد السلام وغض الابصار والامر بالمعروف والنھی عن المنکر۔

(ابی ہریرہ۔ ادب المفرد)

۴۸۔ عن عبد اللہ بن بشر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مر علی ابیہ والقی لہ قطیفۃ فجلس علیھا۔ (عبداللہ بن بشر)

۴۹۔ من السنۃ اذا جلس الرجل ان یخلع نعلیہ

کا معمول تھا جو کوئی تعظیماً اپنی جگہ سے اُٹھتا تھا وہ وہاں نہیں بیٹھتے تھے۔

۴۷۔ گلی کوچوں یعنی راستوں میں بیٹھنے سے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ گھر کے اندر بیٹھا رہنا بہت دشوار بات ہے۔ فرمایا اگر تم راستوں میں بیٹھو تو راستہ کا حق ادا کرو۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ راستوں کا حق کیا ہے فرمایا کہ پوچھنے والے کو راستہ بتانا اور سلام کا جواب دینا اور نظر کو نیچا رکھنا۔ اچھی باتوں کا حکم کرنا اور بُری باتوں سے لوگوں کو روکنا۔

۴۸۔ عبداللہ بن بشر کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلعم میرے باپ کے پاس تشریف لائے۔ میرے والد نے کپڑا بچھا دیا اور آپ اُس پر بیٹھ گئے۔

۴۹۔ یہ امر سنتوں سے ہے کہ جب آدمی بیٹھے جوتہ نکال کر ایک طرف

Marfat.com

فیضعهما الی جنبه (ابن عباس)

رکھدے۔

۵۰- قال کانوا یحبون اذا حدّث الرجل ان لا یقبل علی الرجل الواحد ولکن لیعمهم (حبیب بن ابی ثابت)

۵۰- صحابہ رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب کوئی شخص کسی قوم سے گفتگو کرے تو کسی خاص شخص کی طرف متوجہ نہو بلکہ عام طور پر سب کیطرف متوجہ رہے

۵۱- عن سعید المقبری یقول مررت علی ابن عمر ومعه رجل یتحدث فقمت لهما فلطم فی صدری فقال اذا وجدت اثنین یتحدثان فلا تقم معهما حتی تستاذنهما فقلت اصلحک الله یا ابا عبدالرحمٰن انما رجوت ان اسمع منکما خیرًا۔ (از سعید المقری)

۵۱- سعید المقری کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر کے پاس گیا۔ وہ ایک آدمی سے باتیں کر رہے تھے میں بھی کھڑا ہو گیا سننے لگا انھوں نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور کہا جب دو آدمیوں کو باتیں کرتے دیکھو۔ بدون اُن کی اجازت کے اُن کے پاس کھڑے نہ ہو۔ میں نے کہا اے ابو عبدالرحمٰن خدا تمہارا بھلا کرے میں یہ چاہتا تھا کہ تمہارے کوئی اچھی بات سُنوں۔

۵۲- اذا کنتم ثلاثة فلا یتناجان اثنان دون الثالث فانه یحزنه ذلک۔ (عبداللہ بن مسعود۔ ادب المفرد)

۵۲- اگر تم تین آدمی ہو تو دو آدمی تیسرے سے چھپا کر بات نہ کریں اس لئے کہ اس سے تیسرے کو رنج ہوگا۔

Marfat.com

۵۳- ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی ان یمشی یعنی الرجل بین المرأتین۔ (ابن عمر۔ مشکوٰۃ)

۵۳- نبی صلعم نے اس امر سے منع کیا ہے کہ کوئی مرد دو عورتوں کے درمیان ہو کر راستہ چلے۔

۵۴- انزلوا الناس منازلھم (عائشہ رض۔ مشکوٰۃ)

۵۴- لوگوں سے اُن کے درجے کے موافق پیش آؤ۔

۵۵- اذا حدث الرجل الحدیث ثم التفت فھی امانۃ۔ (جابر بن عبداللہ۔ کنز)

۵۵- جب کوئی آدمی بات کر کے کہیں چلا جاوے تو اُس کی بات امانت ہے۔

۵۶- یکرہ ان یجد الرجل الی اخیہ النظر او یتبعہ بصرہ اذا ولی او یسئلہ من این جئت واین تذھب

۵۶- اپنے بھائی (مسلمان) کی طرف تیز نظر سے دیکھنا مکروہ ہے نیز جب وہ جاوے اسے تکتے رہنا یا یہ سوال کرنا کہ کہاں سے آئے ہو کہاں جاتے ہو یہ بھی مکروہ ہے۔

۵۷- ان اللہ لیکرہ الرجل الرفیع الصوت ویحب الرجل الخفیض من الصوت۔ (ابی امامہ۔ کنز)

۵۷- اللہ تعالیٰ بُرا جانتا ہے بلند آواز والے کو اور دوست رکھتا ہے پست آواز والے کو۔

Marfat.com

بابُ الاستیذان

۵۸- یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَهْلِهَا ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰی یُؤْذَنَ لَکُمْ وَاِنْ قِیْلَ لَکُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْکٰی لَکُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ۝ لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ مَسْکُوْنَةٍ فِیْهَا مَتَاعٌ لَّکُمْ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَکْتُمُوْنَ ۝

(سورۂ نور۔ رکوع چہارم۔ آیت ۲۸)

۵۸- اے مومنو! سوا اپنے گھر کے دوسروں کے گھروں میں مت جایا کرو جب تک اُن سے اجازت نہ لو اور اُس گھر والوں کو سلام نہ کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ شاید تم یاد رکھو۔ اور اگر اُس میں کسی کو نہ پاؤ تو اُس میں نہ جاؤ جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ پھر جاؤ تو واپس چلے آؤ یہی تمہارے لئے زیادہ صفائی کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔ اُس گھر میں جانے کا حرج نہیں جس میں تمہارا اسباب ہو اور اُس میں کوئی نہ رہتا ہو اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے جسے تم ظاہر کرتے ہو یا چھپاتے ہو۔

۵۹- یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

۵۹- اے مسلمانو! لازم ہے کہ وہ کبھی

Marfat.com

لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا
الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ط
مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ
تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ
وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ط
ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ط لَيْسَ
عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ
بَعْدَهُنَّ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ
بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ط كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ط
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِذَا
بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ
فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ط
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

(سورہ نور۔ رکوع ہشتم۔ آیت ۵۸، ۵۹)

۶۰۔ یستاذن الرجل علی

تم سے اجازت مانگیں جن کے تم مالک ہو
اور جو تم میں سے سن شعور کو نہیں پہونچے
تین مرتبہ صبح کی نماز سے پہلے اور جب
تم دوپہر کو اپنے کپڑے اتار لو اور بعد
نماز عشاء کے۔ تینوں تمہارے خلوت
کے وقت ہیں۔ اس کے بعد حرج
نہیں کہ تم میں کوئی کسی کے ہاں
آئیں جائیں۔
اس طرح اللہ تعالیٰ
تمہارے لئے آیتیں بیان کرتا ہے
اور اللہ تعالیٰ دانا اور حکیم ہے
اور جب تمہارے اطفال سن شعور
کو پہونچیں تو اسی طرح اجازت
لیں جیسے اُن سے پہلے لوگ اجازت
لیتے تھے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی
آیتیں تم سے بیان کرتا ہے۔ اور اللہ دانا
اور حکیم ہے۔

۶۰۔ آدمی کو اپنے ماں باپ اور

Marfat.com

ابیه واخیه واخته۔
(عبداللہ۔ ادب المفرد)

بھائی اور بہن سے بھی اجازت لینی چاہیئے۔

۶۱۔ اذا اتی بابًا یریدان یستاذن لم یستقبله جاء یمینا وشمالا فان اذن والا انصرف (عبداللہ بن بشر۔ ادب المفرد)

۶۱۔ جب آدمی کسی دروازے پر اجازت لینے کے لئے جائے تو دروازے کے سامنے سے نہ آئے بلکہ داہنے بائیں سے آئے، اگر اجازت ملے بہتر ورنہ واپس ہو جائے۔

۶۲۔ جاء رجل من بنی عامر الی النبی فقال آلج فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم للجاریة اخرجی فقولی له قل السلام علیکم آادخل فانه لم یحسن الاستیذان قال فسمعتها قبل ان تخرج الی الجاریة فقلت السلام علیکم آادخل فقال وعلیك ادخل فقلت بای شیء جئت فقال لما انتکم الا بخیر اتیتکم لتعبدوا الله وحده لاشریك له وتدعوا عبادة اللات والعزی و!

۶۲۔ بنی عامر کا ایک شخص رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا کہ میں اندر آؤں۔ رسول اللہ صلعم نے چھوکری سے کہا کہ اس نے اچھے طریقے پر اجازت طلب نہیں کی۔ اس سے جاکر کہو کہ اس طرح کہے۔ السلام علیکم کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے اس کو سن لیا اور چھوکری کے آنے سے پہلے کہا السلام علیکم میں حاضر ہوں؟ رسول اللہ نے فرمایا وعلیک السلام آؤ۔ میں داخل ہوا اور عرض کیا کہ آپ کیا چیز لائے ہیں۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا

Marfat.com

تصلوا فی الیل والنہار خمس
صلوٰۃ وتصوموا فی السنۃ
شہرا وتحجوا البیت وتأخذوا
من مال اغنیائکم وتردوھا
علی فقرائکم فقلت لہ ھل
من العلم شیء لا تعلمہ قال
لقد علم اللہ خیرا وان من العلم
خمس لا یعلمھن الا اللہ۔
اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ ط
وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ ط وَیَعْلَمُ مَا فِی
الْاَرْحَامِ ط وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ م
بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ط
(ادب المفرد)

میں بجز بھلائی کے اور کچھ نہیں لایا۔ اس
لئے آیا ہوں کہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت
کرو جس کا کوئی شریک نہیں اور لات و
عزیٰ کی عبادت چھوڑ دو۔ رات دن میں
پانچ نمازیں پڑھو، اور سال بھر میں ایک
مہینے کے روزے رکھو اور خانہ کعبہ کا
حج کرو اور اپنے مالداروں سے مال لو اور
اپنے فقیروں کو دو۔ میں نے کہا کوئی علم ایسا
بھی ہے جو آپ کو معلوم نہ ہو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
نے مجھ کو بہترین علم دیا ہے اور پانچ چیزیں
ایسی ہیں کہ سوا اللہ کے کسی کو ان کا علم
نہیں۔ اللہ ہی کو علم ہے قیامت کا۔ اور
وہی نازل کرتا ہے بارانِ رحمت کو
اور جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے یعنی
لڑکا یا لڑکی۔ کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا
ہوگا اور کسی کو علم نہیں ہے کہ وہ کس جگہ
مرے گا

۶۳۔ لا یحل لامرء مسلم ان
ینظر الی جوف بیت حتی

۶۳۔ کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے
کہ اجازت لینے سے پہلے کسی کے گھر میں

Marfat.com

یستاذن فان فعل فقد دخل (ثوبان)

جھانکے اور جس نے ایسا کیا یعنی بلا اجازت کے دیکھا تو گویا وہ گھر میں داخل ہو گیا۔

۶۴- ان رجلا سأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال استاذن علی امی فقال نعم فقال الرجل انی معھا فی البیت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استاذن علیھا فقال الرجل انی خادمھا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استاذن انحب ان تراھا عریانۃ قال لا قال فاستاذن علیھا۔ (عطاء بن یسار، مشکوٰۃ)

۶۴- ایک شخص نے رسول اللہ صلعم سے دریافت کیا کہ مجھ کو اپنی ماں سے بھی اجازت لینی چاہیئے آپ نے فرمایا بیشک اُس شخص نے عرض کیا کہ میں اُس کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتا ہوں نبی اکرمؐ نے فرمایا تب بھی اجازت لینا چاہیئے اُس شخص نے کہا میں اُس کا خادم ہوں رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اجازت ضرور لینا چاہیئے کیا تم چاہتے ہو کہ اپنی ماں کو برہنہ دیکھو اُس نے کہا نہیں۔ رسول اللہ نے فرمایا تب اجازت لیکر جاؤ۔

۶۵- عن عبد اللہ بن عمرؓ اذا بلغ بعض ولدہ الحلم عزلہ فلم یدخل علیہ الا یاذن۔ (ابن عمر)

۶۵- جب عبداللہ بن عمرؓ کی اولاد بالغ ہو جاتی تھی اُن کو جُدا کر دیتے تھے کہ بدون اجازت کے اُن کے پاس نہ آئے۔

۶۶- ان عبداللہ بن عمر قال اذا دخل البیت غیر

۶۶- عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا۔ کہ جب خالی مکان میں جائے تو کہے۔

Marfat.com

السکون فلیقل السلام
علینا وعلیٰ عباد اللّٰہِ
الصّٰلِحِینَ ۔ (نافع مشکوٰۃ)

السّلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصّالحین
یعنی سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک
بندوں پر۔

۶۷۔ عن ابی ھریرۃ رضؓ فی من
یستاذن قبل ان یسلم قال
لا یؤذن لہ حتی یبدأ
بالسّلام۔

۶۷۔ ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ جو شخص
سلام کرنے سے پہلے گھر میں آنے کی
اجازت چاہے اُس کو اجازت نہ دی
جاوے جب تک اوّل سلام نہ کرے۔

۶۸۔ عن انس بن مالکؓ ان
ابواب النبی صلی اللہ علیہ وسلم تقرع
بالاظافیر (انس بن مالک)

۶۸۔ انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ
صلعم کے دروازے ناخنوں سے
کھٹکھٹائے جاتے تھے۔

۶۹۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال اذا دخل البصر فلا اذن لہ
(ابی ھریرہ رضؓ)

۶۹۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو
شخص گھر میں جھانکے اُس کو گھر میں آنے
کی اجازت نہیں دینی چاہیئے۔

۷۰۔ عن عمرؓ بن الخطاب
رضی اللہ عنہ من ملاء عینہ
من قاعۃ بیت قبل ان
یؤذن لہ فقد فسق۔
(عمر بن خطاب)

۷۰۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں جس
نے اجازت سے پہلے صحنِ مکان میں
جھانکا اُس نے فسق کیا۔

۷۱۔ قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۷۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

فقال ان اللّٰہ لم یحل لکم ان تدخلوا بیوت اھل الکتاب الا باذن ولا ضرب نساءھم ولا اکل ثمارھم اذا اعطوکم الذی علیھم (عیاض مشکوٰۃ)

کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اہلِ کتاب کے گھروں میں بغیر اُن کی اجازت کے جانا حلال نہیں کیا اور نہ اُن کی عورتوں کو مارنا نہ اُن کے پھلوں کو کھانا حلال کیا ہے جب تک وہ اُن حقوق کو ادا کئے جائیں جو اُن پر واجب ہیں

بَابُ الْاِصْلَاح

۷۲۔ لَا خَیْرَ فِیْ کَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىھُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَۃٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَیْنَ النَّاسِ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ فَسَوْفَ نُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝ (سورۂ نساء رکوع ۱۴، آیت ۱۱۴)

۷۲۔ اُن کے اکثر مشوروں میں کچھ بھلائی نہیں مگر جو حکم کرے صدقے کا یا بھلائی کا یا اصلاح کا درمیان آدمیوں کے اور جو شخص محض اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کے لئے ایسا کرے تو ہم اُس کو اجرِ عظیم دیں گے۔

۷۳۔ یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ

۷۳۔ غنیمت کے بارے میں لوگ تجھ سے پُوچھتے ہیں۔ کہدے کہ غنیمت اللہ اور اُس کے رسُول کے

Marfat.com

بَيْنِكُمْ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

(سورۃ انفال رکوع اول آیت ۱)

لئے ہے۔ پس اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کراؤ۔ اور اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مسلمان ہو۔

۷۴۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝

(سورۃ انبیاء رکوع ہفتم۔ آیت ۱۰۵)

۷۴۔ اور ہم نے بعد نصیحت کے زبور میں لکھ دیا ہے کہ ہمارے شایستہ بندے زمین کے مالک ہوں گے۔

۷۵۔ قَالَ لِمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۭ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝

(سورۃ قصص رکوع دوم۔ آیت ۱۸)

۷۵۔ اسرائیلی نے کہا اے موسیٰ تو چاہتا ہے کہ مجھے بھی اسی طرح قتل کرے جیسے تو نے کل ایک آدمی کو قتل کیا ہے اور سوا جابر ہونے کے تیری کوئی خواہش نہیں یہ نہیں چاہتا کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے ہو۔

۷۶۔ وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَي الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ

۷۶۔ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ لڑیں اُن میں صلح کرا دو اور اگر ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو اُس سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے جب تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے اور

Marfat.com

فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

(سورۂ حجرات۔ رکوع اول آیت ۱۰)

جب رجوع کیا تو اصلاح کردو اُن میں درستی سے اور انصاف کرو بے شک اللہ محبت کرتا ہے انصاف کرنیوالوں سے۔ سوا اس کے نہیں کہ مسلمان سب آپس میں بھائی بھائی ہیں پس صلح کرادو اپنے دو بھائیوں میں اور اللہ سے ڈرو شاید تم پر رحم کیا جاوے۔

۷۷۔ قال النبی صلعم الا انبئکم بدرجۃ افضل من الصلوٰۃ والصیام والصدقۃ قالوا بلیٰ قال اصلاح ذات بین وفساد ذات البین ھی الحالقۃ (ابی درداء۔ ادب المفرد)

۷۷۔ نبی اکرمؐ نے فرمایا کیا نہ آگاہ کروں میں تم کو اُس درجہ سے جو بڑھ کر ہے نماز[1] روزہ اور صدقہ سے اُنھوں (صحابہؓ) نے کہا بیشک۔ رسول اللہ نے فرمایا۔ آپس میں صلح کرانا۔ اور آپس میں فساد کرانا مٹانے والا ہے یعنی فساد کرانا ایمان کو مٹا دیتا ہے

۷۸۔ عن ابن عباس اتقوا اللّٰہ واصلحوا ذات بینکم قال ھذا تجریح من اللّٰہ علی المؤمنین ان یتقوا اللّٰہ وان یصلحوا ذات بینھم۔ (ابن عباس مشکوٰۃ)

۷۸۔ ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ آیت اتقوا اللہ واصلحوا ذات بینکم (اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کراؤ) جرح ہے اللہ کی طرف سے مومنین پر کہ اللہ تعالےٰ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو۔

۷۹۔ ایاکم وسوء ذات

۷۹۔ پرہیز کرو آپس میں بُرائی ڈالنے

---

[1] یعنی نفلی۔

البین فانها هی الحالقة
(ابوہریرہ۔ مشکوٰۃ)

سے کہ وہ نیک اعمال کو مٹانے والی ہے۔

۸۰۔ من ضار ضار الله
به ومن شاق شاق الله
به (ابی صرمہ۔ مشکوٰۃ)

۸۰۔ جو کسی کو ضرر پہونچاویگا۔ خدائے تعالیٰ اُس کو ضرر پہونچاویگا اور جو کسی کو مشقت میں ڈالیگا خدا اُس پر مشقت ڈالیگا۔

۸۱۔ عن ام کلثوم۔ سمعت رسول الله لیس بالکاذب من اصلح بین الناس فقال خیرا او نما خیرا۔
(ام کلثوم بن عقبہ) مشکوٰۃ۔

۸۱۔ ام کلثوم کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے سُنا ہے کہ وہ جھوٹا نہیں ہے جو آدمیوں میں صلح یا اصلاح کرائے اور اچھی بات کہے یا اصلاح کی غرض سے کوئی اچھی خبر ایک کی جانب سے دوسرے کو پہونچائے۔

۸۲۔ المومن للمومن کالبنیان یشد بعضه بعضا۔ (ابی موسیٰ۔ احیاء العلوم)

۸۲۔ مومن مومن کے لیے ایسا ہے جیسے عمارت کہ اُس کا ایک حصہ دوسرے کو پائدار کرتا ہے۔

۸۳۔ افضل الصدقة اصلاح ذات البین۔
(احیاء العلوم)

۸۳۔ لوگوں کی آپس میں صُلح کرانا بہترین صدقہ ہے۔

۸۴۔ انه سأل رسول الله عن تفسیر لا یضرکم من ضل اذا اهتدیتم فقال

۸۴۔ ابو ثعلبہ سے مروی ہے اُنہوں نے رسول اللہ سے اس آیہ لا یضرکم من ضل اذا اھتدیتم کی تفسیر پوچھی آپ نے

Marfat.com

النبی صلعم مُر بالمعروف
وَانہَ عن المنکر فاذا رأیت
شحًّا مطاعا وھوی متبعا
ودنیا موثرۃ واعجاب کل
ذی رای برایہ فعلیک
بنفسک ودع عنک العوام ان
من ورائکم فتنًا کقطع
اللیل للمتمسک فیہا بمثل
الذی انتم علیہا اجر خمسین
منکم قیل بل منہم یارسول اللہ
قال بل منکم لانکم تجدون
علی الخیر اعوانا ولا یجدون
علیہ اعوانا۔
(ابو ثعلبہ۔ احیاء العلوم)

فرمایا اچھی بات کا حکم کرو اور بُری بات سے منع کرو اگر تم کو معلوم ہو کہ حرص کی پابندی کی جاتی ہے اور خواہشات نفس کی پیروی کی جاتی اور دنیا کو ترجیح دیجاتی ہے اور ہر صاحب رائے اپنی رائے پر نازاں ہے تو اپنی جان کی فکر کرو اور عوام کو اُن کے حال پر چھوڑ دو کہ تمہارے پیچھے ایسے فتنے ہیں جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے جو کوئی اُن میں ایسے طریقہ کو اختیار کریگا جس پر تم ہو تو اُس کو تم سے پچاس گنا اجر ملے گا کسی نے پوچھا یارسول اللہ اُس وقت کے لوگوں میں سے پچاس کے برابر ہوگا۔ آپ نے فرمایا نہیں تم میں سے پچاس کی برابر اس لیے کہ تم کو نیک کاموں میں مددگار ملجاتے ہیں مگر اُن کو بھلائی کی مدد کرنے والا کوئی میسر نہ ہوگا۔

۸۵۔ یاابا ایوب الا ادلک
علی صدقۃ یرضی اللہ ورسولہ

۸۵۔ رسول اللہ نے فرمایا اے ابو ایوب کیا میں تم کو ایسا صدقہ نہ بتادوں کہ اللہ

Marfat.com

موضعها تصلح بین الناس اذا تفاسدوا و تقرب بینهم اذا تباعدوا۔

(ابی ایوب۔ کنز)

اور اُس کے رسول کو خوش کرے، اصلاح کرو آدمیوں کی جس وقت اُن میں فساد پڑ جاوے اور ملاؤ اُن کو جب وہ متفرق ہو جاویں۔

باب الاطاعۃ

۸۶۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا

(سورۂ نساء، رکوع ہشتم۔ آیت ۵۹)

۸۶۔ اے مسلمانو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اُن لوگوں کی اطاعت کرو جو تم میں سے حکمران ہیں۔ پس اگر تم میں کسی چیز پر آپس میں جھگڑا ہو اُسے اللہ اور رسول کی طرف رجوع کرو اگر تم اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ اچھا ہے اور بہتر تاویل ہے۔

۸۷۔ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ

۸۷۔ اور جو شخص اللہ اور رسول کی اطاعت کرے پس یہ لوگ اُن کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں

Marfat.com

وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ
اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا (سورۂ نساء رکوع نہم آیت ۶۹)

اور نیکوں میں سے اور یہ رفیق
بہت اچھے ہیں۔

۸۸۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا
اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَوَلَّوْا
عَنْہُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝
(سورۂ انفال رکوع ۳ آیت ۲۰)

۸۸۔ اے مسلمانو! اللہ اور اُس کے
رسُول کی اطاعت کرو اور اُس سے مت
پھرو جبکہ تم سنتے ہو۔

۸۹۔ قال رسول اللہ صلعم
ترکت فیکم امرین لن تضلوا
ما تمسکتم بھما کتاب اللہ
وسنۃ رسولہ۔
(مالک بن انس۔ مشکوٰۃ)

۸۹۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ میں
دو چیزیں چھوڑتا ہوں جب تک تم اُن
پر قائم رہو گے ہرگز گمراہ نہ ہو گے اللہ
کی کتاب اور اُس کے رسول کی سنت
یعنی طریقہ۔

۹۰۔ قال رسُول اللہ من اطاعنی
فقد اطاع اللہ ومن عصانی فقد
عصی اللہ ومن یطع الامیر
فقد اطاعنی ومن یعص
الامیر فقد عصانی وانما
الامام جُنَّۃٌ یقاتل من ورائہ
ویتقی بہ فان امر بتقوی اللہ
وعدل فان لہ بذلک اجرا

۹۰۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جس نے میری اطاعت کی اُس نے
اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے
مجھ سے سرکشی کی اُس نے اللہ سے سرکشی
کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اُس نے
میری اطاعت کی اور جس نے امیر یعنی
حاکم سے سرکشی کی اُس نے مجھ سے
سرکشی کی، اور امام ڈھال ہے جس کی

Marfat.com

وان قال بغیرہ فان علیہ منہ۔

(ابوہریرہ۔ مشکوٰۃ)

آڑ میں لڑا جاتا ہے اور اُسی سے بچایا جاتا ہے اور حاکم پرہیزگاری اختیار کرے اور انصاف کا طریقہ برتے تو اس کا اجر اُس کو ملیگا ورنہ اُس کا بار اُس پر رہے گا۔

۹۱۔ قال رسول اللہ ان امر علیکم عبد مجدع یقودکم بکتاب اللہ اسمعوا لہ واطیعوا۔ (ام الحصین۔ مشکوٰۃ)

۹۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر نکٹے غلام کو تم پر حاکم کر دیا جائے اور وہ کتاب اللہ کے موافق تم کو چلائے تو اُس کی سنو اور اطاعت کرو۔

۹۲۔ قال رسول اللہ صلعم السمع والطاعۃ علی المرء المسلم فیما احب وکرہ مالم یؤمر بمعصیۃ فاذا امر بمعصیۃ فلا سمع ولا طاعۃ (ابن عمر)

۹۲۔ مسلمان آدمی پر سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے اُن امور میں جو پسند ہوں اور نیز اُن امور میں بھی جو پسند نہ ہوں جبتک گناہ کا حکم نہ دیا جاوے مگر جب گناہ کے لیے حکم ہو تو اُس کو سُننا اور اطاعت کرنا نہیں چاہیئے۔

۹۳۔ قال رسول اللہ صلعم لا طاعۃ فی معصیۃ اللہ انما الطاعۃ فی المعروف (علی رض۔ مشکوٰۃ)

۹۳۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ کی نافرمانی میں اطاعت نہیں کرنی چاہیئے اطاعت صرف نیک باتوں ہی میں کرنی لازم ہے۔

Marfat.com

۹۴- قال رسول اللہ صلعم من رای من امیرہ شیئا یکرھہ فلیصبر فانہ لیس احد یفارق الجماعۃ شبرًا فیموت الا مات میتۃً جاھلیۃً۔

(ابن عباس۔ مشکوٰۃ)

۹۴- جو شخص کسی اپنے امیر کی طرف سے کوئی برائی دیکھے چاہیئے کہ صبر کرے اس لیے کہ جو شخص جماعت سے مفارقت کرے اور اسی حال میں مر جائے تو جاہلیت کی موت مرے گا۔

۹۵- عن ابی ھریرۃ سمعت رسول اللہ صلعم یقول من خرج من الطاعۃ وفارق الجماعۃ فمات میتۃً جاھلیۃً ومن قاتل تحت رایۃ عمیۃ یغضب لعصبیۃ او یدعوا الی عصبیۃ او ینصر عصبیۃ فقتل فقتلۃ جاھلیۃ ومن خرج علی امتی یضرب برھا وفاجرھا ولا یتحاشی من مومنھا ولا یفی لذی عھد عھدہ فلیس منی ولست منہ۔

(ابوہریرہ۔ مشکوٰۃ)

۹۵- ابوہریرہ رضؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلعم سے سُنا کہ فرماتے تھے کہ جو اطاعت سے باہر ہو اور جماعت سے الگ ہو جائے اور اس حالت مفارقت میں مر جائے تو، جاہلیت کی موت مرے گا۔ اور جو ایسے جھنڈے کے نیچے لڑے جس کا حق پر ہونا معلوم نہ ہو اور اُس کا غضب محض تعصب پر مبنی ہو۔ تعصب کی لوگوں کو ترغیب دے اور تعصب کی مدد کرے (یعنی اللہ کے لئے نہ لڑے) پس اگر وہ قتل ہوگا تو جاہلیت کی حالت میں قتل ہوگا اور جو میری امت پر شمشیر کشی کرے

Marfat.com

اور نیک اور بد کو مارے اور مومن سے درگذر نہ کرے اور نہ معاہدہ والوں کا عہد پورا کرے وہ مجھ سے نہیں ہے اور نہ میں اُس سے ہوں۔

۹۶۔ قال رسول اللہ من بایع اماما فاعطاہ صفقۃ یدہ وثمرۃ قلبہ فلیطعہ ان استطاع فان جاء اخر ینازعہ فاضربوا عنقہ (عبداللہ ابن عمرؓ)

۹۶۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے جو امام سے بیعت کرے اور خلوص قلب سے اور اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دے اُس پر لازم ہے کہ اُس کی اطاعت کرے جہاں تک ممکن ہو۔ اگر دوسرا اُس سے منا قشہ کرے تو اُس کو قتل کر دو۔

۹۷۔ سمعت رسول اللہ صلعم یقول من اتاکم وامرکم جمیع علی رجل واحد یرید ان یشق عصاکم او یفرق جماعتکم فاقتلوہ۔ (عرفجۃ)

۹۷۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص تمہارے پاس آئے جبکہ تم ایک شخص پر متفق ہو گئے ہو اور یہ چاہے کہ تمہارے گروہ میں تفرقہ پیدا کر دے اُس کو قتل کر دو۔

۹۸۔ قال رسول اللہ صلعم امرکم بخمس بالجماعۃ والسمع والطاعۃ والہجرۃ والجہاد فی سبیل اللہ وانہ

۹۸۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ پانچ چیز کا تم کو حکم کرتا ہوں جماعت کا اور سننے اور اطاعت کرنے کا اور ہجرت کا اور اللہ کی راہ میں کوشش کرنے کا اور جو شخص

Marfat.com

من خرج من الجماعة قيد شبرٍ فقد خلع ربقة اسلام من عنقه الا ان يراجع ومن دعا بدعوى الجاهلية فهو من جُثي جهنم وان صام وصلى وزعم انه مسلم۔

(حارث الاشعری۔ مشکوٰۃ)

۹۹۔ قال كنت مع ابی بكرة تحت منبر ابن عامر وهو يخطب وعليه ثياب رقاق فقال ابو بلال انظروا الى اميرنا يلبس ثياب الفسّاق فقال ابو بكرة اسكت سمعت رسول الله صلعم من اهان سُلطان الله فی الارض۔ اهانه الله۔

(زیاد بن کسیب۔ مشکوٰۃ)

۱۰۰۔ قال رسول الله صلعم لا طاعة لمخلوق فی معصية

ایک بالشت بھی گروہ سے علیٰحدہ ہوا ملقاسلام سے باہر ہوا مگر یہ کہ رجوع کرے اور جو شخص جاہلیت کے دعووں کی طرف لوگوں کو بلائے وہ دوزخ کا ایندھن ہے اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور گمان کرے کہ وہ مسلمان ہے۔

۹۹۔ زیاد کہتے ہیں کہ ابوبکرہ کے ہمراہ ابن عامر کے منبر کے قریب بیٹھا تھا اور ابن عامر خطبہ کہتا تھا اور باریک کپڑے کا لباس پہن رہا تھا۔ ابو بلال نے کہا ہمارے امیر کو دیکھو اوباشوں کا سا لباس رکھتا ہے ابوبکرہ نے کہا خاموش رہو میں نے رسول اللہ سے سنا ہے جو اُس شخص کی اہانت کرے جسے اللہ نے زمین کا بادشاہ بنایا ہو اللہ اُس کی اہانت کرتا ہے۔

۱۰۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خدا کی نافرمانی میں کسی کی

Marfat.com

اللہ (نواس بن سمعیان)

۱۰۱۔ قال رسول اللہ صلعم اعیذک باللہ من امارۃ السفہاء قال وما ذاک یا رسول اللہ قال امراء سیکونون من بعدی من دخل علیہم فصدقہم بکذبہم واعانہم بظلمہم فلیسوا منی ولست منہم ولن یردوا علیّ الحوض ومن لم یدخل علیہم ولم یصدقہم بکذبہم ولم یعنہم علی ظلمہم فاولئک منی وانا منہم فاولئک یردون علیّ الحوض[1]

(کعب بن عجرہ۔ مشکوۃ)

اطاعت واجب نہیں۔

۱۰۱۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں احمقوں کی حکومت سے کعب نے پوچھا یا رسول اللہ اس سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا میرے بعد امیر ہوں گے جو لوگ اُن کے پاس جائینگے اور اُن کے جھوٹ کی تصدیق کریں گے اور ظلم پر اُن کی مدد کریں گے وہ مجھ سے نہیں ہیں اور نہ میں اُن سے ہوں اور وہ میرے ساتھ حوض کوثر پر نہ ہونگے اور جو ایسے امیروں کے پاس نہیں جائیں گے اور نہ اُن کی جھوٹی باتوں کی تصدیق کریں گے اور نہ ظلم کرنے میں اُن کی مدد کریں گے پس وہ میرے گروہ سے ہیں اور میں اُن میں سے ہوں یہی لوگ حوض کوثر پر میرے ساتھ ہوں گے۔

---

[1] اس حدیث پر اُن لوگوں کو نہایت غور کرنا چاہیئے جو امراء کے پاس آمد و رفت رکھنے اور اُن کی تعریف و توصیف حد سے زائد کرتے ہیں اور اُن کی ناجائز خواہشات کی تائید کرتے ہیں۔

Marfat.com

بَابُ الْاِعْتِدَال

۱۰۲- وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۝

(سورۂ بقر رکوع ۱۷- آیۃ ۱۴۳)

۱۰۲- اسی طرح ہم نے تم کو معتدل امت بنایا تاکہ تم گواہ ہو آدمیوں پر اور رسول تم پر گواہ ہوں۔

۱۰۳- وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ

(سورۂ لقمان رکوع دوم- آیت ۱۹)

۱۰۳- اور لوگوں سے بے رُخی نہ کر اور زمین پر اِترا تا ہوا نہ چل۔ اللہ کسی غرور اور فخر کرنے والے سے محبت نہیں رکھتا۔ اعتدال رکھ اپنی رفتار میں اور اپنی آواز کو پست کر۔ سب سے بُری آواز گدھے کی ہے۔

۱۰۴- قال النبی صلعم الھدی الصالح والسمت الصالح و الاقتصاد جزءٌ من سبعین جزءٍ من النبوۃ- (ابن عباس ادب المفرد)

۱۰۴- نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ اچھا طریقہ اور نیک سیرت اور میانہ روی ستر واں حصّہ ہے نبوّت کا۔

Marfat.com

۱۰۵۔ عن ابن عمر الاقتصاد فی النفقۃ نصف المعیشۃ والتودد الی الناس نصف العقل وحسن السوال نصف العلم (ابن عمر مشکوٰۃ)

۱۰۵۔ ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ اخراجات میں میانہ روی اختیار کرنا آدھی معیشت ہے اور آدمیوں سے محبت کرنا نصف عقل اور عمدہ طور پر سوال کرنا نصف علم ہے۔

۱۰۶۔ ما ازداد عبد قط فقہا فی دینہ الا زاد قصدا فی عملہ۔ (ابن عمر مشکوٰۃ)

۱۰۶۔ کسی شخص کو دین میں بصیرت زیادہ نہیں ہوتی کہ اُس کے اعمال میں اعتدال اور میانہ روی نہ آجاوے۔

۱۰۷۔ ایاکم والسرف فی المال والنفقۃ وعلیکم بالاقتصاد فما افتقر قوم قط اقتصدوا (ابی امامہ۔ کنز)

۱۰۷۔ پرہیز کرو مال اور اخراجات میں بیجا صَرف کرنے سے اور اعتدال اختیار کرو کوئی قوم کبھی فقیر نہیں ہوتی جب تک اعتدال پر رہے۔

۱۰۸۔ ما احسن القصد فی الغنا ما احسن القصد فی الفقر ما احسن القصد فی العبادۃ۔ (ابن عباس۔ کنز)

۱۰۸۔ کیا اچھا ہے اعتدال تونگری میں کیا اچھا ہے اعتدال فقیری میں۔ کیا اچھا ہے اعتدال عبادت میں۔

۱۰۹۔ ایھا الناس علیکم بالقصد علیکم بالقصد علیکم بالقصد فان اللہ

۱۰۹۔ اے لوگو! اعتدال اختیار کرو اعتدال اختیار کرو اعتدال اختیار کرو۔ اللہ کسی کو تکلیف میں

Marfat.com

لا یمل حتی تملوا۔ (جابر۔ کنز)

نہیں ڈالتا جب تک تم خود مشقت میں نہ پڑو۔

۱۱۰۔ خذوا من العمل ما تطیقون فان اللہ لا یمل حتی تملوا۔ (عائشہؓ۔ کنز)

۱۱۰۔ اُسی قدر اعمال اختیار کرو جس کی تم طاقت رکھتے ہو اللہ تعالیٰ تم کو تکلیف میں نہیں ڈالتا جب تک تم خود تکلیف میں نہ پڑو۔

۱۱۱۔ لا ینبغی لمومن ان یذل نفسہ بتعرض من البلاء ما لا یطیق (حذیفہ۔ کنز)

۱۱۱۔ مسلمان کو لازم نہیں کہ اپنے کو ایسی سختیوں میں ڈال کر ذلیل کرے جس کی وہ طاقت نہ رکھتا ہو۔

۱۱۲۔ ادعوا الناس وبشروا ولا تنفروا۔ (ابوموسیٰ۔ کنز)

۱۱۲۔ آدمیوں کو اسلام کی طرف بلاؤ اور خوشخبری دو اور اُنہیں نفرت پیدا نہ کرو۔

۱۱۳۔ اذا ذکرتم الناس عن ربھم فلا تحدثوھم بما یفزعھم و یشق علیھم (مقدام بن معدی کرب۔ کنز)

۱۱۳۔ جب تم لوگوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو تو ایسے امور کا ذکر نہ کرو۔ جس سے خوف پیدا ہو۔ اور اُن کو شاق گزرے۔

بَابُ الْاَعْمَالِ الصَّالِحَۃِ

۱۱۴۔ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ

۱۱۴۔ اور خوشخبری دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے کہ اُن

Marfat.com

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(سورۃ بقر رکوع ۳ آیت ۲۵)

کے لیے ایسے باغ ہیں جن میں نہریں جاری ہیں۔ جب اُن کو کوئی پھل اُس میں سے ملے کہیں گے یہ وہی ہے جو ہم کو اس سے پہلے دیا گیا اور ایک دوسرے کے مشابہ میوے اُن کو دیے جاویں گے اور اُن کے لیے وہاں پاک بیبیاں ہیں۔ اور وے ہمیشہ وہاں رہیں گے۔

۱۱۵۔ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ۝ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

۱۱۵۔ اور حق میں باطل کو نہ ملاؤ۔ کیا تم دانستہ حق کو چھپاتے ہو۔ نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنیوالوں کے ساتھ رکوع کرو کیا تم دوسروں کو نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور اپنے نفس کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب کو پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں۔

(سورۃ بقر رکوع ۵۔ آیۃ ۴۱-۴۳)

۱۱۶۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

۱۱۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے وہی ہیں اہل جنت۔

Marfat.com

الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(سورۂ بقرہ رکوع نہم ۹- آیۃ ۸۲)

وہی بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۱۷- وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝

(سورہ نسا رکوع ۱۸- آیۃ ۱۲۲)

۱۱۷- اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اُن کو ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن میں نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے بڑھکر بات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔

۱۱۸- فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

(سورہ نسا رکوع ۲۴- آیۃ ۱۷۳)

۱۱۸- پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اُن کو اللہ تعالیٰ پورا اجر دے گا بلکہ اپنے فضل و کرم سے اُس سے زیادہ دیگا مگر جنہوں نے غرور اور تکبر کیا اُن کو سخت عذاب دیگا اور وے خدا کے سوا کسی کو اپنا یار و مددگار نہ پائیں گے۔

۱۱۹- وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

۱۱۹- اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے اُن

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ

(سورۂ مائدہ رکوع دوم آیۃ ۱۰)

لوگوں سے جو ایمان لائے اور اُنہوں
نے نیک کام کیے کہ اُن کے لیے مغفرت
اور بڑا اجر ہے۔

۱۲۰- وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ
اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ
تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ
مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا
بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ
مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝

۱۲۰- اور اُن کو چھوڑ دے جنہوں نے
لہو و لعب کو اپنا دین قرار دیا ہے اور
حیاتِ دُنیوی نے اُن کو دھوکے میں ڈال
دیا ہے اُن کو نصیحت کر کہ ہر شخص اپنے
کردار میں مبتلا کیا جاویگا سوائے اللہ
کے کوئی اُسکا دوست اور سفارش کرنیوالا
نہ ہوگا۔ اور اگر پورا فدیہ دے تو بھی نہیں
لیا جاویگا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے اعمال
میں گرفتار کیے جاویں گے اُن کے پینے
کے لیے گرم پانی ہوگا اور عذاب سخت
ہوگا کیونکہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

(سورۂ انعام رکوع ہشتم آیۃ ۷۰)

۱۲۱- وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ
اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ
سُوْۗءَ الْحِسَابِ وَالَّذِيْنَ

۱۲۱- اور نیز یہ وہ لوگ ہیں کہ ملاتے
ہیں اُس کو جس کے ملانے کا اللہ نے
حکم دیا ہے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے
ہیں اور حساب (قیامت) کی سختی سے

Marfat.com

صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً
وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۙ
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ
اَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝
(سورۂ رعد رکوع سوم آیت ۲۱-۲۴)

خوف رکھتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی رضامندی کے لیے صبر کیا اور نماز کو قائم کیا اور جو رزق ہم نے اُن کو دیا تھا اُس میں سے علانیہ اور پوشیدہ طور پر خرچ کیا اور بُرائی کے عوض میں نیکی کرتے ہیں۔ اُنہیں لوگوں کے لیے دارِ آخرت۔ ہمیشہ رہنے کے لیے باغ ہیں۔ جن میں وہ داخل ہونگے اور نیز اُن کے بزرگوں اور اُن کی بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہیں اور فرشتے جنت کے ہر دروازہ سے اُن کے پاس آئیں گے اور اُن سے سلام علیک کریں گے اور کہیں گے کہ دنیا میں جو تم صبر کرتے رہے ہو یہ اُسی کا صلہ ہے سو تمہاری دنیا کا بھی اچھا انجام ہوا۔

۱۲۲۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ
مَاٰبٍ (سورۂ رعد رکوع ۴۔ آیت ۲۹)

۱۲۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اُن کے لیے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانا۔

Marfat.com

۱۲۳- مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ
اَوْ اُنْثٰى فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً
طَيِّبَةً ج وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ بِاَحْسَنِ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

(سورۂ نحل رکوع ۱۳- آیۃ ۹۷)

۱۲۳- مرد و عورت میں سے جس نے
نیک کام کیے اور وہ مسلمان بھی ہو تو ہم
اُس کو پاکیزہ حیات عطا کریں گے
اور اُن کے بہتر اعمال کی اُن کو جزائے
خیر دیں گے۔

۱۲۴- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ
مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝ اُولٰٓئِكَ
لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا
مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ
يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ
وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا
عَلَى الْاَرَآئِكِ ط نِعْمَ الثَّوَابُ
وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝

(سورۂ کہف رکوع ۴ آیۃ ۳۰ و ۳۱)

۱۲۴- بیشک جو لوگ ایمان لائے
اور عمل بھی نیک کیے آخرت میں اُن کے
لیے فرمے ہیں کیونکہ ہم اُس کے اجر کو
ضائع نہیں کرتے جو اچھے عمل کرے
یہی لوگ ہیں جن کے رہنے کے لیے ہمیشگی
کے باغ ہیں کہ اُن میں نہریں جاری ہیں
اُن کو وہاں سونے کے ہار پہنائے
جائیں گے اور وہ دبیز اور باریک ریشم
کا لباس زیب تن کریں گے اور تختوں
پر تکیے لگائے بیٹھے ہوئے ہونگے
کیا خوب ثواب ہے اور کیسی آرام کی جگہ

۱۲۵- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ
لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا

۱۲۵- البتہ جو لوگ ایمان لائے
اور نیک عمل بھی کیے اُن کی ضیافت
کے لیے فردوس بریں کے باغ ہونگے

Marfat.com

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا
حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ
مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ
الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ
رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ ۝ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا
لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا
صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

(سورۂ کہف رکوع ۱۲-آیۃ ۱۰۷-۱۱۰)

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہاں سے
اُٹھنا نہیں چاہیں گے۔ اے محمدؐ ان لوگوں سے
کہدو کہ اگر سمندر کا سارا پانی سیاہی ہو جائے
تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں
تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی
دوسرا سمندر اُس کی مدد کو لائیں۔ اے
پیغمبر ان لوگوں سے کہو کہ میں بھی تم جیسا
ایک بشر ہی ہوں مگر میری پاس خدا کی طرف
سے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک
ہی معبود ہے۔ پس جس کو اپنے پروردگار سے
ملنے کی آرزو ہو اُس کو لازم ہے کہ وہ اچھے
کام کرے اور کسیکو اپنی پروردگار کی عبادت میں

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ ۱۲۶
اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ
الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝

(سورۃ مریم رکوع پنجم آیت ۷۷)

۱۲۶- اور جو لوگ راہِ راست پر ہیں۔
اللہ اُن کو اور زیادہ ہدایت کرتا ہے اور
اعمال نیک جن کا اثر باقی رہے ثواب کے
اعتبار سے بھی اللہ کے نزدیک بہتر ہیں اور
انجام کے اعتبار سے بھی۔

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ ۱۲۷
الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ

۱۲۷- پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے
اُن لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا۔

Marfat.com

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ج وَمِنْهُمْ
مُّقْتَصِدٌ ج وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرٰتِ
بِاِذْنِ اللّٰهِ ط ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ
الْكَبِيْرُ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ
يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا
مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ
لُؤْلُؤًا ج وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا
حَرِيْرٌ ۝

(سورۂ فاطر رکوع ۴۔ آیۃ ۳۱-۳۲)

جن کو ہم نے منتخب فرمایا پھر اُن میں سے
بعض اپنی جانوں پر ستم کر رہے ہیں اور
بعض اعتدال پر ہیں اور بعض اُن میں سے
خدا کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھے
ہوئے ہیں۔ یہ خدا کا بڑا فضل ہے۔
اور ہمیشہ رہنے کے یہ باغ ہیں کہ یہ
لوگ اُن میں جاویں گے اور اُن میں اُن
کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے
جائیں گے۔ اور وہاں اُن کا لباس ریشمی
ہوگا۔

۱۲۸۔ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّقُوْا رَبَّكُمْ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا
فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَ
اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ط اِنَّمَا
يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(سورۂ زمر رکوع دوم۔ آیۃ ۱۰)

۱۲۸۔ اے پیغمبر ان لوگوں سے کہدو
اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو ڈرو
اپنے رب سے۔ جو لوگ اس دنیا میں نیکی
کرتے ہیں اُن کے لیے بھلائی ہے اور
خدا کی زمین وسیع ہے صبر کرنے والوں
ہی کو بے حساب اجر دیا جائے گا۔

۱۲۹۔ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ
الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ط

۱۲۹۔ اور روز قیامت جس دن اللہ
تم کو جمع کرے گا خسارہ کا دن ہے اور

Marfat.com

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

(سورۃ تغابن رکوع اول آیۃ ۹)

جو شخص ایمان لائے اور نیک عمل کرے خدا تعالیٰ اُس کی برائیاں دُور کرے گا اور اُس کو ایسے باغوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ اصل میں یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۰۔ وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

(سورۃ والعصر۔ رکوع ۱)

۱۳۰۔ عصر کے وقت کی قسم کہ تمام آدمی گھاٹے میں ہیں مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی ہدایت کرتے رہے اور نیز جو ایک دوسرے کو مصیبت میں صبر کی ہدایت کرتے رہے۔

باب اکرام الاکابر و اجلالہم و توقیرہم

۱۳۱۔ عن النبی صلعم قال لیس منا من لم یوقر کبیرنا ولم یرحم صغیرنا۔

(از جابر)

۱۳۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہمارے بزرگوں کی عزت نہ کرے اور ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

Marfat.com

۱۳۲- من اجلال اللہ اکرام ذی الشیبۃ المسلم وحامل القرآن غیر الغالی فیہ ولا الجافی عنہ واکرام السلطان المقسط۔ (راشعری)

۱۳۲- اللہ کی عزت کرنے میں داخل ہے عزت کرنی بوڑھے مسلمان اور حافظ قرآن کی جو غالی اور جافی نہ ہو اور عزت کرنی بادشاہ عادل کی۔

۱۳۳- قال قال رسول اللہ صلعم حق کبیر الاخوۃ علی صغیرھم حق الوالد علی ولدہ۔ (سعد بن العاص)

۱۳۳- رسول اللہ نے فرمایا کہ بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائیوں پر ایسا ہے جیسا کہ باپ کا حق بیٹے پر۔

۱۳۴- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اکرم شاب شیخا من اجل سنہ الا قیض اللہ لہ عند سنہ من یکرمہ۔ (انس)

۱۳۴- رسول اللہ نے فرمایا کہ کوئی جوان کسی بوڑھے شخص کی اس کی کبر سنی کی وجہ سے عزت کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اسکی پیری کے زمانے میں ایسا شخص پیدا کر دیتا ہے جو اس کی عزت کرے۔

۱۳۵- قال رسول اللہ صلعم لیس منا من لم یرحم صغیرنا ولم یوقر کبیرنا ولم یامر بالمعروف ولم ینہ عن

۱۳۵- رسول اللہ نے فرمایا وہ شخص ہمارے گروہ سے نہیں ہے جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بزرگوں کا ادب نہ کرے اور بھلائی کی

Marfat.com

المنکر۔ (ابن عباس)

ترغیب نہ دے اور بُرائی سے منع نہ کرے

۱۳۶۔ من اکرم اخاہ المومن فکانما اکرم اللہ (احیاء العلوم)

۱۳۶۔ جس نے اپنے مسلمان بھائی کی عزت کی اُس نے گویا اللہ کی عزت کی

۱۳۷۔ لیس منا من لم یجل کبیرنا ولم یرحم صغیرنا ولم یعرف حق کبیرنا ولیس منا من غشنا ولا یکون لمومن مومنا حتی یحب المومنین ما یحب لنفسہ (ضمرہ)

۱۳۷۔ وہ شخص ہمارے گروہ میں سے نہیں ہے جو ہمارے بڑے کی عزت نہ کرے اور چھوٹے پر رحم نہ کرے اور بزرگ کا حق نہ سمجھے اور وہ کبھی ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے ساتھ خیانت کرے، کوئی مسلمان اُسوقت تک مسلمان نہیں ہوتا جب تک مسلمانوں کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

۱۳۸۔ قال قال رسول اللہ صلعم تعلموا العلم وتعلموا للعلم السکینۃ والوقار وتواضعوا لمن تعلمون منہ۔ (ابی ہریرہ ترغیب ترہیب)

۱۳۸۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ علم سکھاؤ اور علم کے لیے سکون اور وقار کی تعلیم دو اور جس سے علم حاصل کرو اُس کے ساتھ تواضع سے پیش آؤ۔

۱۳۹۔ ان رسول اللہ صلی اللہ

۱۳۹۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا اے اللہ

علیہ وسلم قال اللھم لا
یدرکنی زمان او قال لا
تدرکوا زمانا لا یتبع فیہ
العلیم ولا یستحیی فیہ
من الحلیم قلوبھم قلوب
الاعاجم والسنتھم السنۃ
العرب۔ (سہل بن السعدی ترغیب ترہیب)

میں ایسے زمانہ کو نہ پاؤں یا یہ فرمایا کہ
تم ایسے زمانہ کو نہ پاؤ جس میں عالم کی
اطاعت نہ کی جاوے اور عالم سے شرم
نہ کی جاوے۔ اُن کے دل عجمیوں کے
سے ہوں گے اور زبان عرب کی سی۔

۱۴۰۔ ثلاث لا یستخف بھم
الا منافق ذو الشیبۃ فی
الاسلام وذو العلم وامام
مقسط۔ (ابی امامہ ایضاً)

۱۴۰۔ تین آدمیوں کی توہین سوائے
منافق کے کوئی نہیں کرتا بوڑھے
مسلمان کی اور عالم کی اور امام عادل
کی۔

بَابُ اکتساب المعاش

۱۴۱۔ لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ
اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکُمْ
(سورۂ بقرہ رکوع ۲۵۔ آیت ۱۹۸)

۱۴۱۔ اس میں کچھ حرج نہیں کہ تم
رب کا فضل چاہو یعنی مثلاً تجارت سے
کوئی مالی فائدہ حاصل کرو۔

۱۴۲۔ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً

۱۴۲۔ اور بعض اُن میں سے کہتے ہیں
کہ اے ہمارے پروردگار دُنیا میں بھی

Marfat.com

وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

(سورۂ بقر رکوع ۲۵-آیۃ ۲۰۲)

کو بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اور
ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا یہی
وہ لوگ ہیں جن کو اپنی کمائی میں حصہ یعنی
ثواب ہے اور اللہ جلد حساب
لینے والا ہے۔

۴۳ا- وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ
اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ
وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ
وَاسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ۝

(سورۂ نساء رکوع پنجم - آیت ۲۲)

۴۳ا- اور اس چیز کی تمنا نہ کر جس میں
اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر
فضیلت دی ہے مردوں کا حصہ ہے اپنی
کمائی میں اور عورتوں کا حصہ ہے اُن کی
کمائی میں۔ اور اللہ کے فضل کے خواہاں
رہو۔ بیشک اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

۴۴ا- وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی
الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا
مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

(سورۂ اعراف رکوع اول آیۃ ۱۰)

۴۴ا- اور اے بنی آدم ہم نے تم کو
زمین میں قدرت عطا کی اور اُس میں
تمہارے لیے معاش پیدا کی لیکن تم
بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۴۵ا- وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِی
الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ
اللّٰهِ ۝ (سورۂ مزمل رکوع دوم آیۃ ۲۰)

۴۵ا- اور دوسرے وہ ہیں کہ زمین
میں سفر کرتے ہیں اللہ کے فضل سے
روزی کے طلبگار ہیں۔

Marfat.com

۱۴۶- وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا۔ (سورۃ بناء آیۃ ۲۰)

۱۴۶- اور ہم نے رات کو لباس بنایا اور دن کو روزی کے لیے بنایا۔

۱۴۷- کسب الحلال فریضۃ بعد الفریضۃ۔ (عبداللہ بن مسعود۔ خیر المواعظ)

۱۴۷- حلال روزی کا پیدا کرنا فرض ہے بعد فرائض کے یعنی بعد نماز روزہ کے۔

۱۴۸- قیل یا رسول اللہ ای الکسب افضل قال عمل الرجل بیدہ وکل بیع مبرورٍ۔ (رافع)

۱۴۸- دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ کونسی کمائی سب سے بہتر ہے آپ نے فرمایا کہ اپنے ہاتھ کی محنت کی کمائی اور ہر تجارت جس میں کذب اور خیانت نہ ہو۔

۱۴۹- ما اکل احد طعاما قط خیرا من ان یاکل من عمل یدہ وان نبی اللہ داؤد علیہ السلام یاکل من عمل یدہ۔ (احیاء العلوم)

۱۴۹- اُس سے بہتر حلال کا کھانا کوئی نہیں کھا سکتا جو اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھانا ہے اور حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔

۱۵۰- من طلب الدنیا حلالا تعففا عن المسئلۃ وسعیا علی عیالہ وتعطفا علی جارہ

۱۵۰- جو شخص گداگری سے بچنے اور اپنے اہل وعیال کی پرورش کرنے اور ہمسایوں کی خبر گیری کے لیے حلال طریقہ

لقی اللہ ووجھہ کالقمر لیلۃ البدر (احیاء العلوم)

سے دنیا طلب کرے خدا تعالیٰ کے پاس وہ ایسی حالت میں جاوے گا کہ اُس کا چہرہ بدر منیر کی طرح چمکتا ہوا ہوگا۔

۱۵۱۔ اطل ما اکل العبد کسب یدالصانع اذا نصح (احیاء العلوم)

۱۵۱۔ سب سے زیادہ حلال روزی جو انسان کھا سکتا ہے وہ اُس کے ہاتھ کی کمائی ہے جبکہ خالص ہو یعنی دغا فریب سے پاک ہو۔

۱۵۲۔ لان یحتطب احدکم حزمۃ علی ظھرہ خیر لہ من ان یسأل احدا فیعطیہ اویمنعہ۔ (بخاری)

۱۵۲۔ تم میں سے کسی شخص کا لکڑیوں کا گٹھا اپنی کمر پر لانا کسی دوسرے شخص سے سوال کرنے سے بہتر ہے کہ دے یا نہ دے۔

۱۵۳۔ لان یاخذ احدکم احبلہ خیر لہ من ان یسأل۔ (بخاری)

۱۵۳۔ تم میں سے کسی شخص کا اپنا بار آپ اٹھا لینا سوال کرنے یعنی بھیک مانگنے سے بہتر ہے۔

۱۵۴۔ ان رجلا من الانصار اتی النبی صلعم یسألہ قال اما فی بیتک شیء قال بلی حلس نلبس بعضہ ونبسط بعضہ وقعب نشرب فیہ

۱۵۴۔ انصار میں سے ایک شخص رسول اللہ صلعم سے کچھ مانگنے آیا آپ نے فرمایا کہ کیا تیرے گھر میں کوئی چیز نہیں؟ اُس نے کہا صرف ایک کمبل ہے کہ کچھ حصہ اُس کا اوڑھ لیتے کچھ بچھا لیتے ہیں

Marfat.com

من الماء قال ائتنی بهما
فاتاه بهما فاخذ هما رسول
الله صلعم بيده وقال من
يشترى هذين قال رجل
انا اخذ هما بدرهم
قال من يزيد على درهم
مرتين او ثلثا قال رجل
انا اخذ هما بدرهمين
فاعطاه اياه واخذ الدرهمين
فاعطاهما الانصاري وقال
اشتر باحد هما طعاما
فانبذه الى اهلك واشتر
بالآخر فدوما فاتتنى به
فاتاه فشد فيه رسول الله
صلعم عودا بيده ثم قال
اذهب فاحتطب وبع ولا
ارينك خمسة عشر يوما
فذهب الرجل يحتطب و
يبيع فجاءه وقد اصاب

اور ایک کاسہ ہے جس سے پانی پیتے
ہیں۔ رسول اللہ نے فرمایا دونوں
میرے پاس لاؤ وہ لے آئے، رسول
اللہ نے اُن دونوں کو ہاتھ میں لے کر
کہا کہ انہیں کوئی خریدتا ہے حاضرین
میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں ان،
دونوں کو ایک درہم میں لیتا ہوں آپ
نے دو یا تین مرتبہ فرمایا کہ ایک درہم سے
زائد بھی کوئی دیتا ہے دوسرے شخص نے
کہا کہ میں دو درہم میں لیتا ہوں رسول اللہ
نے وہ اُس کو دیدیے اور دونوں درہم
لیکر انصاری کو دیے اور فرمایا ایک درہم
سے اشیائے خوردنی لاکر اپنے اہل و
عیال کو دیدو اور دوسرے کی کلہاڑی
خرید کر میرے پاس لاؤ وہ کلہاڑی
خرید کر لائے تو رسول اللہ نے اپنے
ہاتھ سے اُس میں دستہ لگایا اور اُن
سے کہا جاؤ اور لکڑیاں لاکر فروخت
کرو تم کو پندرہ روز تک یہ نہ دیکھوں،

Marfat.com

مشرة دراهم فاشترى
بعضها ثوبا وبعضها طعاما
فقال رسول الله صلعم هذا
خير لك من ان تجئ المسئلة
نكتة فى وجهك يوم
القيمة ان المسئلة لا
تصح الا لثلثة لذى فقر
مدقع اولذى غرم مقطع
اولذى دم موجع۔

زہ چلے گئے اور لکڑیاں (جنگل سے)
لاتے اور فروخت کرتے رہے جب
دوبارہ رسول اللہ کی خدمت میں حاضر
ہوئے دس درم اُن کے پاس جمع ہو گئے
تھے اُن میں سے چند درم کا کپڑا خریدا
اور چند درم کا کھانے کا سامان۔
رسول اللہ نے فرمایا کہ یہ اس سے بہتر
ہے کہ قیامت کے دن بھیک مانگنے
کے سبب سیاہی کا ٹیکہ تمہارے
ماتھے پر ہو۔ سوال کرنا تین آدمیوں کے
سوا کسی کو شایان نہیں۔ نہایت سخت
بھوکے کو یا جس پر بیحد تاوان آپڑا ہو
یا سخت دیت ادا کرنی ہو۔

۵۵۔ ان اللہ تعالیٰ طیب
لا یقبل الا الطیب وان
اللہ تعالیٰ امر المومنین بما امر
بہ المرسل فقال یا ایھا
الرسل کلوا من الطیبت
وعملوا صالحا وقال اللہ

۵۵۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے پاک کے
سوا کسی چیز کو قبول نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ
نے مسلمانوں کو بھی اُسی طرح حکم دیا ہے
جس طرح انبیا کو حکم دیا ہے انبیا سے فرمایا
کہ اے رسولو! پاک چیزوں میں سے کھاؤ
اور نیک عمل کرو۔ اور مسلمانوں سے فرمایا۔

تعالیٰ یا ایھا الذین امنوا
کلوا من طیبٰت ما رزقنٰکم
ثم ذکر الرجل یطیل السفر
اشعث اغبر یمد یدیہ
الی اسماء یارب یارب و
مطعمہ حرام ومشربہ
حرام وملبسہ حرام وغذی
بالحرام فانی یستجاب لذالک
(خیر المواعظ عن ابی ہریرہ)

۱۵۶۔ قال رسول اللہ ایھا
الناس لیس من شئ یقربکم
الی الجنۃ ویباعدکم من النار
الا قد امرتکم بہ ولیس
من شئ یقربکم من النار و
یباعدکم من الجنۃ الا قد
نھیتکم عنہ وان الروح
الامین نفث فی روعی ان
نفسًا لن تموت حتی تستکمل
رزقھا الا فاتقوا اللہ واجملوا

اے مومنو! جو پاک روزی ہم نے تم
دی ہے اُس میں سے کھاؤ۔ پھر
فرمایا کہ آدمی پریشان گرد اڑاتا ہو
پھرتا ہے بڑے بڑے سفر کرتا
اور ہاتھ آسمان کی طرف پھیلاتا ہے
کہ یارب یارب اُس کا کھانا حرام
ہے پینا حرام کا ہے لباس حرام کا
پس کس طرح اُس کی یہ دعا قبول
جا سکتی ہے۔

۱۵۶۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے ا
لوگو کوئی ایسی چیز باقی نہیں رہی
تم کو جنت سے قریب اور دوزخ سے
دور کرے کہ اُس کا میں نے تم کو حکم نہ
ہوا اور ایسی بھی کوئی شے نہیں رہی کہ
کو آگ سے قریب اور جنت سے دُو
کرے جس سے میں نے تم کو منع نہ
رُوح الامین نے میرے دل میں ڈا
کہ کوئی شخص ہرگز نہیں مرے گا جب تک
اپنا رزق پورا نہ کر لے پس اللہ

Marfat.com

فی الطلب ولا یحملنکم
استبطاء الرزق ان تطلبوہ
بمعاصی اللہ فانہ لا یدرک
ما عند اللہ الا بطاعتہ
(مشکوۃ عن ابن مسعود)

غضب سے ڈرتے رہو اور روزی تلاش
کرنے میں خوب کوشش کرو اور تنگی معاش
تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ ناجائز
یعنی معاصی کے ذریعہ روزی پیدا کرو۔ جو
چیز اللہ تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہے
وہ بے اس کی اطاعت کے حاصل نہیں
ہوتی۔

فصل التجارۃ

۱۵۷۔ یا ایھا الذین امنوا لا
تاکلوا اموالکم بینکم
بالباطل الا ان تکون تجارۃ
عن تراض منکم ولا تقتلوا
انفسکم ان اللہ کان بکم
رحیما (سورۂ نساء رکوع پنجم آیت ۲۹)

۱۵۷۔ اے مومنو! ناحق اور ناجائز طور
پر اپنے مالوں کو آپس میں نہ کھاؤ مگر یہ کہ
آپس میں رضامندی داد و ستد تجارت
کی ہو۔ اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ
ڈالو۔ بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔

۱۵۸۔ وھو الذی سخر البحر
لتاکلوا منہ لحما طریا و
تستخرجوا منہ حلیۃ تلبسونھا

۱۵۸۔ اور وہ یعنی اللہ وہی ہے جس نے
سمندر کو تمہارا مطیع کر دیا تاکہ تم اس میں
سے تازہ گوشت کھاؤ اور اپنے پہننے

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ
وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ۝

(سورۂ نحل رکوع ۲- آیۃ ۱۴)

۱۵۹- وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ
وَهٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ط وَمِنْ كُلٍّ
تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُونَ
مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى
الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ
فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

(سورۂ فاطر رکوع دوم- آیۃ ۱۲)

۱۶۰- وَأَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ
الرِّبٰوا- (سورۂ بقر رکوع ۳۸- آیت ۲۷۵)

۱۶۱- رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ
الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ
فَضْلِهِ ط إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ
رَحِيمًا ۝

(سورۂ بنی اسرائیل رکوع ۷- آیۃ ۶۶)

کے لیے زیور اُس میں سے نکالو اور (اے مخاطب) تو دیکھتا ہے کہ کشتیاں سمندر کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں تاکہ تم اللہ کے فضل سے معاش طلب کرو اور شاید تم شکرگزار ہو۔

۱۵۹- دونوں دریا برابر نہیں یہ ایک میٹھا نہایت شیریں اور خوشگوار ہے۔ اور یہ کھاری کڑوا ہے۔ تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور پہننے کے لیے جواہرات نکالتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتی یا جہاز اُس کو پھاڑتا ہوا چلا جاتا ہے تاکہ تم اللہ کے فضل سے معاش طلب کرو۔ اور شاید تم شکر کرو۔

۱۶۰- اور اللہ تعالیٰ نے تجارت حلال کی اور سود حرام کیا۔

۱۶۱- تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے۔ تاکہ تم اُس کا فضل یعنی معاش طلب کرو۔ اس میں شک نہیں کہ خدا تعالیٰ تم پر مہربان ہے۔

Marfat.com

١٦٢- التاجر الصدوق الامين مع النبيين والصديقين و الشهداء (خبر المواعظ- ابی سعید)

١٦٢- سچا اور امانت دار سوداگر قیامت کے روز انبیا اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

١٦٣- احل ما اكل الرجل من كسبه وكل بيع مبرور- (احیاء العلوم)

١٦٣- سب سے زیادہ حلال روزی جو آدمی کھا سکتا ہے وہ اُس کی کمائی اور ہر تجارت ہے جس میں جھوٹ اور خیانت شامل نہ ہو۔

١٦٤- عليكم بالتجارة فان فيها تسعة اعشار الرزق- (احیاء العلوم)

١٦٤- تجارت تم کو ضرور کرنا چاہیئے اس لئے کہ نو حصہ رزق تجارت میں ہے۔

١٦٥- ثلث فيهن البركة البيع الى اجل والمقارضة واختلاط البر بالشعير للبيت لا للبيع- (صہیب- مشکوٰۃ)

١٦٥- تین چیزوں میں بہت برکت ہے تجارت میں اور آپس میں ایک دوسرے کو قرضہ دینے میں اور گھر میں کھانے کے لیے نہ کہ فروخت کرنیکے لیئے گیہوں کے ساتھ جو ملانے میں۔

١٦٦- رحم الله رجلا سمحا اذا باع واذا اشترى واذا اقتضى (جابر- مشکوٰۃ)

١٦٦- اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رحم کرتا ہے جو خریدتے بیچتے اور تقاضا کرتے میں نرمی اختیار کرے۔

١٦٧- رحم الله سهل البيع سهل الشراء سهل القضاء

١٦٧- اللہ تعالیٰ رحم کرے اُس پر جو بیچنے میں نرمی برتے اور خریدتے میں

سھل الاقتضاء

(احیاء العلوم ۔ واثلہ)

۱۶۸- ایاکم وکثرۃ الحلف فی البیع فانہ ینفق ثم یمحق (ابی قتادہ۔ خیر المواعظ)

۱۶۹- الحلف منفقۃ للسلعۃ ممحقۃ للبرکۃ۔

(ابوہریرہ خیر المواعظ)

۱۷۰- البیعان اذا صدقا ونصحا بورک لھما فی بیعھما واذا کتما وکذبا نزعت برکۃ بیعھما۔

(احیاء العلوم)

۱۷۱- لایحل لاحد ان یبیع بیعا الا ان یبین ما فیہ ولا یحل لمن یعلم ذلک الا بتبیینہ

نرمی برتنے اور قرض دینے میں نرمی برتنے اور قرض مانگنے میں نرمی برتنے۔

۱۶۸- خرید و فروخت میں کثرت سے قسمیں کھانے سے پرہیز کرو اس لیے کہ قسم سے اس وقت کام چل جاتا ہے مگر برکت نہیں رہتی۔

۱۶۹- قسم رواج دیتی ہے مال کو، کم کرتی ہے برکت کو۔

۱۷۰- بائع و مشتری اگر سچ بولیں اور ایک دوسرے کی خیر خواہی کریں تو وہ معاملہ دونوں کے لیے موجب برکت ہوگا اور اگر عیب کو چھپائیں اور جھوٹ بولیں تو برکت جاتی رہے گی۔

۱۷۱- کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ کسی چیز کو بدون اس کا عیب ظاہر کیے فروخت کرے اور جو شخص اس کے عیب سے واقف ہو اس کو حلال نہیں ہے سوائے اس کے کہ اسکو ظاہر کر دے

Marfat.com

۱۷۲- الیمین الکاذبۃ منفقۃ
المسلعۃ ممحقۃ الکسب
(احیاء العلوم)

۱۷۲- جھوٹی قسم سے مال فروخت ہو جاتا ہے اور کمائی مٹ جاتی ہے۔

۱۷۳- ثلثۃ لا ینظر اللّٰہ
الیھم یوم القیمۃ عتل
مستکبر ومنان بعطیتہ
ومنفقۃ سلعتہ بیمینہ۔
(احیاء العلوم)

۱۷۳- تین شخص ہیں کہ اللہ تعالےٰ قیامت کے دن اُن کی طرف نہ دیکھے گا۔ اول بدخو متکبر دوم اپنی دی ہوئی چیز پر احسان جتلانے والے۔ سوم اپنا مال قسم پر بیچنے والے۔

۱۷۴- ثلثۃ لا یکلمھم اللّٰہ
یوم القیمۃ ولا ینظر الیھم
ولا یزکیھم ولھم عذاب
الیم قال ابوذر خابوا وخسروا
منھم یا رسول اللّٰہ قال المسبل
والمنان والمنفق سلعتہ بالحلف
الکاذب۔ (از ابی ذر بخیر المواعظ)

۱۷۴- تین شخص ہیں کہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ نہ اُن سے کلام کریگا نہ اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ اُن کو پاکیزہ کرے گا اور اُن کے لیے سخت عذاب ہوگا۔ ابوذرؓ نے کہا ٹوٹے میں رہے اور مایوس ہوئے۔ یا رسول اللہ وہ کون ہیں آپ نے فرمایا ایک غرور سے ازار لٹکانے والا دوسرا احسان جتانے والا۔ تیسرا جھوٹی قسم سے مال بیچنے والا۔

۱۷۵- التجار یحشرون یوم
القیمۃ فجارا الا من اتقی و

۱۷۵- تاجر لوگ قیامت کے دن فاسقوں فاجروں کے ساتھ اٹھائے

Marfat.com

بر و صدق

(عبید بن رفاعہ۔ خیر المواعظ)

۱۷۶- قال اللہ عز وجل انا ثالث الشریکین مالم یخن احدھما صاحبہ فاذا خانہ خرجت من بینھما

(ابو ہریرہ۔ مشکوٰۃ)

۱۷۶- اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جب دو آدمی شریک ہوتے ہیں اُن میں تیسرا میں شریک ہو جاتا ہوں جبتک ایک دوسرے سے خیانت نہ کرے مگر جب اُن میں سے کوئی خیانت کرتا ہے میں اُن سے علیحدہ ہو جاتا ہوں۔

۱۷۷- ید اللہ علی الشریکین ما لم یتخاونا فاذا تخاونا رفع یدہ عنھما۔

(ابو ہریرہ۔ احیاء العلوم)

۱۷۷- اللہ کا ہاتھ دو شریکوں پر ہے جبتک وہ آپس میں خیانت نہ کریں اور جب وہ خیانت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ اُن پر سے اُٹھ جاتا ہے۔

۱۷۸- البیعان بالخیار مالم یتفرقا فان صدقا وبینا بورک لھما فی بیعھما وان کتما وکذبا محقت برکۃ بیعھما۔

(حکیم بن حزام۔ بخاری)

۱۷۸- بائع و مشتری کو فسخ معاملہ کا اختیار ہے جب تک وہ جُدا نہ ہوں پس اگر اُنہوں نے راستبازی برتی اور اُس کا عیب وغیرہ بیان کر دیا تو اُن کے معاملہ میں برکت دیجائے گی اور اگر چھپایا اور جھوٹ بولے تو برکت جاتی رہتی ہے۔

۱۷۹- غبن المسترسل حرام۔ (احیاء العلوم)

۱۷۹- اُس کو دھوکا دینا یا نقصان پہونچانا حرام ہے جو اپنے اوپر بھروسہ کرے

۱۸۰- لا تتلقوا الرکبان ومن تلقاها فصاحب السلعة بالخیار بعد ان یقدم السوق (احیاء العلوم)

۱۸۰- باہر کے سوداگروں سے آگے بڑھ کر مت خریدو اور جو اُن سے خریدے گا تو اس والے کو اختیار ہوگا بازار میں آنے کے بعد۔

۱۸۱- من احتکر الطعام اربعین یوما فقد برئ من اللہ وبرئ اللہ منه۔ (احیاء العلوم)

۱۸۱- جو شخص غلہ کو چالیس روز روک رکھے تو وہ اللہ تعالیٰ سے بَری ہوا اور اللہ تعالیٰ اُس سے بَری ہوا۔

بَابُ الْاَمَانَة

۱۸۲- وَمِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ج وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

۱۸۲- اور اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں کہ اگر تو اُن کے پاس زرِ نقد کا ڈھیر امانت رکھے وہ تجھے ادا کر دیں گے۔ اور بعض اُن میں ایسے ہیں کہ ایک دینار بھی اُن کے پاس امانت رکھے تو وہ ادا نہیں کریں گے مگر جب تک تو اُن کے سر پر کھڑا ہے اور یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ جاہلوں کے حق کا ہم پر

Marfat.com

يَعْلَمُوْنَ ۝ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ
وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

(سورۂ آل عمران رکوع ہفتم آیت ۷۵)

گناہ نہیں ہے۔ اور دانستہ اللہ پر جھوٹ
بولتے ہیں۔ جو اپنا اقرار پورا کرے اور
بدمعاملگی سے بچے بیشک اللہ بچنے
والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۸۳۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ
تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ
وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ
تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا
يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝

(سورۂ نساء رکوع ۸ آیۃ ۵۸)

۸۳۔ خدائے تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے
کہ امانت رکھنے والوں کو اُن کی امانتیں
ادا کرو۔ اور یہ بھی حکم دیتا ہے کہ جب
لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ
کرو بیشک اللہ تم کو بہتر نصیحت کرتا
ہے۔ اللہ دیکھنے والا سننے والا ہے۔

۸۴۔ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ
اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ
خَصِيْمًا ۝ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝
وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ
اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ
كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝ يَّسْتَخْفُوْنَ

۸۴۔ اے پیغمبر ہم نے کتاب برحق
تجھ پر نازل کی ہے تاکہ جیسا تم کو خدا نے
بتا دیا ہے اُس کے مطابق لوگوں میں
حکم کرو اور خائنوں کے طرفدار نہ ہو اور
خدا سے مغفرت چاہو کہ اللہ بخشنے والا
مہربان ہے۔ اور اُن کی طرف سے مت
جھگڑو جو خود اپنی ذات سے خیانت
کرتے ہیں اللہ تعالیٰ خائن گنہگار سے

Marfat.com

مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ط وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ہ

(سورۃ انفال۔ رکوع ۱۶۔ آیۃ ۱۰۸)

محبت نہیں کرتا۔ یہ لوگ آدمیوں سے چھپاتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپاتے اور وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے جبکہ وہ شب کو ایسے امور کا مشورہ کرتے ہیں جن سے اللہ راضی نہیں۔ اور اللہ کے احاطہ علم میں تھا جو وہ کرتے تھے۔

۱۸۵۔ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ہ

۱۸۵۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے خیانت کرنے کا خوف ہو تو اُن کے معاہدوں کو مساویانہ طور سے اُن کی طرف ڈال دو اللہ دغابازوں سے محبت نہیں رکھتا۔

۱۸۶۔ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ہ

(سورۃ یوسف رکوع)

۱۸۶۔ حضرت یوسف نے کہا۔ یہ اس لیے تاکہ اُس کو معلوم ہو کہ میں نے غائبانہ خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنیوالوں کا فریب نہیں چلاتا۔

۱۸۷۔ اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلٰى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

(ابوہریرہ۔ مشکوٰۃ)

۱۸۷۔ جو تمہارے پاس امانت رکھے اُس کی امانت ادا کرو اور جو تم سے خیانت کرے تو اُس سے تو خیانت نہ کرو۔

۱۸۸۔ قَلَّ مَا خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّعَمْ اِلَّا قَالَ لَا اِيْمَانَ لِمَنْ

۱۸۸۔ رسول اللہ صلعم کا شاذ و نادر کوئی خطبہ ہوگا جس میں یہ نہ کہا ہو کہ

لا امانۃ لہ ولا دین لمن لا عہد لہ۔ (انس۔ مشکوٰۃ)

جس میں امانت نہیں اُس کا ایمان نہیں اور جس کا عہد مضبوط نہیں اُس کا دین نہیں۔

۱۸۹۔ اربع خلال اذا اعطیتھن فلا یضرک ما عزل عنک من الدنیا حسن خلیقۃ وعفاف طعمۃ وصدق حدیث و حفظ امانۃ۔

(عبداللہ بن عمر۔ ادب المفرد)

۱۸۹۔ چار خصلتیں ہیں اگر وہ تجھ میں ہوں تو دنیا کے کسی چیز کے کم ہونے میں کچھ حرج نہیں حسن خلق۔ اکل حلال۔ صدق مقال۔ حفاظت امانت۔

۱۹۰۔ یطبع المؤمن علی الخلال کلھا الا الخیانۃ والکذب

(انس، مشکوٰۃ)

۱۹۰۔ مومن میں تمام خصائل پیدا ہو سکتے ہیں سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

۱۹۱۔ اضمنوا لی ستا من انفسکم اضمن لکم الجنۃ اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم و ادّوا اذا ائتمنتم واحفظوا فروجکم وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم۔

(عبادہ بن صامت، مشکوٰۃ)

۱۹۱۔ چھ چیزوں کی تم ضمانت کرو میں تمہارے لیے جنت کی ضمانت کرتا ہوں سچ بولو جب کوئی بات کہو۔ اور پورا کرو جب وعدہ کرو۔ اگر تمہارے پاس امانت رکھی جائے اُس کو ادا کرو اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت رکھو۔ اور آنکھیں نیچی رکھو اور ہاتھوں کو روکو۔

۱۹۲۔ اذا وجدتم الرجل قد غل

۱۹۲۔ جب تم کو معلوم ہو کہ کسی شخص نے اللہ

Marfat.com

فی سبیل اللہ فاحرقوا متاعہ واضربوہ۔ (عمر بمشکوٰۃ)

کی راہ میں خیانت کی تو اس کا اسباب جلادو اور اُس کو مارو۔

۱۹۳۔ الامانۃ تجر الرزق و الخیانۃ تجر الفقر۔ (علی۔ کنز الاعمال)

۱۹۳۔ امانت سے رزق حاصل ہوتا ہے اور خیانت سے فقر۔

۱۹۴۔ اذا حدث الرجل الحدیث ثم التفت فھی امانۃ۔

۱۹۴۔ جب کوئی شخص بات کہکر چلا جاوے تو وہ بات امانت ہے۔ (اُس کو ظاہر نہ کرنا چاہیئے)

۱۹۵۔ المجالس بالامانۃ الا ثلثۃ مجالس سفک دم حرام وفرج حرام واقتطاع مال بغیر مال بغیر حق۔

۱۹۵۔ تمام مجلسوں میں امانت داری لازم ہے سوائے تین مجلسوں کے یعنی جو خونریزی۔ حرامکاری اور بغیر حق کے کسی کا مال لے لینے کے لیے ہوں (کہ ان میں امانت نہ چاہیئے)

۱۹۶۔ لا ایمان لمن لا امانۃ لہ ولا دین لمن لا عھد لہ والذی نفس محمد بیدہ لا یستقیم دین عبد حتی یستقیم لسانہ ولا یستقیم لسانہ حتی یستقیم قلبہ ولا یدخل

۱۹۶۔ جس میں امانت نہیں اُس کا ایمان نہیں اور جس کا عہد مضبوط نہیں اُس کا دین نہیں قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں محمدؐ کی جان ہے کسی شخص کا دین ٹھیک نہیں ہوتا جب تک اُس کی زبان ٹھیک نہ ہو اور زبان ٹھیک نہیں ہوتی

Marfat.com

الجنة من لا يامن جارہ بوائقہ
قيل يا رسول الله ما البوائق قال
غشہ وظلمہ وايما رجل اصاب
مالا من غير حلہ وانفق منہ لم
يبارك لہ فيہ وان تصدق
لم تقبل منہ وما بقي فزادہ
الى النار ان الخبيث لا يكفر
الخبيث وان الطيب يكفر
الطيب۔ (مشكوة عن ابن مسعود)

جب تک اُس کا دل ٹھیک نہ ہو۔ وہ شخص جنت
میں داخل نہ ہوگا جس کا ہمسایہ اس کے
بوائق (شر) سے محفوظ نہ ہو لوگوں نے پوچھا
یا رسول اللہ بوائق کیا ہے فرمایا کہ اُس
کو دھوکا دینا اور اُس پر ظلم کرنا جس کے
پاس مال حرام ہو اور اُس کو خرچ کرے۔
اُس میں برکت نہیں ہوگی اور اگر اُس میں
سے صدقہ دیا جائے تو وہ قبول نہ ہوگا۔
اور جو باقی رہے وہ دوزخ میں جانے کے
لیے زادِ راہ ہے۔ مال حرام حرام چیزوں کا
کفارہ نہیں ہو سکتا مگر پاک مال نیک کاموں کے
فوت ہونے کا کفارہ ہو سکتا ہے۔

۱۹۷۔ لا تنظروا الى صلوٰة
احد ولا الى صيامہ ولكن
انظروا الى من اذا حدث
صدق واذا اؤتمن ادّى
واذا اشتهى ورع
(عمر۔ كنز العمال)

۱۹۷۔ کسی کے زیادہ نماز پڑھنے یا روزہ
رکھنے کی طرف نظر نہ کرو بلکہ یہ دیکھو کہ
جب بات کرتا ہے تو سچ بولتا ہے اور اگر
اُس کے پاس امانت رکھی جاوے تو ادا کرتا ہے
کرتا ہے اور مشقت میں مبتلا ہوتا ہے
تو پرہیزگاری بھی اختیار کرتا ہے۔

Marfat.com

باب الامر بالمعروف والنهی عن المنکر

۱۹۸- وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۃ آل عمران رکوع ۱۱- آیت ۱۰۴ و ۱۰۵)

۱۹۸- لازم ہے کہ ایک گروہ تم میں ایسا ہو جو کہ لوگوں کو بھلائی کی رغبت دلائے اور اچھے کاموں کا حکم دے اور برائیوں سے منع کرے۔ اور یہی لوگ مراد کے پانے والے ہیں۔

۱۹۹- كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

(سورۃ ال عمران رکوع ۱۲- آیۃ ۱۱۰)

۱۹۹- جو امتیں دنیا میں پیدا کی گئی ہیں تم مسلمان اُن سب سے بہتر ہو کہ حکم کرتے ہو بھلائی کا اور روکتے ہو برائی کو اور ایمان لاتے ہو اللہ پر۔ اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے اُن کے لیے بہتر ہوتا بعض ان میں سے مومن ہیں مگر اکثر فاسق ہیں۔

۲۰۰- لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ وَهُمْ

۲۰۰- وہ سب برابر نہیں ہیں۔ اہل کتاب میں سے بعض راہ راست پر ہیں کہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں۔

Marfat.com

يَسْجُدُوْنَ ۝ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ ط وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

(سورۂ آل عمران۔ رکوع ۱۲ آیت)

اور سجدہ کرتے ہیں اللہ پر اور روز قیامت پر یقین رکھتے ہیں۔ اور بھلائی کا حکم کرتے ہیں، برائی سے منع کرتے ہیں، اور اچھے کاموں میں سبقت کرتے ہیں یہی لوگ ہیں صالحین میں سے۔

۲۰۱۔ کنت عند النبی صلعم فسمعتہ یقول اھل المعروف فی الدنیا ھم اھل المعروف فی الاخرۃ و اھل المنکر فی الدنیا ھم اھل المنکر فی الاخرۃ۔

(تبیصہ۔ ادب المفرد)

۲۰۱۔ قبیصہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا میں نے سنا کہ آپ فرماتے تھے جو لوگ دنیا میں اہل خیر ہیں وہ آخرت میں بھی اہل خیر ہیں اور جو دنیا میں اہل شر ہیں وہ آخرت میں بھی اہل شر ہیں۔

۲۰۲۔ عن حرملۃ انہ خرج حتیٰ اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فکان عندہ حتی عرفہ النبی صلعم فلما ارتحل قلت فی نفسی واللہ لاتینّ النبی صلعم حتیٰ ازداد من العلم

۲۰۲۔ حرملہ (اپنے گھر سے) چلے رسول اللہ کے پاس آئے اور اتنا قیام کیا کہ رسول اللہ ان کو پہچاننے لگے جب روانگی کا قصد ہوا اپنے دل میں خیال کیا کہ بخدا میں رسول اللہ صلعم کے پاس اس لیے آیا ہوں کہ علم میں کچھ اضافہ ہو

Marfat.com

فجئت امشی حتی قمت بین
یدیہ فقلت ماتامرنی اعمل
قال یاحرملۃ ائت المعروف
واجتنب المنکر ثم رجعت
حتی جئت الراحلۃ ثم اقبلت
حتی قمت مقابلی قریبا منہ
فقلت یارسول اللہ ما تامرنی
اعمل قال یاحرملۃ ائت
المعروف واجتنب المنکر و
انظر مایعجب اذنک ان
یقول لک القوم اذا قمت من
عندھم نائتہ وانظر الذی تکرہ
ان یقول لک القوم اذا قمت
من عندھم فاجتنبہ فلما
رجعت تفکرت فاذا ھما
لم یبق عاشیئًا۔

(حرملہ بن عبد اللہ)

پس میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر
ہوا اور سامنے کھڑے ہو کر میں نے عرض
کیا یارسول اللہ مجھے کیا حکم ہے۔
آپ نے فرمایا اے حرملہ نیک کام کرو۔
اور برائی سے پرہیز کرو۔ میں واپس
قافلہ میں چلا آیا۔ پھر رسول اللہ کے پاس آیا
اور پہلے کی بہ نسبت قریب تر کھڑا ہوا۔
عرض کیا یارسول اللہ آپ کیا کام کرنے
کا حکم دیتے ہیں فرمایا اے حرملہ بھلائی کر
اور برائی سے پرہیز کر اور تامل کر کہ
جو کام ایسا ہو کہ اُس کے کرنے پر تیرے
بعد میں قوم جو کچھ کہے وہ تیرے کانوں
کو بھلا معلوم ہو اُس کو کر اور جو کام ایسا ہو
کہ اُس پر تیرے پیچھے جو کچھ کہا جائے
وہ تجھ کو بُرا معلوم ہو اُس سے پرہیز کر پس
جب میں واپس آیا اور سوچا تو ان دو
کلموں سے کوئی چیز باقی نہیں رہی۔

۲۰۳۔ کل معروف صدقۃ

(جابر۔ ادب المفرد)

۲۰۳۔ ہر بھلائی صدقہ ہے یعنی جو نیک کام
کیا جائے مثل صدقہ کے ثواب اُس کا ہوتا ہے

Marfat.com

۲۰۴ - قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی کل مسلم صدقۃ قالوا فان لم یجد قال فلیعتمل بیدہ فینتفع نفسہ ویتصدق قالوا فان لم یستطع اولم یفعل قال فیعین ذا الحاجۃ الملھوف قالوا فان لم یفعل قال فیامر بالمعروف قالوا فان لم یفعل قال فیمسک عن الشر فانہ لہ صدقۃ رواہ المفرد)

۲۰۴ - فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مسلمان کو صدقہ دینا لازم ہے لوگوں نے کہا اگر اُس کے پاس کچھ نہ ہو۔ فرمایا کہ اُسے لازم ہے کہ اپنے ہاتھ سے کام کرے خود بھی نفع اٹھائے اور صدقہ دے۔ لوگوں نے کہا اگر یہ بھی نہ کر سکے یا نہ کرے فرمایا کہ حاجت مند مظلوم کی مدد کرے۔ لوگوں نے کہا اگر یہ بھی نہ کرے فرمایا کہ بھلائی کی ترغیب دے انھوں نے کہا اگر یہ بھی نہ کرے فرمایا کہ شر سے بچے کہ یہ بھی اُس کے لیے صدقہ ہے۔

۲۰۵ - عن ابی ذر انہ سأل رسول اللہ صلعم ای العمل افضل قال ایمان باللہ وجھاد فی سبیلہ قال فای الرقاب افضل قال اغلاھا ثمنا وانفسھا عند اھلھا قال ارایت ان لم افعل قال تعین صانعا او

۲۰۵ - ابوذر رضی اللہ عنہ نے رسول صلعم سے پوچھا کہ کونسا عمل سب سے اچھا ہے۔ فرمایا کہ خدا تعالیٰ پر ایمان لانا اور اُس کی راہ میں جہاد کرنا۔ پوچھا کونسا غلام آزاد کرنا سب سے بہتر ہے فرمایا جو قیمت میں زیادہ ہو اور مالکوں کے نزدیک محبوب تر ہو۔ پوچھا اگر میں یہ نہ کروں

Marfat.com

تصنع لاخرق قال ارأيت ان لم افعل قال تدع الناس من الشر فانها صدقة تصدق بها عن نفسك

(ابوذر - ادب المفرد)

فرمایا کہ کسی کام کرنے والے کی مدد کرو یا خود ایسا کام کر جس میں کذب اور لغونہ پایا جاوے۔ پوچھا اگر میں یہ نہ کروں فرمایا کہ لوگوں کے ساتھ بدی کرنی چھوڑ دے اسلئے کہ یہ وہ صدقہ ہے کہ تجھ کو اپنی ذات سے کرنا چاہئے۔

۲۰۶۔ من رای منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ وذلک اضعف الایمان

(ابی سعید الخدری مشکوٰۃ)

۲۰۶۔ جو شخص تم میں سے کوئی برائی دیکھے اُسے چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے اُس کی درستی کر دے اگر اُس کی قدرت نہ ہو تو زبان سے، اس کی بھی قدرت نہ ہو تو دل سے اور یہ ضعیف ترین ایمان ہے۔

۲۰۷۔ لا تحقرن من المعروف شیئًا ولو ان تلقی اخاک بوجہ طلق۔

۲۰۷۔ کسی بھلائی کو حقیر خیال نہ کرو۔ اگرچہ اپنے بھائی سے بخندہ پیشانی ملنا ہی کیوں نہ ہو۔

۲۰۸۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال والذی نفسی بیدہ لتامرون بالمعروف او لتنھون عن المنکر او لیوشکن اللہ ان یبعث علیکم عذابا من عندہ

۲۰۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم کو چاہیئے کہ نیکی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو ورنہ عنقریب اللہ تعالیٰ اپنے پاس سے تم پر عذاب نازل کرے گا پھر

Marfat.com

ثم لتدعنه ولا یستجاب لکم (حذیفہ)

تم دعا مانگو گے تو وہ بھی قبول نہ ہوگی

۲۰۹- سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما من رجل یکون فی قوم یعمل فیہم بالمعاصی یقدرون علی ان یغیروا علیہ ولا یغیرون الا اصابھم اللہ منہ بعقاب قبل ان یموتوا۔ (جریر بن عبداللہ مشکوٰۃ)

۲۰۹- میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ اگر کسی قوم کا کوئی آدمی گناہ کرے اور قوم اُس کے روکنے کی قدرت رکھتی ہو مگر نہ روکے تو اُس قوم پر اُس کے سبب سے عذابِ الٰہی نازل ہوگا پہلے اس سے کہ وہ مریں۔

۲۱۰- والذی نفس محمد بیدہ ان المعروف والمنکر خلیقتان تنصبان للناس یوم القیمۃ فاما المعروف فیبشر اصحابہ ویوعدھم الخیر واما المنکر فیقول لیکم الیکم لا یستطیعون لہ الا لزوما (ابو موسیٰ اشعری۔ مشکوٰۃ)

۲۱۰- قسم ہے اُس ذات کی کہ جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے معروف و منکر یعنی بھلائی و برائی دونوں مخلوق ہیں قیامت کے روز دونوں کھڑے ہونگے بھلائی اہل خیر کو خوشخبری دے گی اور اُن سے اچھے اچھے وعدے کریگی اور بُرائی کہے گی میں آتی ہوں میں آتی ہوں اور بدکردار لوگ اُس سے بچ نہ سکیں گے۔

Marfat.com

بَابُ الْاِنْفَاقِ فِی سَبِیْلِ اللّٰہ

۲۱۱- وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

۲۱۱- اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو۔ کہ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے

۲۱۲- یَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ ۝

(سورۂ بقرہ رکوع ۲۶ آیت ۲۱۵)

۲۱۲- اے پیغمبر لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ وہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں۔ تو اُن سے کہدو جو مال کہ تم خرچ کرو اپنے ماں باپ اور اقربا اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے کرو اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اُس کو جانتا ہے۔

۲۱۳- وَیَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَتَفَکَّرُوْنَ ۝ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۝

(سورۂ بقرہ رکوع ۲۷- آیت ۲۱۹)

۲۱۳- اے پیغمبر لوگ تم سے سوال کرتے ہیں کہ وہ کتنا خرچ کریں۔ اُن سے کہدو کہ جو اخراجات ضروری سے زائد ہو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے شاید تم دنیا اور آخرت کے معاملات میں سوچو یا غور کرو۔

Marfat.com

۲۶۱۔ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ
حَبَّۃٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ
فِیْ کُلِّ سُنْبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ط
وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ط
وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَلَّذِیْنَ
یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ
اللّٰہِ ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا
مَنًّا وَّلَآ اَذًی لَّھُمْ اَجْرُھُمْ
عِنْدَ رَبِّھِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ
وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ
وَّمَغْفِرَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ صَدَقَۃٍ
یَّتْبَعُھَآ اَذًی ط وَاللّٰہُ غَنِیٌّ
حَلِیْمٌ ۝ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِکُمْ بِالْمَنِّ
وَالْاَذٰی کَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَہٗ
رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ
وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ط فَمَثَلُہٗ کَمَثَلِ
صَفْوَانٍ عَلَیْہِ تُرَابٌ فَاَصَابَہٗ

۲۶۱۔ جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ
میں خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال اُس
دانہ کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا
ہوں اور ہر بال میں سو دانے ہوں
اور اللہ تعالیٰ دوچند دیتا ہے جس کے
لیے چاہے اور اللہ کشائش والا اور
جاننے والا ہے۔ جو لوگ اپنے مالوں کو
اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور خرچ
کرنے کے بعد نہ اُس کا احسان جتلاتے
ہیں نہ تکلیف دیتے ہیں۔ اُن کے رب
کے پاس اُن کے لئے اجر ہے نہ اُن کو
خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اچھی
بات کہنی اور درگذر کرنا اُس صدقہ
کے دینے سے بہتر ہے جس کے بعد
تکلیف دیجائے۔ اور خدا تعالیٰ بے نیاز
اور بردبار ہے۔ اے مومنو اپنے صدقات
کو احسان جتا کر اور تکلیف دے کر
ضائع مت کرو، اُس شخص کے مانند
جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کے

Marfat.com

وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۭ لَا
يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ
ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا
مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ
بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ
اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۭ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اَيَوَدُّ
اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ
كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ
وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاۗءُ ۠ فَاَصَابَهَآ
اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۭ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا
مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ

لیئے خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور روزِ
قیامت پر یقین نہیں رکھتا۔ پس اُس
کی مثال ایک پتھر کی سی ہے جس پر غبار
آگیا جب زور کی بارش ہوئی تو صاف
پتھر نکل آئے اُن کو اپنی کمائی سے کچھ
حاصل نہیں ہوگا اور اللہ کافروں کی۔
قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔ اور مثال
اُن لوگوں کی جو محض رضائے الٰہی
کے حاصل کرنیکی نیت سے اپنے مالوں کو خرچ
کرتے ہیں ایسے باغ کے مانند ہے
جو بلند زمین پر ہو اور اُس پر خوب بارش
ہو اور نہایت پھل لاوے اگر زیادہ بارش
نہ ہو تو شبنم ہی پڑے اور اللہ تعالیٰ
تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔ کیا تم
میں سے کوئی اس کو پسند کریگا کہ
اُس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ
ہو جس میں نہریں جاری ہوں اور ہر قسم
کے میوے اُس میں ہوں اور وہ بوڑھا
ہوگیا ہو اور اس کی اولاد خورد سال

اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ
تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ
اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ اَلشَّيْطٰنُ
يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ
بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ
مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ
مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ
فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ
وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝
وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ
مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ اِنْ
تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۭ
وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا
الْفُقَرَاۗءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ
وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ

اور کمزور ہو پس اُس باغ پر لو لگی اور
جل کر رہ گیا، اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے
احکام کو صاف تم سے بیان کرتا ہے
تم غور کرو مسلمانو! خدا کی راہ میں اُن
عمدہ عمدہ چیزوں میں سے خرچ کرو
جو تم نے تجارت وغیرہ حلال ذریعوں
سے کمائی ہوں اور جو خدا نے تمہارے
لئے زمین سے پیدا کی ہوں اور ناپاک
چیزوں کے دینے کا جو ناجائز طریقہ پر
کمائی ہوں قصد بھی نہ کرو، کہ جن کو اگر
وہ تم کو دیجاویں سوائے شرم حضوری
کے لینا بھی پسند نہ کرو۔ اور جان لو
کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز اور ستودہ حمد و
ثنا ہے شیطان تم کو فقر سے ڈراتا ہے
اور بے حیائی پر آمادہ کرتا ہے اور
اللہ تم سے مغفرت اور برتری کا وعدہ
کرتا ہے اور اللہ گنجائش والا
جاننے والا ہے جس کو چاہتا ہے دانائی
عطا کرتا ہے اور جس کو دانائی عطا کیجائے

Marfat.com

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَا
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ
وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ
اللّٰهِ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝
لِلْفُقَرَاۗءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا
فِي الْاَرْضِ ۡ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
اَغْنِيَاۗءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ
بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ
اِلْحَافًا ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

(سورۂ بقر رکوع ۳۶ و ۳۷ - آیۃ ۲۶۰ و ۲۷۴)

اُس کو بے حد بھلائی عطا کی گئی۔ ان نصیحتوں سے وہی متنبہ ہوتے ہیں جو اہل عقل ہیں۔ اور اللہ کی راہ میں جو تم نے خرچ کر دیا یا منت مانی بیشک اللہ اس کو جانتا ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں اگر علانیہ صدقہ دو تو بھی اچھا ہے اور اگر چھپا کر فقیروں کو دو تو وہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اور ایسا دینا تمہاری برائیوں یعنی گناہوں کا کفارہ ہوگا اور اللہ تمہارے کردار سے آگاہ ہے اے محمد ان کا راہ راست پر لانا تمہارے ذمہ نہیں ہے لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے راہ راست پر لاتا ہے اور جو مال بھلائی میں خرچ کرو گے وہ تمہاری ذات کے لئے ہے اور تم خرچ نہیں کرتے مگر صرف رضائے الٰہی کے لئے اور جو کچھ خیرات کے طور پر تم خرچ کرو گے اُس کا پورا بدلہ تم کو دیا جائیگا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔ خیرات اُن فقیروں کے لئے ہے جو اللہ کی

Marfat.com

راہ میں رہ گئے ہوں کہ کسی طرف سفر نہیں کر سکتے اور جاہل اُن کی
خودداری سے اُن کو غنی خیال کرتا ہے تم اُن کے سُنبرہ سے پہچان سکتے
ہو وے گڑگڑا کر آدمیوں سے سوال نہیں کرتے، جو کچھ مال تم خرچ
کرو گے اللہ اُس کو جانتا ہے۔ جو لوگ رات دن خفیہ و علانیہ اپنے
مالوں کو اللہ کی راہ میں دیتے ہیں اُن کے دینے کا ثواب پروردگار کے
ہاں ملے گا اور اُن کو قیامت میں خوف ہوگا نہ رنج ہوگا۔

۲۱۵- وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝

(سورۂ نساء رکوع ۱۹- آیت ۱۳۸-۱۳۹)

۲۱۵- اور جو لوگ دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان نہیں لاتے۔ اور شیطان جس کسی کا یار ہو وہ بُرا یار ہے۔ اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے اُن کو دے رکھا تھا اُس میں سے راہ خدا میں خرچ کرتے تو اُن کا کیا بگڑتا۔ اللہ تعالیٰ کے حال سے واقف ہے

۲۱۶- وَاَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۲۱۶- اور خرچ کرو اُس میں سے جو ہم نے تم کو دیا ہے پہلے اس سے تم کو موت آ پہونچے اُس وقت کہو کہ اے پروردگار کاش تو مجھ کو اور چند روز کی مہلت دیتا کہ میں خوب صدقہ دیتا اور اچھے

Marfat.com

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

(سورۂ منافقون آیت ۱۰)

۲۱۷۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم السخی قریب من اللّٰہ قریب من الجنۃ قریب من الناس بعید من النار والبخیل بعید من اللّٰہ بعید من الجنۃ بعید من الناس قریب من النار ولجاھل سخی احب الی اللّٰہ من عابد بخیل۔

(ابوہریرۃ۔ خیر المواعظ)

بندوں میں ہوجاتا اور اللہ تعالیٰ کسی شخص کو ہرگز مہلت نہیں دیتا جب اُس کی موت آجاوے اور اللہ تمہارے اعمال سے خبردار ہے

۲۱۷۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے سخی اللہ سے قریب ہے اور جنت سے قریب ہے اور آدمیوں سے قریب ہے مگر دوزخ سے دور ہے۔ اور بخیل اللہ سے دُور ہے جنت سے دور ہے آدمیوں سے دور ہے مگر دوزخ سے قریب ہے جاہل سخی اللہ کو بہت پسند ہے۔ عابد بخیل سے

۲۱۸۔ قال رسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم لو کان لی مثل احد ذھبا لسرنی ان لا یمر علی ثلث لیال وعندی منہ شیئ الا ان ارصدہ لدین۔

(ابوہریرۃ۔ خیر المواعظ)

۲۱۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس کوہِ اُحد کے برابر زر خالص ہوتو میں اس میں خوش ہوں کہ تین شب میں خرچ ہوجائے اور کچھ بھی میرے پاس اس میں سے نہ رہے سوائے اس کے کہ ادائے دین کیلئے رکھ لیا جاوے

۲۱۹۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ما من یوم یصبح

۲۱۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز صبح کو دو فرشتے نازل

العبد فیه الا وملکان ینزلان فیقول احدهما اللهم اعط منفقا خلفا ویقول الاخر اللهم اعط ممسکا تلفا۔

(ابوہریرۃ - خیر المواعظ)

ہوتے ہیں ایک کہتا ہے کہ یا اللہ سخی کے مال کا نعم البدل عطا کر۔ دوسرا کہتا ہے اے اللہ بخیل کا مال تلف کر۔

۲۲۰- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا ابن آدم إن تبذل البذل خیر لك وإن تمسكه شر لك ولا تلام علی کفاف وابدأ بمن تعول۔

(ابی امامہ - مشکوٰۃ)

۲۲۰- رسول اللہ نے فرمایا کہ اے ابن آدم خرچ کرنا تیرے ہی لیے نافع ہے اور جمع کر کے رکھنا تیرے ہی لیے مضر ہے مگر بقدر ضرورت رکھنے پر ملامت نہیں کیجائیگی اور خدا واسطہ دینا اُس سے شروع کرو جس کا نفقہ تم پر واجب ہو۔

۲۲۱- قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال عندی دینار قال انفقه علی نفسك قال عندی اخر قال أنفقه علی ولدك قال عندی اخر قال علی اهلك قال عندی اخر قال انفقه علی خادمك قال عندی اخر قال انت اعلم (ابوہریرۃ مشکوٰۃ)

۲۲۱- ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میرے پاس ایک دینار ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا اُسے اپنی ذات پر صرف کرو اُس نے عرض کیا میرے پاس اور بھی ہے۔ فرمایا اُسے اپنی اولاد پر صرف کرو۔ اُس نے کہا میرے پاس اور بھی ہے فرمایا اپنی بی بی پر صرف کرو اُس نے عرض کیا اور بھی ہے فرمایا کہ اپنے خادموں پر صرف کرو اُس نے کہا اور بھی ہے فرمایا تو خود جانتا ہے۔

Marfat.com

۲۲۲۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من انفق نفقۃ فِی سَبیل اللہ کتب لہ بسبع مائۃ ضِعفٍ۔

۲۲۲۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اللہ کی راہ میں کچھ صرف کرتا ہے اُس کے لیے سات سو گُنا ثواب لکھا جاتا ہے۔

۲۲۳۔ قال اعتق رجل عبدہ عن دبر فبلغ ذلک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فقال الک مال غیرہ فقال لا فقال من یشتریہ منی فاشتراہ نعیم بن عبداللہ العدوی بثمان مائۃ درھم فجاء بھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فدفعھا الیہ ثم قال ابدأ بنفسک فتصدق علیھا فان فضل شیٔ فلاھلک فان فضل عن اھلک شیٔ فلذی قرابتک فان فضل عن ذی قرابتک شیٔ فھکذا یقول لبین یدیک و عن یمینک وعن شمالک (جابر مسلم)

۲۲۳۔ جابر نے کہا ایک شخص نے اپنے غلام کو اپنی وفات کے بعد آزاد ہو جانے کے لیے لکھا جب اس کی خبر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی آپ نے اس شخص (آزاد کنندہ) سے دریافت کیا کہ تیرے پاس اس کے سوا اور بھی کچھ مال ہے اُس نے عرض کیا کہ نہیں رسول اللہ نے فرمایا کون شخص اس غلام کو مجھ سے خریدتا ہے نعیم بن عبداللہ عدوی نے آٹھ سو درہم میں اُس کو خریدا اور قیمت لاکر پیش کی۔ رسول اللہ نے یہ قیمت اُس مالک آزاد کنندہ کو عطا کی اور فرمایا کہ اپنی ذات سے شروع کرو اُسی پر صدقہ کرو۔ اگر اُس سے زائد ہو اپنے اہل و عیال پر اگر اہل و عیال

لہ ان احادیث سے حقوق کی ترتیب اور تقدیم و تاخیر معلوم ہوتی ہے جسکو خدا تعالیٰ توفیق دے اور وہ کچھ راہ خدا میں دینا چاہے تو اس ترتیب کو پیش نظر رکھنا چاہیئے اور ذوی القربیٰ کو جو حقدار ہیں۔ ان تندرست ہٹے کٹے سائلوں پر ترجیح دینی چاہیئے۔

Marfat.com

کے خرچ سے بھی زائد ہو تو رشتہ داروں پر اور رشتہ داروں سے بھی بچے تو اس طرح فرماتے رہے کہ اپنے سامنے والوں اور داہنے والوں اور جائیں والوں پر۔

بَابُ اِیْفَاءِ الْعَہْدِ

۲۲۴۔ لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْکِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ ۚ وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَالسَّآئِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَھْدِھِمْ اِذَا عٰھَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ ۭ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (سورۂ بقرہ رکوع ۲۶ آیۃ ۱۷۷)

۲۲۴۔ نیکی صرف یہی نہیں ہے کہ نماز میں اپنا منہ مشرق اور مغرب کی طرف کر لیا بلکہ اصلی نیکی اس کی ہے جو اللہ پر اور روزِ قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور اپنا مال اللہ کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سوال کرنے والوں اور غلاموں کے آزاد کرانے میں دے اور نماز کو قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور پورے کرنے والے اپنے عہدوں کے جبکہ عہد کریں اور تنگدستی اور سختی اور لڑائی میں صبر کرنے والے یہی لوگ ہیں جنہوں نے راستبازی اختیار کی اور یہی متقی یعنی خدا سے ڈرنے والے ہیں۔

Marfat.com

۲۲۵۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ہ
(سورۂ مائدہ رکوع اول آیت ۱)

۲۱۵۔ اے مسلمانو! اپنے اقراروں کو پورا کرو۔

۲۲۶۔ وَاَوْفُوْا بِعَھْدِ اللّٰہِ اِذَا عٰھَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِھَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰہَ عَلَیْکُمْ کَفِیْلًا ہ

۲۲۶۔ اور پورا کرو اللہ کی قسم کو جب آپس میں قسم پر معاہدہ کرو اور جب مضبوط قسم کھا چکو اس کے خلاف نہ کرو کہ تم اللہ کو اس پر ضامن کر چکے ہو

۲۲۷۔ وَاَوْفُوْا بِالْعَھْدِ اِنَّ الْعَھْدَ کَانَ مَسْئُوْلًا ہ
سورۂ بنی اسرائیل رکوع چہارم۔ آیۃ ۳۴)

۲۲۷۔ اپنے اقرار کو پورا کرو قیامت میں عہد سے باز پرس کیجاوے گی۔

۲۲۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تماری اخاک ولا تمازحہ ولا تعدہ موعدًا فتخلفہ۔
از ابن عباس۔ ادب المفرد)

۲۲۸۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مسلمان بھائی کی طرف سے شک نہ کرو اور نہ اس کا مذاق اڑاؤ اور اس سے ایسا وعدہ نہ کرو جسے پورا نہ کر سکو۔

۲۲۹۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالیٰ ثلثۃ انا خصیمھم یوم القیٰمۃ رجل اعطیٰ لی ثم غدر ورجل باع حرا فاکل ثمنہ

۲۲۹۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تین آدمیوں کا مخالف ہوں گا اول اس شخص کا جو میرے نام پر معاہدہ کر کے دغا کرے اور دوسرے

Marfat.com

ورجل استاجر اجیرا فاستوفی منه ولم یعط اجره۔
(از ابوہریرۃ۔ مشکوٰۃ)

اُس شخص کا جو آزاد شخص کو فروخت کرکے اُس کی قیمت کا روپیہ کھاوے سوم اُس شخص کا جو مزدور سے پُورا کام لے اور اُس کی اُجرت نہ دے۔

۲۳۰۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اعطوا الاجیر اجره قبل یجف عرقه۔
(از عبداللہ بن عمر مشکوٰۃ)

۲۳۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مزدور کی اُجرت اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔

۲۳۱۔ ان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال اضمنوا لی ستًّا اضمن لکم الجنة اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا اذا اؤتمنتم واحفظوا فروجکم وغضّوا ابصارکم وکفوا ایدیکم
(عبادۃ بن الصامت مشکوٰۃ)

۲۳۱۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا چھ کاموں کا تم ذمہ لو تو میں تمہارے لیے جنت کی ذمہ داری کرتا ہوں۔ جب کلام کرو سچ کہو۔ جب وعدہ کرو اُسے پورا کرو اگر تمہارے پاس امانت رکھوائی جائے اُس کو ادا کرو۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔ اور اپنی نظروں کو نیچا رکھو اور ہاتھوں کو روکو۔ یعنی کسی کو برائی نہ پہونچاؤ۔

۲۳۲۔ قال ما ظهر الغلول فی قوم الا القی اللّٰہ فی قلوبهم الرعب

۲۳۲۔ جب کسی قوم میں خیانت کا رواج ہوجاتا ہے خدا تعالیٰ اُن کے دلوں میں

Marfat.com

ولا فشی الزنا فی قوم الا کثر فیہم الموت وما نقص قوم المکیال والمیزان الا قطع عنہم الرزق ولا حکم قوم بغیر حق الا فشا فیہم الدم ولا اخفر قوم بالعہد الا سلط علیہم العدو۔

(از ابن عباس۔ مشکوٰۃ)

رعب اور خوف پیدا کر دیتا ہے اور جس قوم میں زنا کاری پھیل جاتی ہے اُس میں موت کا بازار گرم ہو جاتا ہے اور جس قوم میں کم تولنے اور کم ناپنے کا رواج ہو جاتا ہے اُس سے رزق منقطع ہو جاتا ہے اور جو قوم خلاف حق کے حکم کرتی ہے اُس میں خونریزی پھیل جاتی ہے اور جو قوم عہد کر کے فریب کرتی ہے اُس پر دشمن غالب ہو جاتا ہے۔

۲۳۳۔ کان بین معاویۃ والروم عہد وکان یسیر نحو بلادہم حتی اذا انقضی العہد اغار علیہم فجاء رجل علی فرس او برذون وھو یقول اللہ اکبر اللہ اکبر وفاء لا غدر فنظروا فاذا ھو عمرو بن عبسۃ فسالہ معاویۃ عن ذلک فقال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من کان

۲۳۳۔ امیر معاویہ اور شاہان قسطنطنیہ میں عہد نامہ ہو گیا تھا میعاد عہد نامہ منقضی ہونے کو ہوئی تو امیر معاویہ نے اُن کے ملک کی طرف کوچ کرنا شروع کیا تاکہ جس وقت عہد نامہ کی مدت پوری ہو جاوے فوراً حملہ کر دیا جاوے کہ ایک شخص عربی گھوڑے یا خچر پر سوار یہ کہتا ہوا آیا کہ اللہ اکبر اللہ اکبر عہد کو پورا کرنا۔ چاہیئے بدعہدی نہیں کرنی چاہیئے۔

لہ مسلمانوں کو اس حدیث پر نہایت غور کرنا اور اپنے افعال اور حالات سے مقابلہ کرنا چاہیئے۔

بینه وبین قوم عهد فلا یحلن عهد اولا ینشد نه حتی یمضی امده او ینبذ الیهم علی سواء فرجع معاویة بالناس۔

(از ابن عبسہ۔ مشکوٰۃ)

دیکھا گیا تو وہ شخص عمرو بن عبسہ صحابی تھے۔ امیر معاویہ نے اُن سے پوچھا تو بیان کیا کہ میں نے سنا ہے رسول اکرم صلعم فرماتے تھے جس شخص کے اور کسی قوم کے درمیان عہد نامہ ہو نہ اُس میں غفلت کرے اور نہ تشدد کرے جبتک اُس کی مدت پوری نہ ہو جائے یا اُن کو اطلاع دیدے۔ یہ سنکر امیر معاویہ مع فوج کے واپس چلے گئے اور حملہ کا ارادہ ملتوی کر دیا۔

۲۳۴۔ عن ابی رافع بعثنی قریش الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم القی فی قلبی الاسلام فقلت یا رسول اللہ انی واللہ لا ارجع الیهم ابدا قال انی لا اخیس بالعهد ولا احبس البرد ولکن ارجع فان کان فی نفسك الذی فی نفسك الان فارجع قال فذهبت فاتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۲۳۴۔ ابو رافع کہتے ہیں کہ مجھ کو قریش نے بطور قاصد یا سفیر کے رسول اکرم کی خدمت میں روانہ کیا تھا رسول اللہ صلعم کو دیکھ کر میرے دل میں اسلام کی طرف رغبت پیدا ہو گئی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں بخدا اُن کے پاس اب کبھی نہ جاؤں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بد عہدی نہیں کرتا اور قاصدوں کو نہیں روکتا۔ اب تم پھر جاؤ اگر تمہارے دل میں بھی ٹھہر

Marfat.com

فاسلمت۔ (از ابی رافع۔ مشکوٰۃ) گئی ہو جو اس وقت ہے تو پھر واپس آجانا
ابو رافع کہتے ہیں کہ میں گیا اور پھر رسول اللہ کے پاس واپس آکر مسلمان ہو گیا۔

۲۳۵۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الخازن الامین الذی یؤدی ما امر بہ طیبۃ بہ نفسہ احد المتصدقین۔
(از ابی موسیٰ الاشعری۔ بخاری)

۲۳۵ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیانت دار خزانچی بھی جو بہ طیب خاطر ادا کر دے جس کا اُس کو حکم دیا جاوے صدقہ دینے والوں میں سے ہے۔

۲۳۶۔ عدۃ المؤمن دین وعدۃ المؤمن کالاخذ باالید۔
(از علی رضؓ۔ کنز العمال)

۲۳۶۔ مسلمانوں کے ذمہ وعدہ کا پورا کرنا قرض ادا کرنے کے برابر ہے اور مسلمان کا وعدہ ایسا ہے جیسا ہاتھ پکڑ لینا۔

۲۳۷۔ ان خیار عباد اللہ یوم القیمۃ الموفون المطیبون
(از عائشہ رضؓ)

۲۳۷۔ قیامت کے دن اللہ کے بندوں میں سب سے بہتر وہ ہوں گے جو بطیب خاطر وعدہ پورا کریں۔

۲۳۸۔ الواعد بالعدۃ مثل الدین او اشد۔
(از علیؓ)

۲۳۸۔ وعدہ پورا کرنے والے کا اقرار مثل قرض کے ہے یا اُس سے بھی زیادہ

۲۳۹۔ قال الا من ظلم معاھدًا او انتقصہ او کلفہ فوق

۲۳۹۔ فرمایا نبی اکرم نے آگاہ ہو کہ جو اُس پر ظلم کرے جس کے ساتھ معاہدہ

Marfat.com

طاقته او اخذ منه شيئًا بغير طيب نفس فانا حجته يوم القيمة۔

(از صفوان مشکوٰۃ)

کر لیا گیا ہو یا اُس کے حق میں سے کم کرے یا اُس کی طاقت سے زیادہ اُس پر بار ڈالے یا بلا اُس کی رضامندی کے کچھ اُس سے لیوے تو میں قیامت میں اُس کا مخالف ہوں گا۔

بَابُ الْبُخْلِ

۲۴۰۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

(سورہ آل عمران رکوع ۱۸ آیت ۱۸۰)

۲۴۰۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مقدور دے رکھا ہے اور وہ بخل کرتے ہیں اُن کو یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ یہ اُن کے حق میں اچھا ہے بلکہ وہ اُن کے حق میں بُرا ہے عنقریب قیامت کے دن جن چیزوں کے دینے میں وہ بخل کرتے ہیں اُنکا طوق اُن کے

۲۴۱۔ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْئَلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝ اِنْ يَّسْئَلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ

۲۴۱۔ دنیا کی زندگی محض کھیل تماشا ہے اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تمہیں اُس کا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کریگا اگر اصرار سے طلب بھی کرے تم بخل کرو گے اور اس سے

Marfat.com

تبخلوا ویخرج اضغانکم ۝
ھاانتم ھؤلاء تدعون
لتنفقوا فی سبیل اللہ
فمنکم من یبخل ج ومن
یبخل فانما یبخل عن
نفسہ ط واللہ الغنی وانتم
الفقراء ج وان تتولوا
یستبدل قوما غیرکم
ثم لا یکونوا امثالکم ۝
(سورۂ محمد رکوع ۴۔ آیۃ ۳۶ و ۳۸)

تمہاری عداوتیں ظاہر ہوں گی۔ اے گروہ
آگاہ ہو کہ تم کو اس لیے بلایا جاتا ہے
کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ بعض تم میں
سے بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے
حقیقت میں اپنی ذات سے بخل کرتا ہے
ورنہ اللہ غنی ہے اور تم فقیر ہو۔ اگر تم حکم
خدا سے سرتابی کرو گے تمہاری جگہ دوسری
غیر قوم کو بدل دیگا کہ وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

۲۴۲۔ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَۃٍ
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ
اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَھَا
اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ ۝
لِکَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ
وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰکُمْ وَاللّٰہُ
لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝
نِ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ
النَّاسَ بِالْبُخْلِ ط وَمَنْ یَّتَوَلَّ

۲۴۲۔ اے لوگو! جو مصیبت زمین میں
نازل ہوتی ہے اور جو خود تم پر نازل ہوتی
ہے وہ پیدا ہونے سے پہلے کتاب میں لکھی
جاتی ہے۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے تاکہ
جو چیز گم ہو جاوے اس کا تم کو رنج نہ ہو
نہ کسی چیز کے ملنے سے خوشی ہو اور
اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے اور فخر
کرنے والے کو پسند نہیں کرتا کہ جو خود
بھی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل

Marfat.com

فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝
(سورۃ الحدید رکوع چہارم آیۃ ۲۲-۲۴)

کی ترغیب دیتے ہیں۔ جو شخص ان نصیحتوں سے روگردانی کرے تو اللہ بے نیاز و سزاوارِ حمد ہے۔

۲۴۳۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خصلتان لا تجتمعان فی مومن البخل وسوء الخلق
(از ابی سعید مشکوٰۃ)

۲۴۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو عادتیں مسلمانوں میں جمع نہیں ہوتیں بخل اور بدخلقی۔

۲۴۴۔ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتعوذ بقولہ اللھم انی اعوذ بک من الکسل و اعوذ بک من الجبن و اعوذ بک من الھرم و اعوذ بک من البخل
(از انس بن مالک۔ ادب المفرد)

۲۴۴۔ رسول اکرم صلعم خدا تعالیٰ سے پناہ مانگتے تھے ان الفاظ سے اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں سستی سے اور پناہ مانگتا ہوں نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں بڑھاپے سے اور پناہ مانگتا ہوں بخل سے۔

۲۴۵۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنۃ خِبٌّ ولا بخیل ولا منّان۔
(از ابی بکر صدیق رض)

۲۴۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں مکار اور بخیل اور احسان جتانے والا داخل نہ ہوگا۔

۲۴۶۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شر ما فی الرجل شح ھالع

۲۴۶۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ انسان کی بدترین صفات میں سے ہیں حرص

Marfat.com

وجبن خالع۔ جو بے صبری کے ساتھ ہو۔ اور نامردی
(از ابوہریرۃ۔ جمع المواعظ) جو رسوا کرنے والی ہو۔

۲۴۷۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا اخبرکم بشر الناس منزلا قیل نعم قال الذی یسئل باللہ ولا یعطی
(از ابن عباس رضؓ مشکوٰۃ)

۲۴۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں ایسے شخص کی تم کو اطلاع دیدوں جو سب سے بُرا ہے لوگوں نے کہا بیشک فرمایا کہ وہ شخص ہے جس سے خدا کے واسطے سوال کیا جاوے اور وہ کچھ نہ دے۔

بَابُ الْبُغْضِ

۲۴۸۔ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطَانُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَعَنِ الصَّلٰوۃِ ط فَھَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَھُوْنَ ط

(سورۂ مائدہ رکوع ۱۲۔ آیۃ ۲۴)

۲۴۸۔ شیطان یہی چاہتا ہے کہ شراب اور قمار بازی کے ذریعہ سے تم میں عداوت پیدا کردے اور تم کو اللہ کے ذکر سے اور نماز سے باز رکھے تو کیا تم اُس سے رُک جاؤ گے۔

۲۴۹۔ قال رسول اللہ صلی اللہ

۲۴۹۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ اے

Marfat.com

علیہ وسلم یا بنی ان قدرت ان تصبح وتمسی ولیس فی قلبك غش فافعل ثم قال یا بنی وذلك من سنتی ومن احبّ سنتی فقد احبّنی ومن احبّنی کان معی فی الجنۃ۔

(از انس رضؓ)

۲۵۰۔ قال لا یشیر احدکم علی اخیہ بالسلاح فانہ لا یدری لعل الشیطان ینزع فی یدہ فیقع فی حفرۃ من النار۔

(از ابی ہریرۃ۔ مشکوٰۃ)

۲۵۱۔ من اشار الی اخیہ بحدیدۃ فان الملائکۃ تلعنہ حتی یضعہا وان کان اخاہ لابیہ وامہ۔

(ابوہریرۃ۔ مشکوٰۃ)

۲۵۲۔ اذا التقی المسلمان حمل احدھما علی اخیہ السلاح فھما فی جرف جھنم فاذا قتل احدھما صاحبہ دخلاھا جمیعا وفی روایۃ عنہ اذا التقی المسلمان بسیفیھما

بیٹا اگر تم سے ممکن ہو تو ایسا کرو کہ صبح ہو جائے اور شام ہو جائے اور تمہارے دل میں کسی کی طرف سے کینہ نہ ہو پھر فرمایا اے میرے بیٹے یہ میرا طریقہ ہے جو میری سنت یعنی طریقہ سے محبت رکھے وہ مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

۲۵۰۔ تم میں سے کوئی شخص بھائی کی طرف اسلحہ سے اشارہ بھی نہ کیا کرے کیا معلوم ہے کہ شیطان تمہارے ہاتھ کو کھسکا دے اور تم آگ کے گڑھے میں جا پڑو۔

۲۵۱۔ جو شخص اپنے بھائی کی طرف لوہے کے آلات سے اشارہ بھی کرتا ہے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں جبتک وہ رکھ نہیں دیتا اگرچہ اس کا حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو۔

۲۵۲۔ جب دو مسلمان اس طرح ملتے ہوں کہ ایک دوسرے اپنے بھائی پر ہتھیار اٹھائے ہوئے ہو تو وہ دونوں کنارہ جہنم پر ہیں۔ جب ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے تو وہ دونوں دوزخ میں چلے جاتے ہیں۔ ایک روایت

Marfat.com

فالقاتل والمقتول فی النار
قلت هذا القاتل فما بال
المقتول قال انه کان
حریصا علی قتل صاحبه
(از ابی بکرؓ۔ مشکوٰۃ)

ہیں ہے کہ جب دو مسلمان تلوار سے لڑیں
تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں
جاویں گے۔ میں نے (راوی) عرض کیا کہ
قاتل تو ٹھیک ہے مگر مقتول کیوں دوزخ
میں جاتا ہے آپنے فرمایا کہ وہ بھی اس کے
قتل کا خواہاں تھا۔

۲۵۳۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ایاکم والظن فان الظن اکذب
الحدیث ولا تحسسوا و
لا تجسسوا ولا تناجشوا
ولا تباغضوا ولا تدابروا
وکونوا عباد اللہ اخوانا و
فی روایۃ ولا تنافسوا۔
(از ابی ہریرۃ۔ مشکوٰۃ)

۲۵۳۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ گمان بد
سے بچو، گمان جھوٹی بات ہے اور کسی کی
خبریں نہ ٹٹولو اور نہ جاسوسی کرو اور
صرف مال کی قیمت بڑھانے کے لیے
خریدار نہ بنو اور آپس میں بغض نہ رکھو
نہ دشمنی رکھو۔ اے اللہ کے بندو بھائی
بھائی ہو جاؤ۔ اور ایک روایت میں ہے
کہ ایک دوسرے پر رشک نہ کرو۔

۲۵۴۔ من حمل علینا السلاح
فلیس منا وزاد مسلم من
غشنا فلیس منا۔
(از ابن عمر۔ خیر المواعظ)

۲۵۴۔ جو ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ
ہم میں سے نہیں ہے اور صحیح مسلم میں
اور یہ زیادہ ہے کہ جو ہمارے ساتھ دغا
کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۵۵۔ من سلّ علینا

۲۵۵۔ جو ہم پر تلوار کھینچے وہ

Marfat.com

السیف قلیس منا

(از سلمہ بن الاکوع - خیر المواعظ)

ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۵۶- من رمانا باللیل فلیس منا۔ (از ابی ہریرۃ)

۲۵۶- جو رات کو ہم پر تیر برسائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۵۷- لا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا ولا یحل لمسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلاث لیال

(از انس بن مالک - ادب المفرد)

۲۵۷- آپس میں بغض نہ رکھو اور نہ حسد کرو اور دوستی و محبت کو قطع نہ کرو اور اے بندگان خدا بھائی بھائی بن جاؤ کسی مسلمان کو حلال نہیں ہے کہ تین شب سے زیادہ اپنے بھائی مسلمان سے ملنا جلنا ترک کرے۔

۲۵۸- ان ابا ایوب صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخبرہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لاحدان یھجر اخاہ فوق ثلاثۃ لیال یلتقیان فیصد ھذا ویصد ھذا وخیرھما الذی یبدأ بالسلام

(از عطاء بن یزید اللیثی ادب المفرد)

۲۵۸- ابو ایوب انصاری صحابی رسول اللہ نے اس کو خبر دی ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مسلمان کو روا نہیں ہے کہ اپنے بھائی کو تین شب سے زیادہ ترک کرے کہ جب دونوں ملیں وہ اس سے منہ پھیر لے اور وہ اس سے منہ پھیر لے ان دونوں میں اچھا وہ ہے جو سلام علیک کی ابتدا کرے۔

Marfat.com

۲۵۹-عن هاشم کان قتل ابوه یوم احد انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یحل لمسلم ان یقاطع مسلما فوق ثلاثة فانهما ناکبان عن الحق ما دام علی صرامهما وان اولهما فیئاً یکون کفارة عنه سبقه بالفیئ وان ماتا علی صرامهما لم یدخلا الجنة جمیعا ابدا و ان سلم علیه فابی ان یقبل تسلیمه وسلامه رد علیه الملك ورد علی الاخر الشیطان

(هاشم بن عامر الانصاری)

۲۵۹- ہاشم بن عامر انصاری سے جن کے باپ جنگ اُحد میں شہید ہوئے تھے روایت ہے کہ اُنھوں نے رسُولِ اکرم سے سُنا ہے کہ کسی مسلمان کو روا نہیں ہے تین روز سے زیادہ کسی مسلمان سے رنج رکھے یا قرابت قطع کرے کہ ایسی حالت میں وہ دونوں حق سے منحرف ہوں گے جب تک کہ اپنی مفارقت پر قائم رہیں اُن دونوں میں جو مفارقت ترک کرنے میں سبقت کرے وہی اُس کا کفارہ ہے اگر وہ دونوں اپنی مفارقت کی حالت میں مریں گے اُن میں سے کوئی بھی جنت میں داخل نہ ہوگا اگر ایک نے سلام علیک کی اور دوسرے نے سلام قبول کرنے اور جواب دینے سے انکار کیا تو اُس کے سلام کا جواب فرشتے دیں گے اور دوسرے کا شیطان۔

۲۶۰-عن ابی حراش انه سمع

۲۶۰- ابو حراش سلمی نے رسول اللہ صلعم

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یقول من ھجر اخاہ سنۃ فھو یسفک دمہ۔

(ابی حراس اسلمی۔ ادب المفرد)

سے سُنا ہے کہ فرماتے تھے کہ جو اپنے بھائی مسلمان سے سال بھر تک میل جول ترک کرے وہ اُس کا خون کرتا ہے۔

۲۶۱۔ لا یحل لرجل ان یھجر اخاہ فوق ثلاثۃ ایام فاذا مرّت بہ ثلاثۃ ایام فلقیہ فلیسلم علیہ فان رد علیہ السلام فقد اشترکا فی الاجر وان لم یرد علیہ فقد برئ المسلم من الھجرۃ۔

(از ابی ھریرۃ۔ مشکوٰۃ)

۲۶۱۔ کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی مسلمان سے تین روز سے زیادہ ملنا جلنا ترک کرے جب تین دن گزر جائیں اور اُس سے ملے تو چاہیئے کہ السّلام علیک کرے اگر اُس نے سلام علیک کا جواب دیا تو دونوں کو اجر ملے گا اور اگر نہ دیا تو وہ اپنے حق سے بَری ہے۔

بَابُ البَغیِ والعناد

۲۶۲۔ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ

۲۶۲۔ خدائے تعالیٰ انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور احسان کرنے کا اور رشتہ داروں کو مالی امداد دینے کا اور منع کرتا ہے بیحیائی کے کاموں سے

Marfat.com

تَذَكَّرُوْنَ ۝

(سورۂ نحل رکوع ۱۳-آیۃ ۹۰)

۲۶۳- وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

اور بُری باتوں سے اور بغاوت سے تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم انکا خیال رکھو۔

۲۶۳۔ اور جو لوگ ایسے ہیں کہ جب اُن پر زیادتی ہوتی ہے تو وہ انتقام لیتے ہیں اور برائی کا عوض ویسی ہی برائی ہے مگر جو معاف کرے اور اصلاح کرے تو اُس کا ثواب خدا تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ظالموں سے الفت نہیں رکھتا۔ جو زیادتی کے بعد انتقام لے اُس پر کوئی الزام نہیں۔ الزام اُن پر ہے جو آدمیوں پر ظلم کرتے ہیں اور ناحق زمین میں فساد کرتے ہیں۔ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ لیکن جو صبر کرے اور دوسروں کے قصور معاف کرے تو بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

(سورۂ شوریٰ رکوع پنجم آیۃ ۳۹ تا ۴۳)

۲۶۴- وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا

۲۶۴۔ اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو اُن میں صلح کرا دو۔ پھر اگر ان میں سے ایک دوسرے پر زیادتی

عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ
تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ
فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا
بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝
(سورۂ حجرات۔ رکوع اول آیۃ)

کرے تو جو زیادتی کرتا ہے اُس سے
لڑو یہاں تک کہ وہ حکم خدا کی طرف رجوع
کرے اور جب رجوع کرے تو فریقین
میں برابری سے صلح کرادو اور انصاف
کو مدنظر رکھو۔ بیشک اللہ تعالےٰ
انصاف کرنیوالوں سے محبت کرتا ہے۔

۲۶۵۔ لوان جبلاً بغت لدك الباغي۔ (ادب المفرد از ابن عباس)

۲۶۵۔ اگر پہاڑ بھی حق سے تجاوز کرے تو ریزہ ریزہ کر دیا جاویگا۔

۲۶۶۔ قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم من عال جاریتین حتی تدرکا دخلت انا وھو وثنا الجنۃ کھاتین واشار بالسبابۃ والوسطی وبابان یعجلان فی الدنیا البغی وقطیعۃ الرحم۔
(ادب المفرد۔ عبداللہ بن انس)

۲۶۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دو لڑکیوں کا خرچ اُن کے بالغ ہونے تک برداشت کرتے ہیں وہ میرے ساتھ اس طرح جنت میں داخل ہوں گے اور شہادت اور بیچ کی اُنگلی کھڑی کر کے فرمایا کہ اس طرح دو امور ہیں جن کی سزا دنیا میں جلد دیجائیگی بغاوت و قطع رحم۔

۲۶۷۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من ذنب احری ان یعجل لصاحبہ العقوبۃ

۲۶۷۔ فرمایا رسول اکرم نے کہ بغاوت اور قطع رحم کے علاوہ اور کوئی گناہ اس قابل نہیں ہے کہ اُس کے گنہگار کو سزا

Marfat.com

فی الدنیا مع ما یدخر لہ فی الاخرۃ البغی وقطیعۃ الرحم
(ادب مفرد - از ابی بکر)

اُس سزا کے جو آخرت میں اُس کے لیے قرار دی گئی ہو دُنیا میں بھی بہت جلد سزا دیجائے۔

۲۶۸- لکل غادر لواءٌ یوم القیٰمۃ یرفع لہ بقدر غدرہ الا ولا غادر اعظم من امیر عامۃ
(کنز العمال - از ابی سعید)

۲۶۸- روز قیامت کو غدر کرنے والے کی بقدر اُس کے غدر کے ایک علامت رکھی جاوے گی۔ اور خبردار ہو جاؤ کہ جو امیر عام سے بغاوت کرے اُس سے زیادہ غدر کرنے والا کوئی نہیں۔

بَابُ التُّحَفِ وَالْهَدَايَا

۲۶۹- وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوْهَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝
(سورۃ نساء رکوع ۱۱ - آیۃ ۸۶)

۲۶۹- اور جب تم کو کسی طرح پر سلام کیا جاوے تو اُس سے بہتر سلام کرو یا ویسا ہی جواب دو۔ اللہ ہر چیز کا، حساب لینے والا ہے۔

۲۷۰- ھَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝
(سورۂ الرحمٰن)

۲۷۰- بھلا احسان کے سوا اور کوئی بدلہ احسان کا ہو سکتا ہے۔

Marfat.com

۲۷۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم تہادوا تحابوا۔

۲۷۱۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے کو تحفہ تحائف دیتے رہو تاکہ آپس میں محبت پیدا ہو۔

۲۷۲۔ عن انس یقول یا بنی تبادلوا بینکم فانہ اودلما بینکم (ادب المفرد)

۲۷۲۔ انس رض کہتے تھے اے میرے بیٹو! آپس میں تحفہ تحائف دیتے رہو تاکہ تمہاری آپس میں محبت زیادہ ہو۔

۲۷۳۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من استعاذ منکم فاعیذوہ ومن سئال اللہ فاعطوہ و من دعاکم فاجیبوہ ومن صنع الیکم معروفا فکافئوہ فان لم تجدوا ما تکافئوہ فادعوا لہ حتی تروا انکد کافأتموہ۔

(از ابن عمر۔ خیر المواعظ)

۲۷۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص تم سے پناہ مانگے اُس کو پناہ دو۔ اور جو خدا کے واسطے سوال کرے اُس کو کچھ دو اور جو تم کو بلائے تو قبول کرو اور جو تمہارے ساتھ نیکی کرے اس کا بدلہ ضرور کرو۔ اگر تم میں اُس کے عوض نیکی کرنے کی قدرت نہ ہو تو اُس کے حق میں اس قدر دعا کرو کہ تم خود سمجھو کہ پورا بدلہ ہو گیا۔

۲۷۴۔ وعن انس رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یرد الطیب۔ (مشکوٰۃ۔ از انس رض)

۲۷۴۔ انس رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ خوشبو اور ہدیہ کو واپس نہیں فرماتے تھے۔

۲۷۵۔ تہادوا فان الہدیۃ

۲۷۵۔ آپس میں تحفہ تحائف

Marfat.com

تذھب الضغائن
(مشکوۃ از عائشہؓ)

دیتے رہو کہ تحفہ دینا کینہ کو دُور کرتا ہے۔

۲۷۶- تھادوا فان الھدیۃ تذھب وحر الصدور ولا تحقرن جارۃ لجارتھا ولو بشق فرسن شاۃ۔
(مشکوۃ از ابی ہریرۃ)

۲۷۶- آپس میں ہدیہ و تحفہ دیتے رہو کہ یہ دلوں کی کدورت دور کرتا ہے۔ اور کوئی پڑوسن اپنے پڑوسن کے تحفہ کو حقیر نہ سمجھے۔ اگرچہ بکری کا کھُر ہی ہو۔

باب التعزیۃ

۲۷۷- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عزی مصابا فلہ مثل اجرہ۔
(مشکوۃ از عبداللہ بن مسعود)

۲۷۷- رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ جو کسی صدمہ رسیدہ کی تسلی کرے گا اُس کو بھی ویسا ہی اجر دیا جائیگا۔

۲۷۸- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عزی الثکلی کسی بردا فی الجنۃ۔
(مشکوۃ از ابی ہریرۃ)

۲۷۸- جو اُس عورت کی تسلی کرے جس کی اولاد فوت ہوگئی ہو خدائے تعالیٰ جنت میں اُس کو چادریں عنایت کریگا۔

۲۷۹- لما جاء نعی جعفر

۲۷۹- جب حضرت جعفر طیار (برادر عزاد

Marfat.com

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اصنعوا لآل جعفر طعاما
فقد اتاھم ما یشغلھم
(مشکوٰۃ از عبداللہ بن جعفر)

حضرت رسول اللہ کی شہادت کی خبر آئی۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ اولاد جعفر کے لیے کھانا تیار کرو کہ اُن کے پاس ایسی خبر آئی ہے جو اُن کو کھانے کا سامان کرنے سے باز رکھے گی۔

۲۸۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس منا من ضرب الخدود و شق الجیوب ودعی بدعوی الجاھلیۃ۔
(مشکوٰۃ از عبداللہ بن مسعود)

۲۸۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو (سوگ میں) رخساروں پر طمانچے مارے اور گریبان چاک کرے اور جاہلوں کے سے بیان کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۸۱۔ نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تتبع الجنازۃ معھا سائۃ۔ (مشکوٰۃ از ابن عمر)

۲۸۱۔ رسول اکرم نے اُس جنازہ کے ساتھ جانے سے منع فرمایا ہے جس کے ساتھ رونے اور چلانیوالی عورتیں ہوں

۲۸۲۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امھل آل جعفر ثلثا ثم اتاھم وقال لا تبکوا علی اخی بعد الیوم ثم قال ادعوا لی بنی اخی فجیء بنا کانا افراخ فقال ادعوا لی الحلاق

۲۸۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد شہادت حضرت جعفر طیار کے اُن کے اہل وعیال کو تین روز کی مہلت دی پھر اُن کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میرے بھائی پر آج کے بعد گریہ زاری نہ کرو اور فرمایا کہ برادر زادوں کو بلاؤ ہم کو

Marfat.com

خلق رؤسنا
(مشکوۃ از عبداللہ بن مسعود)

بلوایا گیا ہم اُس وقت بچّے تھے اور فرمایا کہ حجام کو بلاؤ اور ہماری سب کی اصلاح بنوادی (گویا سوگ ختم ہوگیا)

۲۸-ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذکروا محاسن تاکم وکفوا عن مساویھم
(ترمذی از ابن عمرؓ)

۲۸۳- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے مُردوں کی خوبیوں کا ذکر کرو اور اُن کی بُرائیاں کرنے سے باز رہو۔

باب التفرقۃ والنھی عنھا

۲۸-واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا واذکروا نعمت اللہ علیکم اذ کنتم اعداء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا
(سورۃ آل عمران آیۃ ۱۰۳ رکوع دوم)

۲۸۴-اور سب ملکر مضبوطی سے اللہ کا ذریعہ پکڑو اور متفرق نہ ہو۔ اللہ تعالےٰ کے جو احسان تم پر ہیں اُن کو یاد کرو جب کہ تم آپس میں دشمن تھے پس خدا تعالےٰ نے تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کردی اور اُس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے۔

۲۸۷-ولا تکونوا کالذین تفرقوا واختلفوا من بعد ما جاءھم البینٰت واولئک

۲۸۵-اور اُن لوگوں کی مثل نہ ہو۔ جو متفرق ہوگئے اور اختلاف کرنے لگے۔ بعد اس کے کہ آئیں اُن کے پاس دلیلیں

Marfat.com

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

(آل عمران رکوع دوم آیۃ ۱۰۵)

اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے

۲۸۶- اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

(سورۂ انعام۔ رکوع بستم آیۃ ۱۵۹)

۲۸۶- اے پیغمبرؐ جن لوگوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقے بن تم کو اُن کے جھگڑوں سے کچھ سرو اُن کا معاملہ خدا کے حوالہ ہے (کہ وہ ا حساب لے لیگا) پھر جو کچھ (دنیا میں کرتے تھے (اُس کا نیک و بد) اُن کو

۲۸۷- قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝ (سورۂ انعام رکوع ۸)

۲۸۷- اے پیغمبر (ان سے) کہو کہ و اس پر قادر ہے کہ تمہارے اوپر (کی یا تمہارے پیروں کے تلے سے کوئی عذ لئے نکال کھڑا کرے یا تم کو گروہ (ایکدوسرے سے بھڑا مارے اور تم بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھائے پیغمبر) دیکھو تو سہی ہم (اپنی) آیتیں کس (کس) طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ

۲۸۸- قَالَ يَا بْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ

۲۸۸- حضرت ہارونؑ نے کہا کہ اے

☆ ان آیاتِ ربانی پر اُن علماء کو بہت غور کرنا چاہیئے جو ادنیٰ ادنیٰ امور میں آپس میں ڈال کر مسلمانوں کی جماعت کو نقصان پہونچانے اور تفرقہ ڈالدینے میں کوشش بلیغ

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۱۵ پر ملاحظہ فرمائیے)

Marfat.com

بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ۝

(سورۂ طٰہٰ رکوع پنجم۵ - آیۃ ۹۹)

ماں کے بیٹے (بھائی) میری ڈاڑھی اور سر کے بال نہ پکڑو۔ میں اِس بات سے ڈرا کہ واپس آکر کہیں یہ نہ کہنے لگو کہ تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا پاس نہ کیا۔

۲۸۹- فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ

۲۸۹- اے محمدؐ تم ایک (خدا کے) ہو کر اس کے دین کی طرف اپنا رُخ کئے رہو۔ (یہ) خدا کی (بنائی ہوئی) سرشت ہے جس پر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ خدا کی (بنائی ہوئی) بناوٹ میں ردّو بدل نہیں ہو سکتا یہی دین کا سیدھا

(بقیہ حاشیہ صـ۱۱۴)

ملائکہ آیت ۲۸۸ سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت ہارونؑ نے گوسالہ پرستی کو جو صریح شرک ہے تفرقۂ قومی سے اہون سمجھا۔ پس مسلمانوں کو عموماً اور علمائے کرام کو خصوصاً اس پر زیادہ توجہ اور غور کرنا چاہیئے اور جہاں تک ممکن ہو باہمی تفرقہ اور اختلافات کو روکنا چاہیئے اور خیال کرنا چاہیئے کہ مسلمان فرقوں میں جس قدر اختلافات ہیں وہ اُس گوسالہ پرستی سے (جس کے شرک ہونے میں کلام نہیں) بہت کم ہیں، اُن کی وجہ سے مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کرنا یا اُس کا بڑھانا یا اس میں مدد کرنا کسی طرح ٹھیک نہیں ۱۲۔ مترجم

Marfat.com

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝
مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ
وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ
بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝
(سورۂ روم۔ رکوع چہارم۔ آیۃ ۳۰-۳۲)

سیدھا (رستہ) ہے۔ مگر اکثر لوگ نہیں سمجھتے
(لوگو) اُسی ایک خدا کی طرف رجوع ہو کر دو
اسلام پر جمے رہو، اور اُسی ایک خدا کا
ڈرمانو اور نماز پڑھتے رہو، اور شرک
کرنیوالوں میں سے نہ ہو جانا، جنہوں
اپنے (اصلی) دین میں تفرقہ ڈالا۔ اور
فرقے فرقے ہو گئے۔ جو دین جس فرقہ
کے پاس ہے۔ سب اُس میں مگن ہیں

۲۹۰۔ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ
شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝
(سُورۂ شُوریٰ۔ رکوع دوم۔ آیۃ ۱۰)

۲۹۰۔ اور جن چیزوں میں تم لوگ
آپس میں اختلاف رکھتے ہو اُن
فیصلہ خدائے تعالیٰ کے حوالے
(لوگو!) یہی اللہ تو میرا خدا ہے اُسی
میں بھروسہ رکھتا ہوں اور (ہر بات
میں) اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

۲۹۱۔ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ
مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ
اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا
بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى
اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا

۲۹۱۔ لوگو۔ خدا تعالیٰ نے تمہارے
لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا ہے
پر چلنے کا اُس نے حضرت نوحؑ کو
دیا تھا، اور اے محمدؐ جو وحی ہم نے
پاس بھیجی، اور جو ہم نے ابراہیم

Marfat.com

فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا
تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ
اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ
اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ
بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ
مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ
الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ
مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ
وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا
تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ ۚ وَقُلْ
اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ
كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ
بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ
لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا
وَبَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا

موسیٰؑ اور عیسیٰ علیہم السّلام کو حکم دیا تھا
یہ ہے کہ تم (اسی) دین کو قائم رکھنا اور
اُس میں تفرقہ نہ ڈالنا (اے پیغمبر) جس
دین کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ
اُن پر بہت ہی شاق گزرتا ہے۔ اللہ جس
کو چاہتا ہے انتخاب کر کے اپنی طرف
کھینچ بلاتا ہے اور جو اُس سے رجوع
کرتے ہیں اُن کو اپنے تک پہونچنے
کا سیدھا رستہ بتا دیتا ہے۔ اور اہلِ
کتاب سمجھنے کے بعد اپنی باہمی ضد سے
جدا جدا ہو گئے ہیں۔ اور اے محمدؐ! اگر
تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک
وقت معین کا وعدہ پہلے نہ ہو چکا ہوتا۔
(کہ لوگوں کو قیامت تک کی مہلت ہے) تو
(اُن کے اختلافات کا) فیصلہ کبھی کا کر دیا گیا
ہوتا۔ اور جو لوگ اگلوں کے بعد کتابِ الٰہی
کے وارث ہوئے وہ بیشک اُس دین
(اسلی) کی طرف سے نہایت شک میں پڑے ہیں
تو اے پیغمبر تم تو اُن لوگوں کو اسی اصلی دین

وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ

(سورۂ شوریٰ۔ رکوع دوم۔ آیۃ ۱۰)

کی طرف بُلاتے رہو اور خود بھی جیسا کہ تم کو حکم دیا گیا ہے اُس پر قائم رہو اور ان (یہود و نصاریٰ) کی خواہشات کی پیروی نہ کرو اور اُن سے صاف کہہ دو کہ کتاب کی قسم میں سے جو کچھ خدا نے نازل کیا ہے میں اُس پر ایمان لایا ہوں اور مجھ کو خدا کے ہاں سے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان میں تمہارے اختلافات کا فیصلہ انصاف سے کردوں اللہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال اللہ ہی (قیامت کے دن) ہم کو اور تم کو ایک جگہ جمع کریگا۔ اور اُسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

۲۹۲۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یُفَتَّحُ ابوابُ الجنّۃ یومَ الاثنین ویوم الخمیس فیغفر لکل عبد لا یشرک باللہ شیئًا اِلّا رجلٌ کانت بینہ وبین اخیہ شحناء فیقال اُترکوا ھٰذین حتی یصطلحا۔

(ادب المفرد۔ عن ابی ہریرۃ)

۲۹۲۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کو جنّت کے دروازے کھولدئے جاتے ہیں اور ہر اُس شخص کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں جس نے شرک نہ کیا ہو سوائے اُس شخص کے جس کی اُس کے (کسی مسلمان) بھائی سے عداوت ہو کہا جائیگا کہ ان دونوں کو رہنے دو حتیٰ کہ وہ آپس میں صلح نہ کرلیں[1]۔

---

[1] یعنی جب تک وہ دونوں آپسمیں صلح نہ کریں کسی کے گناہ معاف نہ ہوں گے۔ ۱۲ مترجم

Marfat.com

۲۹۳- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین باتیں ہیں جن میں وہ نہ ہوں اللہ تعالیٰ اگر چاہے اُن کے گناہ معاف کر دیگا۔ جو موت کے وقت مشرک نہ ہو اور جادوگر نہ ہو۔ اور اپنے بھائی سے دل میں کینہ نہ رکھتا ہو۔

۲۹۴- عمرؓ اپنے بیٹوں سے فرمایا کرتے تھے کہ صبح ہوتے ہی تم الگ الگ ہو جایا کرو، ایک گھر میں جمع نہ ہو، مجھ کو خوف ہے کہ تم قطع قرابت نہ کرنے لگو یا تمہارے درمیان فساد نہ ہو جائے۔

۲۹۵- عرفجہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کسی شخص پر اتفاق کر لو اور کوئی شخص تم میں نااتفاقی پیدا کرنا چاہے یا تمہاری جماعت کو متفرق کرنا چاہے تو اُس کو قتل کر دو۔

۲۹۶- عرفجہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

۲۹۱- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثلث من لم یکن فیہ غفر لہ ما سواہ من شاء ان مات لا یشرک باللہ شیئًا ولم یکن ساحرًا یتبع السحرۃ ولم یحقد علی اخیہ (ادب المفرد)

۲۹۴- کان عمرؓ یقول لبنیہ اذا صبح علتم فتبددوا ولا تجتمعوا فی دارٍ واحدۃ فانی اخاف علیکم ان تقاطعوا او یکون بینکم شر۔ (ادب المفرد عن سالم بن عبداللہ)

۲۹۵- عن عرفجۃؓ قال سمعت رسول اللہ صلعم یقول من اتاکم وامرکم جمیع علی رجل واحدٍ یرید ان یشق عصاکم او یفرق جماعتکم فاقتلوہ۔ (مشکوٰۃ عن عرفجۃ)

۲۹۶- قال سمعت رسول اللہ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم یقول انہ سیکون
ھنات وھنات فمن اراد ان
یفرق ھذہ الامۃ وھی جمیع
فاضربوہ بالسیف کائنا من کان
(مشکوٰۃ - عن عرفجۃ رض)

صلعم سے سُنا ہے کہ عنقریب شر و فساد
ہونگے پس جو شخص کہ اِس اُمّت میں تفرقہ
پیدا کرنا چاہے اُس وقت جبکہ تمام قوم
متفق ہو چکی ہو۔ اُس کی تلوار سے
خواہ وہ کوئی ہو۔

۲۹۷۔ سمعت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم یقول من فرق بین والدۃ
وولدھا فرق اللہ بینہ وبین
احبتہ یوم القیمۃ۔
(ترمذی - ابوایوب)

۲۹۷۔ میں نے سُنا ہے کہ رسول اللہ
صلعم فرماتے تھے کہ جو شخص ماں میں
اُس کی اولاد میں تفرقہ ڈالیگا خدا اُسکو
قیامت کے دن اُس میں اور اُس کے
احباب میں جُدائی ڈالے گا۔

۲۹۸۔ عن عبداللہ قال سمعت
رجلا قرء ایۃ سمعت من رسول
صلی اللہ علیہ وسلم خلافھا فاخذت
بیدہ فاتیت بہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فقال کلاکما
محسن قال شعبۃ اظنہ ماقال
لاتختلفوا فان من کان قبلکم
اختلفوا فھلکوا[1]
(بخاری - عن عبداللہ)

۲۹۸۔ عبداللہ سے مروی ہے کہ میں
نے ایک شخص کو ایک آیت پڑھتے ہوئے
سُنا کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے دوسری طرح
سُنا تھا۔ میں اُس کا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ صلعم
کے پاس لے گیا (اور حال عرض کیا) آپ نے
فرمایا تم دونوں ٹھیک کہتے ہو شعبہ کہتے ہیں
میرا گمان ہے کہ وہ الفاظ یہ تھے کہ تم آپس میں
اختلاف نہ کرو تم سے پہلے لوگوں نے اختلاف کیا
وہ ہلاک ہو گئے۔

---

[1] اب بھی مسلمانو نکو سمجھ لینا چاہیئے کہ مسلمانوں کی پستی اور تنزل اختلاف اور باہمی نفاق کی وجہ سے ہے ۱۲ مترجم

Marfat.com

بَابُ التَّقْوٰی

۲۹۹۔ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝

(سورۂ حجرات۔ رکوع دوم۔ آیۃ ۱۳)

۲۹۹۔ اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک مرد (آدمؑ) اور ایک عورت (حوّاؑ) سے پیدا کیا اور پھر تمہارے گروہ اور کنبے پیدا کئے تاکہ تم ایک دوسرے کو شناخت کر سکو۔ ورنہ اللہ کے نزدیک تم میں بڑا شریف وہی ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ خراب کاہ اور خبردار ہے۔

۳۰۰۔ سئل رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ای الناس اکرم قال اکرمھم عند اللّٰہ اتقٰھم قالوا لیس عن ھذا نسئلک قال فاکرم الناس یوسف نبی اللّٰہ بن نبی اللّٰہ بن خلیل اللّٰہ قالوا لیس عن ھذا نسئلک قال فعن معادن العرب تسئلونی قالوا

۳۰۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون شخص سب آدمیوں سے زیادہ معزز ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ کے نزدیک سب میں معزز و بزرگ وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ لوگوں نے کہا ہم یہ دریافت نہیں کرتے تھے آپ نے فرمایا کہ سب لوگوں سے معزز یوسفؑ ہیں جو خود نبی ہیں اور نبی اللہ کے فرزند ابن نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن خلیل اللہ ہیں

Marfat.com

نعم قال فخیارکم فی الجاھلیۃ خیارکم فی الاسلام اذا فقھوا۔
(مشکوٰۃ۔ عن ابی ہریرۃ رض)

لوگوں نے عرض کیا کہ ہمارا سوال یہ نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا کہ کیا قبائل عرب سے پوچھتے ہو انہوں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا کہ جو لوگ جاہلیت کے زمانہ میں اچھے تھے وہی اسلام میں بھی اچھے ہیں اگر وہ سمجھ دار ہوں۔

باب تکفیر المسلم

۳۰۱ ※ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَتَبَیَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ

۳۰۱ ــــ اے مسلمانو جب تم خدا کی راہ میں لڑنے کے لئے کہیں جاؤ تو جن لوگوں پر چڑھ کر جاؤ اُن کا حال خوب تحقیق کر لیا کرو

※ تمام مسلمانوں کو عموماً اور علمائے کرام کو خصوصاً اِس باب پر نہایت غور کرنا چاہیئے کہ اس سے کسی مسلمان کو کافر کہنے کی کس قدر ممانعت نکلتی ہے۔ جو لوگ ذرا ذرا سی اختلافی مسائل پر اُن لوگوں کی تکفیر کرتے ہیں جو خدا کو وحدہٗ لاشریک اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی برحق اور قرآن شریف کو کلامِ الٰہی سمجھتے ہیں اُن کو اِس پر بھی غور کرنا ضرور ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ پاک میں بہت لوگ ایسے تھے جو دل میں کُفر کے خیالات رکھتے تھے اور ظاہر میں خواہ خوف کی وجہ سے یا غنیمت کی طمع سے یا بعض اِستہزا کی راہ سے اپنے کو مسلمان ظاہر کرتے تھے جن کو کلامِ الٰہی میں منافقین سے تعبیر کیا گیا ہے باوجود اس کے کہ آیاتِ صریح اُن کے حق میں اِشارہ کرتی ہیں

Marfat.com

اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۚ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

(سورۂ نساء رکوع ۱۲ - آیت ۹۴)

اور جو شخص اظہارِ اسلام کیلئے تم سے سلام علیک کرے اُس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے اور اِس کہنے سے تمہارا مقصود ہو دنیا کی زندگی کا ساز و سامان (تاکہ اُسکو دشمن ٹھہرا کر لُوٹ لو) تو ایسی لُوٹ پر کیا کرتے ہو۔ اللہ کے پاس تمہارے لئے بہت غنیمتیں ہیں (نیاز موجود) پہلے تم بھی تو ایسے ہی کھُل کر اظہار[۲] اسلام کرتے ہوئے ڈرتے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر اپنا فضل کیا کہ (کھُلم کھُلا اظہارِ اسلام کرنے لگے) تو (دوسرے نو مسلموں کی کمزوری پر نظر کر کے لڑنے سے پہلے تحقیق کر لیا کرو۔ جو کچھ بھی تم کر رہے ہو اللہ تعالےٰ اُس سے باخبر ہے۔

اور وحی و الہام و کشف اور فراستِ طبعی وغیرہ سے جناب رسالت مآب کو اور نیز صادق مسلمانوں کو اُن کے کافر اور منافق ہونے میں کسی قسم کا شبہہ نہیں تھا مگر جناب رسالت مآب و صحابۂ کرام نے کبھی اُن لوگوں میں سے کسی کو صاف طور پر نام لیکر یہ نہیں فرمایا کہ تو کافر ہے۔ پس ایسی حالت میں ہمارے مقدس بزرگ علماء کو جب وہ کسی مسلمان کیلئے کفر کا فتویٰ لکھا کریں اِس آیت پاک اور اِن احادیث رسول پر ایک نظر ڈالنا چاہیئے اور یہ بھی مدِّ نظر رکھنا چاہیئے کہ اُنکو یہ حق کس طرح حاصل ہوا ہے کہ خلافِ احکامِ ربّانی و خلافِ منشائے محبوبِ سبحانی کسی شخص کو اُس کے اہل و عیال، خویش و اقارب اور قوم و برادری سے خارج کر سکیں اور نیز یہ امر بھی پیشِ نظر رکھنا چاہیئے کہ ایک پُرزے کاغذ پر کسی کو کافر لکھدینے سے اُس شخص کو جس کے حق میں وہ فتوائے کفر لکھتے ہیں کیا مضرت پہونچ سکتی ہے البتہ اِس قسم کے فتووں سے غیر اقوام کی نظروں میں اسلام اور اہلِ اسلام کی بے توقیری زیادہ ہوتی ہے۔ اور ہنسنے کا موقع ملتا ہے بلکہ اس معاملہ کو صرف خدا پر چھوڑ دینا زیادہ بہتر ہے۔

Marfat.com

۳۰۲-(عن ابی ذرؓ) سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یرمی رجل رجلا بالفسوق ولا یرمیہ بالکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذلک۔ (مشکوٰۃ۔ عن ابی ذر)

۳۰۲۔ ابی ذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا جو شخص کسی دوسرے آدمی کو فاسق یا فاجر ہونیکی یا کافر ہونے کی تہمت لگائے اگر وہ شخص ایسا نہ ہو تو وہ کلمات کہنے والے پر لوٹ جاتے ہیں یعنی وہ کافر یا فاسق فاجر کا مصداق ہو جاتا ہے۔

۳۰۳-(عن ابی ذرؓ) انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول من ادعیٰ بغیر ابیہ وھو یعلم فقد کفر ومن ادعی قوما لیس ھو منھم فلیتبوأ مقعدہ من النار ومن دعی رجلا بالکفر او قال عدو اللہ ولیس کذلک الا حارت علیہ۔ (ادب المفرد۔ عن ابی ذرؓ)

۳۰۳۔ ابوذر رضؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے جو شخص دانستہ اپنے باپ کے سوا دوسرے کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کرے وہ کافر ہے اور جو اُس قوم میں ہونے کا دعویٰ کرے جس میں وہ نہیں ہے تو اُس کو اپنا ٹھکانا دوزخ میں تلاش کرنا چاہیئے اور جو کسی شخص کو کافر یا اللہ کا دشمن کہہ کر بُلاتا ہے اور وہ ایسا نہیں ہے تو یہ کہنا اُسی پر لوٹ جاتا ہے یعنی کہنے والا کافر یا دشمنِ الٰہی ٹھہر جاتا ہے۔

۳۰۴-ما من مسلمین الا بینھما

۳۰۴-ہر دو مسلمانوں کے درمیان اللہ کے

من اللہ عزوجل ستر فاذا قال
لاخیہ کافرا فقد خرق ستر اللہ واذا قال
احدھما للاخر انت کافر
فقد کفر احدھما۔
(ادب المفرد۔ عن عبداللہ)

طرف سے ایک حجاب ہے جب ایک مسلمان
دوسرے کو کوئی فحش یا بُری بات کہتا
ہے گویا وہ حجابِ الٰہی کو چاک کرتا
ہے اور جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو
کافر کہے تو اُن دونوں میں سے ایک ضرور
کافر ہو جاتا ہے یعنی اگر وہ شخص کافر نہیں
ہے تو کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔

۳۰۵۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم قال ایما رجل قال لاخیہ کافرا
فقد باء بھا احدھما۔
(مشکوٰۃ۔ عن عبداللہ بن عمرؓ)

۳۰۵۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کو کافر
کہے اُن میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے

۳۰۶۔ انّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم قال اذا قال للاخر کافرا فقد کفر
احدھما ان کان الذی قال
لہ کافرا فقد صدق وان لم
یکن کما قال فقد باء بالذی
قال بالکفر۔
(ادب المفرد۔ عن عبداللہ)

۳۰۶۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جب کوئی شخص دوسرے
کو کافر کہتا ہے تو اُن میں سے ایک
ضرور کافر ہو جاتا ہے پس جس کو کافر
کہا گیا ہے اگر وہ حقیقت میں بھی،
ایسا ہی ہے تو اُس نے سچ کہا اور اگر
ایسا نہیں ہے تو یہ کُفر بیشک کہنے والے
پر عائد ہوگا۔

۳۰۷-قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من دعا رجلا بالکفر او قال عدو اللہ ولیس کذلک الا حارت علیہ۔
(مشکوٰۃ - عن ابی ذرؓ)

۳۰۷- رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کافر یا عدوّ اللہ کہہ کر بلائے اور وہ ایسا نہیں ہے تو یہ کفر کہنے والے پر رجوع کریگا۔

۳۰۸-ان رسول اللہ قال من حلف علی ملۃ غیر الاسلام فھو کما قال ولیس علی ابن ادم نذر فیما لا یملک ومن قتل نفسہ بشیٔ فی الدنیا عذب بہ یوم القیمۃ ومن لعن مومنا فھو کقتلہ ومن کفر مومنا فھو کقتلہ۔
(بخاری عن ثابت بن ضحاکؓ)

۳۰۸- رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مذہبِ اسلام کے سوا دوسرے مذہب کی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی ہو جاتا ہے اور انسان پر ایسی نذر کا پورا کرنا لازم نہیں ہے جو اُس کی مِلک اور قدرت سے باہر ہو۔ جو شخص کسی چیز سے خودکشی کرتا ہے قیامت کو اُسی چیز سے اُس کو عذاب دیا جائے گا اور جو کسی مسلمان پر لعن کرتا ہے تو وہ اُسکے قتل کی برابر ہے اور جو کسی مسلمان کی تکفیر کرے تو وہ بھی اُس کے قتل کے مساوی ہے۔

۳۰۹-ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایما رجل قال لاخیہ کافر! فقد باء احدھما۔
(بخاری - عن عبد اللہ ابن عمرؓ)

۳۰۹- رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کو کافر کہے تو اُن دونوں میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

بَابُ تَکْلِیفِ مَا لَا یُطَاقُ

۳۱۰۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا ط لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝

(سورۂ بقرہ رکوع ۴۰ - آیت ۲۸۶)

۳۱۰۔ خدا تعالیٰ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اسی قدر جس کے اٹھانے کی اُس کو طاقت ہو جس نے اچھے کام کئے تو اُن کا نفع بھی اُسی کے لئے ہے، جس نے بُرے کام کئے (اُن کا وبال بھی) اُسی پر۔ اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہم کو (اُس کے وبال میں) نہ پکڑ۔ اور اے ہمارے پروردگار! جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے ہیں جس طرح اُن پر تو نے (اُن کے گناہوں کی پاداش میں احکامِ سخت کا) بار ڈالا تھا۔ ویسا بار ہم پر نہ ڈال اور اے ہمارے پروردگار! اتنا بوجھ جس (کے اُٹھانے کی) ہم میں طاقت نہیں ہم سے نہ اُٹھوا۔ اور ہمارے قصوروں کو درگذر کر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا حامی و مددگار ہے۔ تو اُن لوگوں کے مقابلہ میں جو کافر ہیں ہماری مدد کر۔

۳۱۱۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا ۳۱۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں

Marfat.com

الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا
اِلَّا وُسْعَهَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(سورۂ اعراف۔ رکوع ۵۔ آیت ۴۲)

نے اچھے کام بھی کئے۔ اور ہم تو کسی پر
اُس کی طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالا بھی نہیں
کرتے۔ یہی لوگ جنّتی ہوں گے کہ اُس
میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

۳۱۲۔ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ
يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ

(سورۂ مومنون۔ رکوع ۱۴۔ آیت ۶۲)

۳۱۲۔ اور ہم کسی شخص کی طاقت سے بڑھ
کر اس پر بوجھ نہیں ڈالتے۔ اور ہمارے
پاس (لوگوں کے اعمال کا) رجسٹر ہے جو ہر
ایک کا (حال ٹھیک ٹھیک) بتاتا ہے اور
لوگ اس سے اطمینان رکھیں کہ کسی طرح اُن
کی حق تلفی نہ ہوگی۔

بَابُ التَّمَادُحِ

۳۱۳۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تُطْرُوْنِيْ كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰى
ابْنَ مَرْيَمَ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ۔ (مشکوٰۃ۔ عن عمرؓ)

۳۱۳۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ حد سے
زیادہ میری تعریف نہ کرو جیسے کہ عیسائیوں
نے ابنِ مریم کی تعریف میں مبالغہ کیا
ہے۔ میں صرف اللہ کا بندہ اور رسول ہوں

۳۱۴۔ اَنَّ رَجُلًا ذُكِرَ عِنْدَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۱۴۔ رسول اللہ صلعم کے سامنے ایک
شخص کا ذکر ہوا دوسرے نے اُسکی خوب

Marfat.com

فاثنیٰ علیه رجل خیرا فقال، النبی صلی اللہ علیہ وسلم ویحك قطعت عنق صاحبك یقول مرارا ان کان احدکم مادحا لا محالة فلیقل احسب کذا وکذا ان کان یری انه کذلك وحسیبه اللہ ولا یزکی علی اللہ احدا۔

(ادب مفرد عن عبدالرحمٰن بن ابی بکر)

تعریف کی آپ نے فرمایا کہ افسوس، تو نے اپنے یار کی گردن کاٹ دی، اور بار بار اُس کو فرماتے تھے کہ اگر تم میں سے کوئی کسی کی تعریف ہی کرے تو یہ کہے کہ میں ایسا ایسا خیال کرتا ہوں اگر وہ اُس کو ایسا ہی سمجھتا ہے اور اللہ اُس کو خوب سمجھتا ہے اور خدا سے زیادہ کسی کی تعریف نہ کرے۔

۳۱۵۔ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یثنی علی رجل ویطریه فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اهلکتم او قطعتم ظهر الرجل۔

(ادب مفرد۔ از ابی موسیٰ)

۳۱۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو مبالغہ سے دوسرے کی تعریف کرتے ہوئے سُنا تو فرمایا کہ تم نے اس کو ہلاکت میں ڈال دیا یا فرمایا اُسکی کمر توڑ دی۔

۳۱۶۔ عن الاسود بن سریع قال اتیت النبی صلی اللہ علیه وسلم فقلت یا رسول اللہ قد مدحت اللہ بمحامد ومدحا لك

۳۱۶۔ اسود بن سریع کہتے ہیں کہ میں رسُول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد لکھی اور آنجناب کی نعت بھی آپ نے فرمایا

Marfat.com

فقال اما ان ربک یحب الحمد فجعلت انشدہ فاستاذن رجل طویل فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکت اسکت ندخل فتکلم ساعۃ ثم خرج فانشدتہ ثم جاء فسکتنی ثم خرج فعل ذلک مرتین او ثلاثا فقلت من ھذا الذی سکتنی فقال ھذا رجل لا یحب الباطل۔ (ادب المفرد عن الاسود بن سریع)

کہ تیرا رب تعریف کو پسند کرتا ہے اور میں نے اشعار پڑھنے شروع کئے کہ ایک شخص دراز قامت نے جس کی پیشانی کے بال اڑے ہوئے تھے۔ آنے کی اجازت طلب کی۔ نبی اکرمؐ نے مجھ سے فرمایا کہ خاموش ہو جاؤ۔ وہ شخص تھوڑی دیر باتیں کر کے چلا گیا میں نے پھر پڑھنا شروع کیا وہی پھر آیا اور رسول اللہ نے مجھ کو خاموش کر دیا دو تین مرتبہ ایسا ہی ہوا میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ یہ کون شخص ہے جس کیلئے آپ نے مجھے چپ کر دیا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ شخص جھوٹ پسند نہیں کرتا۔

۳۱۷۔ قال قام رجل یثنی علی امیر من الامراء فجعل المقداد یحثی فی وجھہ التراب وقال امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نحثی فی وجوہ المداحین التراب (ادب المفرد عن ابی معمر رضؓ)

۳۱۷۔ ابی معمر کہتے ہیں کہ ایک شخص امراء میں سے کسی کی تعریف کر رہا تھا کہ مقداد نے اس کے منہ پر خاک پھینکنی شروع کی اور کہا کہ رسول اللہ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ تعریف کرنے والوں کے منہ پر خاک ڈالا کرو۔

Marfat.com

۳۱۸- ان رجلًا کان یمدح رجلا عند ابن عمر فجعل ابن عمر یحثوا التراب نحوَ فیہ وقال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رأیتم المداحین فاحثوا فی وجوھھم التراب۔ (عن عطاء بن رباح)

۳۱۸- ایک شخص ابن عمر کے سامنے کسی کی تعریف کرنے لگا اُنھوں نے اُس کے مُنہ کی طرف خاک پھینکنی شروع کی اور کہا کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مدح کرنیوالوں دیکھو تو اُن کے مُنہ پر خاک ڈالو۔

بَابُ التَّوَکُّلِ

۳۱۹- وَاللّٰہُ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِھِمْ عَلٰی مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُھُمْ فَھُمْ فِیْہِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَۃِ اللّٰہِ یَجْحَدُوْنَ ۝ وَاللّٰہُ جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ بَنِیْنَ وَ حَفَدَۃً وَّرَزَقَکُمْ مِّنَ

۳۱۹- اور خدا ہی نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں برتری (یعنی زیادہ روزی) دی ہے تو جن کو زیادہ روزی دی گئی ہے (وہ) اپنی روزی لوٹا کر اپنے زیردستوں، (یعنی نوکروں غلاموں کو) نہیں دیدیا کرتے کہ روزی میں ان (سب کا) حصّہ برابر ہو تو کیا یہ لوگ خدا کی نعمتوں کے منکر ہیں۔ اور تم ہی میں سے خدا نے تمہارے لئے (تمہاری) بیبیوں کو پیدا کیا اور اسی طرح تمہاری

Marfat.com

الطَّيِّبٰتِ ط اَفَبِالْبَاطِلِ
يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ
هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝ وَيَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ
رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ فَلَا
تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ط اِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا
لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ
رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا
فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا
وَّجَهْرًا ط هَلْ يَسْتَوٗنَ ط
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ
اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ
وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ اَيْنَمَا
يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ط

بیبیوں سے تمہارے لئے تمہارے بیٹوں اور
پوتوں کو پیدا کیا اور تم کو اچھی (اچھی) چیزیں
کھانے کو دیں تو کیا (یہ لوگ بالکل) جھوٹے
(معبودوں کے منعم ہونے کا) یقین کرتے
ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں
(حالانکہ واقع میں منعم وہی ہے) اور خدا کے
سوا اُن (معبودوں) کی پرستش کرتے ہیں
جو آسمان و زمین سے اُن کو رزق دینے کا
کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ اور نہ (ایسے
اختیار پر) دسترس پا سکتے ہیں۔ تو دُنیا
کے بادشاہوں کے قیاس پر خدا کے لئے
مثالیں تصنیف نہ کرو (ٹھیک مثال کا دینا)
اللہ کو معلوم ہے اور تم کو معلوم نہیں۔ ایک
مثال خدا تعالیٰ بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام
ہے دوسرے کی مِلک جو کسی بات کا اختیار
نہیں رکھتا۔ اور ایک (دوسرا) شخص ہے
(خود مختار) جس کو ہم نے اپنے پاس سے اچھی
(معقول) روزی دے رکھی ہے اس میں سے
چھپاتے اور کھلے (خزانے جس طرح چاہتا ہے

Marfat.com

هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

(سورۂ نحل۔ رکوع ۱۰۔ پارہ ۱۴)

خرچ کرتا ہے، تو کیا (ایسے دو شخص) برابر ہو سکتے ہیں (یہ مثال سُنکر مشرکین) ضرور بول اُٹھیں گے کہ نہیں برابر ہو سکتے تو اے پیغمبر (تم اُن سے کہو) الحمد للہ۔ مگر اُن لوگوں کا حال یہ ہے کہ ان میں بہتیرے نہیں سمجھتے۔ اور خدا (ایک دوسری) مثال دیتا ہے کہ دو آدمی (ہیں) ایک گُونگا (اور گونگا ہونے کے علاوہ پرایا غلام کہ خود) کچھ نہیں کر سکتا اور (گونگے ہونیکی وجہ سے) وہ اپنے آقا کا بارِ خاطر بھی ہے کہ جہاں کہیں اُس کو بھیجے اُس سے کچھ بھی ٹھیک نہیں بن آتا۔ کیا ایسا غلام اور وہ شخص (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں جو (لوگوں کو) حدِّ اعتدال پر قائم رہنے کو کہتا ہے اور خود بھی (اعتدال یعنی انصاف کے) سیدھے رستے پر قائم ہے۔

۳۲۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس الغنی عن کثرۃ العرض ولٰکن الغنی غنی النفس

(مشکوٰۃ۔ عن ابی ہریرۃ رضؓ)

۳۲۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غنا یعنی تموّل کثرتِ مال سے نہیں بلکہ غنا دل کے غنی ہونے سے ہے۔

۳۲۱۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ان اللہ یحبّ العبد التقیّ الغنیّ الخفیّ۔

(مشکوٰۃ۔ عن سعد رضؓ)

۳۲۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے مالدار متقی مہربانی کرنے والے بندے سے محبت رکھتا ہے۔

Marfat.com

۳۲۲- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من سعادۃ المرء المسکن الواسع والجار الصالح والمرکب الھنی (ادب المفرد۔ عن نافع بن عبد الحارث)

۳۲۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ آدمی کی خوش نصیبی ہے کہ اُس کے پاس مکان وسیع ہو، اور پڑوسی نیک بخت ہو۔ اور سواری عمدہ ہو۔

۳۲۳- خیرکم من لم یترک اٰخرتہ لدنیا، ولا دنیاہ لاٰخرتہ ولم یکن کلًّا علی النّاس۔ (کنز العمال۔ عن انس رضؓ)

۳۲۳- تم میں بہتر وہ ہے جو دنیا کی وجہ سے اپنے دین کو نہ چھوڑے اور نہ دنیا کو آخرت کی وجہ سے، اور لوگوں کے ذمہ بار نہ ہو۔ یعنی اپنے اخراجات کا بار لوگوں پر نہ ڈالے

۳۲۴- ان الفاقۃ لاصحابی سعادۃ وان الغنا للمؤمن فی اٰخر الزمان سعادۃ۔ (کنز العمال۔ عن ابن مسعود)

۳۲۴- فاقہ میرے اصحاب کے لئے باعث خوش نصیبی ہے اور آئندہ زمانے میں مالداری مومن کے لئے خوش نصیبی ہے۔

۳۲۵- نعم العون علی التقوی اللہ المال۔ (کنز العمال۔ عن جابر رضؓ)

۳۲۵- مال سب سے زیادہ پرہیزگاری کا مددگار ہے۔

۳۲۶- لاخیر فیمن لا یحب المال یصل بہ رحمہ ویؤدی بہ امانتہ ویستغنی عن خلق ربہ۔ (کنز العمال۔ عن انس رضؓ)

۳۲۶- اُس میں کچھ خوبی نہیں ہے جو مال سے محبت نہیں رکھتا تاکہ صلۂ رحم بجا لائے اور امانت ادا کرے اور مال کے سبب سے مخلوق کا حاجتمند نہ رہے۔

Marfat.com

بَابُ التَّوَاضُعِ

۳۲۷۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰی رَبِّهِمْ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(سورۂ ہود۔ رکوع ۲۔ آیت ۲۳)

۳۲۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور (ایمان کے علاوہ اُنھوں نے) اچھے کام بھی کئے اور اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی کرتے رہے یہی لوگ جنّتی ہیں کہ یہ جنّت میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔

۳۲۸۔ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

(سورۂ حجر۔ رکوع ۶۔ آیت ۸۸)

۳۲۸۔ اور مسلمانوں سے (گو کیسے ہی غریب ہوں ہمیشہ) جھک کر ملنا۔

۳۲۹۔ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ (سورۂ بنی اسرائیل، رکوع ۴۔ آیت ۳۷)

۳۲۹۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چلا کر کیونکہ (اِس دھاکے کے ساتھ چلنے سے) تو زمین کو تو نہیں پھاڑ سکے گا اور نہ (تن کر چلنے سے) پہاڑوں کی لمبائی کو پہونچ سکیگا۔

۳۳۰۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ

۳۳۰۔ اور خدائے رحمٰن کے (خاص) بندے تو وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلیں اور جب جاہل اُن سے (جہالت کی) باتیں کرنے لگیں تو (اُن کو) سلام کریں

لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝
(سورۂ فرقان۔ رکوع ۶۔ آیۃ ۶۳ و ۶۴)

(اور الگ ہو جائیں) اور جو راتوں کو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کریں اور (دست بستہ) کھڑے رہیں (یعنی نماز پڑھیں)

۳۳۱۔ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝
(سورۂ قصص۔ رکوع ۹۔ آیۃ ۸۴)

۳۳۱۔ (دُنیا کی نعمتیں تو ہر کس و ناکس کو مل جاتی ہیں مگر) یہ آخرت کا گھر ہے جس (کی نعمتوں) کو ہم نے اُن لوگوں کے لئے (خاص) کر رکھا ہے جو دنیا میں کسی طرح کی شیخی نہیں چاہتے اور نہ فساد کے (خواہاں) ہیں) اور انجام (بخیر تو) پرہیزگاروں ہی کا ہے

۳۳۲۔ قال عمر وھو علی المنبر یا ایھا الناس تواضعوا فانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من تواضع للہ رفعہ اللہ فھو فی نفسہ صغیر وفی اعین الناس عظیم ومن تکبر وضعہ اللہ فھو فی اعین الناس صغیر وفی نفسہ کلب حتی لھو اھون علیھم من کلب او خنزیر۔
(مشکوٰۃ۔ عن عمرؓ)

۳۳۲۔ حضرت عمر نے جبکہ وہ ممبر پر تھے فرمایا کہ اے لوگو! تواضع اختیار کرو کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص خالصًا للہ تواضع اختیار کرتا ہے خدا تعالےٰ اُس کا درجہ بلند کرتا ہے وہ اپنے خیال میں چھوٹا ہوتا ہے اور لوگوں کی نظروں میں بڑا۔ اور جو تکبّر کرتا ہے لوگوں کی آنکھوں میں حقیر ہوتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے یہاں تک کہ وہ لوگوں کی نظروں میں کتے خنزیر سے بھی زیادہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

۳۳۳-ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ اوحی الیّ ان تواضعوا حتی لا یفخر احد علی احد ولا یبغی احد علی احد۔

(مشکوٰۃ۔ عن عیاضؓ)

۳۳۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو وحی بھیجی ہے کہ تم تواضع یعنی فروتنی اختیار کرو کہ کوئی ایک دوسرے پر فخر نہ کرے اور کوئی کسی پر زیادتی نہ کرے۔

۳۳۴-قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحسب المال والکرم التقویٰ

(مشکوٰۃ۔ عن الحسنؓ)

۳۳۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسب مال سے ہے اور بزرگی پرہیزگاری سے۔

۳۳۵-قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عینان لا تمسہما النار عین بکت من خشیۃ اللہ وعین باتت تحرس فی سبیل اللہ

(مشکوٰۃ۔ عن ابن عباسؓ)

۳۳۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو آنکھیں ایسی ہیں جنکو نارِ جہنم نہ چھوئے گی ایک وہ آنکھ ہے جو اللہ کے خوف سے آنسو بہائے دوسری وہ ہے جو خدا کی راہ میں نگہبانی کرے۔

۳۳۶-عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان من التواضع اللہ الرضاء بالدون من المجلس۔

(احیاء العلوم)

۳۳۶۔ رسول اکرم صلعم سے روایت ہے کہ خالصۃً للہ تواضع اختیار کرنے میں یہ بھی داخل ہے کہ مجالس میں سب سے حقیر جگہ بیٹھنے پر رضامند ہو۔

۳۳۷-قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما نقص مال من صدقۃ وما زاد اللہ رجلا

۳۳۷۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ مال صدقہ دینے سے کم نہیں ہوتا

Marfat.com

بعفو الا عزّا وما من احد تواضع للہ الا رفعہ اللہ۔

اور معاف کرنے سے آدمی کی عزت زیادہ ہوتی ہے اور جو اللہ کے واسطے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بڑھاتا ہے۔

۳۳۸۔ یا عائشۃ رضؓ تواضعی فان اللہ عزوجل یحب المتواضعین ویبغض المتکبرین (کنز العمال۔ عن عائشہؓ)

۳۳۸۔ اے عائشہؓ تواضع اختیار کر اس لئے کہ اللہ تعالیٰ تواضع کرنے والوں سے الفت رکھتا ہے اور تکبر کرنے والوں سے عداوت رکھتا ہے

۳۳۹۔ من تواضع للہ رفعہ اللہ ومن اقتصد[1] اغناہ اللہ ومن ذکر اللہ احبہ اللہ۔ (کنز العمال۔ عن ابی ہریرۃ)

۳۳۹۔ جو خالصاً للہ تواضع اختیار کرے اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بڑھا دیتا ہے اور جو میانہ روی اختیار کرے اس کو غنی کر دیتا ہے اور جو اللہ کا ذکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے الفت رکھتا ہے

۳۴۰۔ من التواضع ان یشرب الرجل من سور اخیہ من شراب من سور اخیہ رفعت لہ سبعون درجۃ ومحیت عنہ سبعون خطیئۃ

۳۴۰۔ اپنے بھائی مسلمان کا جھوٹا پینا تواضع میں داخل ہے۔ جو اپنے بھائی کا جھوٹا پیتا ہے ستر درجہ برتری اس کو دی جاتی ہے اور ستر خطائیں اس کی معاف

[1] مسلمانوں کو اس حدیث پر ضرور عمل کرنا اور میانہ روی اختیار کرنا اور فضول خرچی سے بچنا چاہئے مترجم

Marfat.com

وکتب لہ سبعین حسنۃً
(کنز العمال۔ عن ابن عباسؓ)

کی جاتی ہیں اور ستّر بھلائیاں اُس کے لئے لکھ دی جاتی ہیں۔

بَابُ التَّوَکُّلِ

۳۴۱۔ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝
(سورۂ آل عمران۔ رکوع ۱۳۔ آیۃ ۱۲۲)

۳۴۱۔ یہ اُسی وقت کا واقعہ ہے کہ تم میں سے دو گروہوں نے ہمّت ہار دینی چاہی۔ مگر (سنبھل گئے کیونکہ) اللہ اُن کی مدد پر تھا اور مسلمانوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۳۴۲۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

۳۴۲۔ تو تم (اپنی جبلّی عادت کیوں چھوڑو اس جنگ احد کے معاملے میں بھی) اُن کے قصور معاف کرو اور (خدا سے بھی) اُن کے گناہوں کی مغفرت چاہو۔ اور معاملات (صلح و جنگ) میں (بدستور سابق) اُن کو شریکِ مشورہ کر لیا کرو پھر (مشورے کے بعد) تمہارے دل میں ایک بات ٹھن جائے گی۔ تو (بے تامّل کر گزرو مگر) بھروسہ خدا ہی پر رکھنا۔ (مسلمانو) اگر خدا تمہاری مدد پر ہے تو پھر کوئی بھی تم پر

Marfat.com

(سورۂ آل عمران۔ رکوع ۱۷۔ آیۃ ۱۵۹-۱۶۰) غالب آنے والا نہیں، اور اگر وہ تم کو چھوڑ بیٹھے تو اُس کے (چھوڑے) پیچھے (دوسرا) کون ہے جو تمہاری) مدد کو کھڑا ہو، اور مسلمانوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۳۴۳۔ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

(سورۂ توبہ۔ رکوع ۷۔ آیت ۵۱)

۳۴۳۔ اے پیغمبر (تم اِن لوگوں سے) کہہ دو کہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے اُس کے سوا (کوئی اور) مصیبت تو ہم کو پہونچ سکتی نہیں وہی ہمارا کارساز ہے، اور مسلمانوں کو چاہیئے کہ بس اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۳۴۴۔ وَمَا لَنَآ اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ

(سورۂ ابراہیم۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۲)

۳۴۴۔ اور ہمارے لئے کیا عذر ہو سکتا ہے کہ اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ ہمارا یہ طریقے (جن پر ہم چل رہے ہیں) اُسی نے ہم کو بتائے، اور جیسی جیسی ایذائیں تم ہم کو پہونچاتے رہے ہو (اب تک) بھی ہم اُن پر صبر کیا اور آئندہ بھی)، ہم ضرور اُن پر صبر کرتے رہیں گے۔ اور توکل کرنے والوں کو چاہیئے کہ خدا ہی پر توکل کریں۔

۳۴۵۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ

۳۴۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل بھی کئے اُن کو ہم بہشت

Marfat.com

الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۙ الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۝

(سورۂ عنکبوت۔ رکوع ششم آیۃ ۵۹-۶۰)

کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہونگی (اور وہ) اُن میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔ نیک عمل کرنیوالے جنہوں نے (دُنیا میں) صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اُن کا (بھی کیا ہی) اچھا اجر ہے۔

۳۴۶۔ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

(سورۂ تغابن۔ آیت ۱۳)

۳۴۶۔ اللہ ہی ہے سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں مسلمانوں کو لازم ہے کہ اللہ پر ہی بھروسہ رکھیں۔

۳۴۷۔ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝

(سورۂ طلاق۔ آیت ۳)

۳۴۷۔ جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھے گا۔ تو خدا اُس کی مشکلات کے حل کرنے کو کافی ہے، بیشک جو خدا کو منظور ہوتا ہے وہ اُس کو پورا کر کے رہتا ہے (اور) اللہ نے ہر چیز کا اندازہ ٹھیرا ہی رکھا ہے۔

۳۴۸۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یدخل الجنة من امتی سبعون الفا بغیر حساب هم الذین لا یسترقون

۳۴۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اُمّت کے ستّر ہزار آدمی بے حساب بے جنّت میں داخل ہوں گے اور اُن میں وہ

Marfat.com

ولا یتطیرون وعلی ربھم یتوکلون۔
(مشکوٰۃ۔ ابن عباسؓ)

لوگ ہوں گے جو چوری نہ کرتے ہوں اور فال نہ لیتے ہوں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہوں۔

۳۴۹۔ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لو انکم تتوکلون علی اللہ حق توکلہ لرزقکم کما یرزق الطیر تغدو خماصا و تروح بطانا[1]۔
(مشکوٰۃ۔ عن عمر بن خطاب)

۳۴۹۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو اس طرح تم کو روزی پہونچائے جیسے جانوروں کو پہونچاتا ہے کہ ہر صبح کو بھوکے جاتے ہیں شام کو پیٹ بھرے آتے ہیں۔

---

[1] یعنی جس طرح جانور متوکلاً علی اللہ چلے جاتے ہیں اور جانے کے وقت اُن کو یہ نہیں معلوم ہوتا کہ اُن کو کہاں سے روزی ملے گی۔ مگر جب وہ خدا پر بھروسہ کر کے تلاش میں مصروف ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ اُن کا رزق اُن کو پہونچا دیتا ہے۔ اسی طرح جو لوگ اللہ پر بھروسہ کر کے اپنی روزی تلاش کرتے ہیں اُن کو روزی کسی نہ کسی جگہ سے ضرور مل جاتی ہے۔ اِس حدیث شریف سے تدابیر کرنے اور جدّوجہد کر کے روزی کمانے کی نفی نہیں نکلتی بلکہ یہ تلقین ہے کہ کسی حاکم، بادشاہ، امیر، اور جائداد وغیرہ پر تکیہ نہ کرو بلکہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو جس طرح وہ جانوروں کو اُن

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۴۳ پر ملاحظہ فرمایئے)

Marfat.com

۳۵۰۔ من سرہ ان یکون اقوی الناس فلیتوکل علی اللہ۔
(کنز العمال۔ ابن عباس رض)

۳۵۰۔ جس کی یہ خواہش ہو کہ وہ سب سے قوی ہو جاوے اُس کو لازم ہے کہ اللہ پر بھروسہ رکھے۔

۳۵۱۔ التوکل بعد الکیس موعظۃ۔
(کنز۔ عن عابد)

۳۵۱۔ سوچ سمجھ کے بعد توکّل کرنا نصیحت ہے۔

بَابُ التُّهْمَةِ وَالْبُهْتَانِ

۳۵۲۔ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

۳۵۲۔ جو شخص کسی گناہ یا خطا کا مرتکب ہو پھر وہ اپنے تصور کو کسی بے گناہ پر تھوپ دے تو اُس نے بہتان اور گناہِ صریح (کا بوجھ اپنی گردن پر) لادا۔
(سورۂ نساء رکوع ۱۶۔ آیت ۱۱)

(بقیہ حاشیہ صد ۱۴۲)

تلاش کرنے پر بدون کسی کے احسان کے روزی پہونچاتا ہے اسی طرح تم کو بھی بغیر کسی کی منّت اور احسان کے روزی پہونچا دیگا اور کسی انسان کے ممنون و مشکور بننے کی ضرورت نہ ہوگی۔

Marfat.com

۳۵۳-اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ
الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ
لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
وَلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۙ
یَّوْمَ تَشْھَدُ عَلَیْھِمْ
اَلْسِنَتُھُمْ وَاَیْدِیْھِمْ
وَاَرْجُلُھُمْ بِمَا کَانُوْا
یَعْمَلُوْنَ ۝
(سورۂ نور۔ رکوع سوم۔ آیت ۲۳ و ۲۴)

۳۵۳۔ جو لوگ پاک دامن عورتوں (زنا کی) تہمت لگاتے ہیں جو (بیچاریاں) ایسی باتوں سے محض بے خبر (ہیں اور) ایمان رکھتی ہیں۔ (ایسے لوگ) دُنیا اور آخرت (دونوں) میں ملعون ہیں۔ اور (قیامت کے دن) اُن کا بڑا (سخت) عذاب ہوگا۔ جبکہ اِن کے مقابلے میں اُن کی زبانیں اور اُن کے ہاتھ اور پاؤں اُن کے اعمال کی گواہی دیں گے۔

۳۵۴-وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
بِغَیْرِ مَا اکْتَسَبُوْا
فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُھْتَانًا
وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا ۝
(سورۂ احزاب۔ رکوع ہفتم آیت ۵۸)

۳۵۴۔ اور جو لوگ مسلمان مردوں اور عورتوں کو بے اس کے کہ انھوں نے قصور کیا ہو (ناحق کی تہمت لگا کر) ایذا دیتے ہیں تو وہ (جھوٹ) طوفان اور صریح گناہ کا بوجھ (اپنی گردن) لیتے ہیں۔

۳۵۵-یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اِذَا
جَآءَکَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَکَ
عَلٰٓی اَنْ لَّا یُشْرِکْنَ بِاللّٰہِ

۳۵۵۔ اے پیغمبر۔ جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں آئیں (اور) تم سے اِس پر بیعت کرنی چاہیں کہ کسی

Marfat.com

شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا
يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ
وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ
بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ
وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ
فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ
اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(سورۂ ممتحنہ رکوع ۲-آیت ۱۲)

کو اللہ کا شریک نہیں ٹھیرائیں گی اور
نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی
اور نہ دختر کشی کریں گی اور نہ اپنے ہاتھ
پاؤں کے آگے کوئی بہتان بنا کر کھڑا
کریں گی اور نہ نیک کاموں میں (جن کے
کرنے کا تم حکم دو) تمہاری حکم عدولی کریں گی
تو (اس طرح پر) تم اُن سے بیعت
لے لیا کرو، اور خدا کی جناب میں اُن
کی مغفرت کی دُعا کرو بیشک اللہ
بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۵۶۔ سمعت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم یقول من حالت
شفاعتہ دون حد من
حدود اللہ فقد ضاد اللہ
ومن خاصم فی باطل وھو
یعلمہ لم یزل فی سخط اللہ
تعالیٰ حتی ینزع ومن قال
فی مؤمن ما لیس فیہ اسکنہ
اللہ ردغۃ الخبال حتی یخرج

۳۵۶۔ عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ کو کہتے ہوئے سُنا
کہ جس کی سفارش اجرائے حدودِ الٰہی میں
حائل ہو یعنی کسی مجرم کی سفارش
کرے تاکہ وہ سزائے شرعی سے بچ
جاوے تو وہ سفارش کرنے والا خدا
تعالیٰ سے مخاصمت کرتا ہے اور جو شخص
دیدہ و دانستہ باطل یعنی ناحق امر پر
جھگڑا کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے غصہ میں

ممّا قال وفی روایۃ البیہقی
من اعان علی خصومۃ (بدیہ)
احق ام باطل فھو فی سخط
اللّٰہ حتّٰی ینزع
(ادب مفرد۔ عن ابن عمر)

مبتلا رہتا ہے جب تک اُس سے باز نہ آئے
اور جو شخص کسی مسلمان کے حق میں ایسی باتیں
کہے جو اُس میں نہیں ہیں تو اللہ تعالےٰ اُس
کو دوزخیوں میں جگہ دیتا ہے جب تک وہ
اُس سے باز نہ آئے اور بیہقی کی روایت میں
ہے کہ جو ایسے تنازعات میں مدد کرتا ہے
جن کے حق اور باطل ہونے کا اس کو علم
نہیں ہے وہ اللہ کے غضب میں گرفتار
رہتا ہے۔ جب تک اُس سے باز نہ آئے۔

۳۵۷۔ قال رسول اللّٰہ
صلعم وحولہ عصابۃ
من اصحابہ بایعونی علی
ان لا تشرکوا باللّٰہ شیئا
ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادکم
ولا تاتوا ببھتان تفترونہ
بین ایدیکم وارجلکم
ولا تعصوا فی معروف فمن
وفی فاجرہ علی اللّٰہ
ومن اصاب من ذلک شیئا

۳۵۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے جبکہ ایک گروہ صحابہ کا من جملہ تھا
فرمایا کہ مجھ سے اس شرط پر بیعت کرو
کہ اللہ کا شریک کسی کو نہ کرو گے اور
نہ زنا کرو گے اور نہ اپنی اولاد کو قتل
کرو گے اور نہ دیدہ و دانستہ کسی پر
اتہام لگاؤ گے اور نہ نیک کام میں میری
نافرمانی کرو گے پس جو اس عہد کو پورا
کرے اُس کو اُس کا اجر اللہ کے ہاں
سے ملے گا اور جو ان گناہوں میں سے

Marfat.com

فعوقب به فی الدنیا فهو
کفارة له ومن اصاب
من ذلك شيئًا ثم ستره
الله عليه فهو الى الله
ان شاء عفا عنه وان شاء
عاقبه فبايعناه على ذلك
(مشکوٰۃ۔ عن عبادۃ بن الصامت)

کسی میں مبتلا ہوا اور دنیا ہی میں اس کو
سزا ملجاوے تو اس کا کفّارہ ہوگیا اور
جو مبتلا ہوا اور خدا نے اس کی پردہ پوشی
کی اس کا معاملہ خدا تعالےٰ سے ہے خواہ
معاف کرے یا سزا دے۔ اور ہم سب
نے اس پر بیعت کی۔

۳۵۸۔ قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم اجتنبوا السبع
الموبقات قالوا يا رسول
الله وما هن۔ قال الشرك
بالله والسحر وقتل
النفس التي حرم الله الا
بالحق واكل الربوا واكل
مال اليتيم والتولي عن
الزحف وقذف المحصنت
الغفلت المؤمنات۔

۳۵۸۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا ہے
کہ سات چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں۔
اُن سے بچتے رہو۔ صحابہ نے دریافت
کیا یا رسول اللہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا
کہ اللہ کا شریک کسی کو بتانا اور جادو کرنا،
اور جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام کردیا
ہے اس کو ناحق قتل کرنا اور سود خواری
اور یتیم کا مال کھانا اور کفار کے مقابلے
میں لڑائی سے بھاگنا اور مسلمان بھولی بھال
پاک دامن عورتوں کو زنا کی تہمت لگانا۔

۳۵۹۔ من بهت مؤمنا
اومؤمنة اوقال فيه

۳۵۹۔ جو شخص کسی مسلمان مرد یا مسلمان
عورت پر بہتان لگائے یا اس کو ایسے

Marfat.com

مالیس فیہ اقامہ اللہ عزوجل یوم القیٰمۃ علی تلٍّ من النار حتی یخرج مما قال فیہ۔

عیوب سے منسوب کرے جو اُس میں نہیں ہیں خدا تعالیٰ قیامت کے روز اُس کو آگ کے ٹیلے پر کھڑا کرے گا جب تک وہ اُس سے باہر آئے جو اُس کے حق میں کہا تھا۔

بَابُ الْجَهْدِ وَالسَّعْيِ

۳۶۰۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۂ مائدہ رکوع ششم آیۃ ۳۹)

۳۶۰۔ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اُس تک پہونچنے کے ذریعے تلاش کرتے رہو اور اللہ کی راہ میں جان لڑا دو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۳۶۱۔ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ۝

(سورۂ انعام رکوع ۱۶ آیۃ ۱۳۲)

۳۶۱۔ اور (جیسے جیسے) عمل کئے ہیں اُنھیں (عملوں) کی رو سے (لوگوں کے) درجے ہوں گے اور جو کچھ لوگ دُنیا میں کر رہے ہیں تمہارا پروردگار اس سے بیخبر نہیں

Marfat.com

۳۶۲-وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ط هُوَ اجْتَبٰكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ط مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ط هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ط فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ط هُوَ مَوْلٰكُمْ ط فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

(سورۂ حج۔ رکوع دہم آیۃ ۷۸)

۳۶۲۔ اور اللہ (کی راہ) میں کوشش کرو جیسا کہ اُس کی راہ میں کوشش کرنے کا حق ہے، اُسی نے تم کو (دنیا کے لوگوں میں سے) انتخاب فرمایا اور دین (کے بارے) میں تم پر کسی طرح کی سختی نہیں کی (تمہارے لئے وہی) دین (تجویز کیا جو) تمہارے باپ ابراہیمؑ کا (تھا) اُسی (خدا) نے اگلی (کتابوں میں) پہلے سے تمہارا نام مسلمان رکھا (یعنی فرمانبردار بندے) اور اِس قرآن میں (بھی) تاکہ رسول تمہارے مقابلہ میں گواہ ہوں اور تم دوسرے لوگوں کے مقابلے میں گواہ ہو۔ تو نمازیں پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ ہی کا سہارا پکڑو، وہی تمہارا کارساز ہے تو (کیا ہی) اچھا کارساز ہے اور (کیا ہی) اچھا مددگار۔

۳۶۳-وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝

(سورۂ زُمر۔ رکوع ۷۔ آیت ۷۰)

۳۶۳۔ اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کی پوری جزا دی جائے گی اور اللہ تعالیٰ اُن کے افعال سے خوب واقف ہے۔

۳۶۴۔ اَفَرَءَيْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰی ۝
وَاَعْطٰی قَلِيْلًا وَّاَكْدٰی ۝
اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ
فَهُوَ يَرٰی ۝ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ
بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰی ۝ وَاِبْرٰهِيْمَ
الَّذِیْ وَفّٰۤی ۝ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ
وِّزْرَ اُخْرٰی ۝ وَاَنْ لَّيْسَ
لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ۝
وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰی ۝
ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ
الْاَوْفٰی ۝ وَاَنَّ اِلٰی
رَبِّكَ الْمُنْتَهٰی ۝

(سورۂ نجم۔ رکوع ۳۔ آیۃ ۳۳-۴۲)

۳۶۴۔ (اے پیغمبر) بھلا تم نے اُس شخص (کے حال) پر (بھی) نظر کی جس نے (تمہاری نصیحت سے) رُوگردانی کی اور تھوڑا سا (راہِ فدا میں) دے کر پھر (پتھر کی طرح) سخت ہو گیا۔ کیا اُس کے پاس علم غیب ہے کہ اُس کو (اپنا انجام) دکھائی دے رہا ہے۔ کیا اُس کو اُن (باتوں) کی خبر نہیں پہونچی جو موسیٰ کے صحیفوں میں (لکھی ہوئی) ہیں اور نیز ابراہیمؑ کے (صحیفوں میں) جنہوں نے (اپنی زندگی میں حقِ بندگی پورا) پورا ادا کیا (ان صحیفوں میں یہ لکھا ہے) کہ کوئی (شخص) دوسرے کے (گناہ) کا بوجھ اپنی گردن پر نہیں لے گا اور یہ کہ انسان کو اتنا ہی ملیگا جتنی اُس نے کوشش کی اور یہ کہ اُس کی کوشش آگے چل کر (قیامت کے دن) دیکھی جائیگی۔ پھر اُس کو پورا پورا بدلہ ملیگا اور یہ کہ (آخر کار) سب کو خدا تک پہونچنا ہے۔

Marfat.com

۳۶۵- رایتُ علیًّا اشتریٰ ثمرا بدرهم فحمله فی ملحفته فقلت له او قال له رجل احمل عنك یا امیر المومنین قال لا- ابو العیال احق ان یحمل-
(ادب مفرد - عن صالح رح)

۳۶۵- میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھا کہ انھوں نے ایک درم کی کھجوریں خریدیں اور اپنی چادر میں اٹھا لیا میں نے یا کسی اور شخص نے عرض کیا کہ یا امیر المومنین میں آپ کا بوجھ اٹھا لوں آپ نے فرمایا کہ نہیں عیالدار شخص حق ہے کہ وہ اپنا بوجھ خود اٹھائے یعنی اپنا کام خود کرے۔

۳۶۶- عن نافعؒ انه سمع ابن عمر قال لاخ له خرج من الوهط ایعمل عمالك قال لا ادری قال اما لو کنت ثقفیا لعملت ما یعمل عمالك ثم التفت الینا فقال ان الرجل اذا عمل مع عماله فی دارہ وقال ابو عاصم مرة فی ماله کان عاملًا من عمال الله عزوجل-
(ادب مفرد- عن نافعؒ)

۳۶۶- نافعؒ نے عبداللہ بن عمرؓ کو سنا کہ وہ اپنے بھائی سے جو باغ سے آرہے تھے دریافت کرتے تھے کہ کیا تمہارے کاریگر کام کرتے ہیں انھوں نے کہا مجھے معلوم نہیں ابن عمر نے کہا اگر تم ثقفی ہوتے تو تمہارے کام تمہارے عامل کرتے ہیں تم بھی کرتے پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر کہا کہ جو شخص اپنے کاریندوں کے ساتھ کام کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے عاملوں میں شمار ہوتا ہے۔

Marfat.com

۳۶۷-ان عمر بن الخطاب جاء یستأذن علیہ یومًا فاذن لہ ورأسہ فی ید جاریۃ لہ ترجلہ فنزع رأسہ فقال عمرؓ دعها ترجلك فقال امیر المومنین لو ارسلت الیّ جئتك قال عمر انما الحاجۃ لی۔ (ادب المفرد۔ عن زید بن ثابتؓ)

۳۶۷-حضرت عمرؓ ایک روز زید بن ثابتؓ کے پاس آئے اور اندر آنے کی اجازت چاہی اُن کو اجازت دی گئی وہ اندر آئے تو اُن کی لونڈی بالوں کو درست کر رہی تھی اُنھوں نے اپنا سر اُس کے ہاتھوں سے علیحدہ کر لیا حضرت عمرؓ نے کہا اُسے بال درست کرنے دو میں نے کہا کہ اگر امیر المومنین کسی آدمی کو بھیجدیتے تو میں حاضر ہوتا حضرت عمرؓ نے کہا کہ کام تو میرا تھا یعنی مجھے ہی آنا چاہیئے تھا۔

۳۶۸-سالت عائشۃؓ ماکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصنع فی البیت قالت کان فی مھنۃ اھلہ فاذا سمع الاذان خرج۔ (بخاری۔ عن الاسود بن زید رضؓ)

۳۶۸-میں نے عائشہ صدیقہؓ سے دریافت کیا کہ حضرت رسول مقبول اپنے گھر میں کیا کرتے رہتے تھے انھوں نے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کا کام کرتے تھے جب اذان سنتے تھے باہر تشریف لیجاتے تھے

Marfat.com

فہرست ابواب

حصّہ دوم

نمبر	عنوان	صفحہ
۱	بَابُ الْحُبِّ وَالْمَوَدَّۃ	۱۵۷
۲	بَابُ الْحَجَابُ	۱۶۵
۳	بَابُ الْحِرْصُ	۱۶۹
۴	بَابُ الْحَزْمُ	۱۷۳
۵	بَابُ الْحَسَدُ	۱۷۶
۶	بَابُ احسنِ الْخُلُقِ	۱۷۹
۷	بَابُ الحسنات	۱۸۶
۸	بَابُ حقوق الاولاد	۱۹۱
۹	بَابُ حقوق الجوار	۱۹۵
۱۰	بَابُ حقوق المسلمین	۱۹۹
۱۱	بَاب حقوق الوالدین	۲۰۱

Marfat.com

نمبر	عنوان	صفحہ
۱۲	بَابُ الحلال والحرام	۲۱۴
۱۳	بَابُ الحلم	۲۱۹
۱۴	بَابُ الحيَاءِ	۲۲۱
۱۵	بَابُ الخادم	۲۲۳
۱۶	بابُ الخمر والميسر	۲۲۷
۱۷	بَاب دنيا واعمالها	۲۳۲
۱۸	بَاب الديانة	۲۴۰
۱۹	بَابُ الدين (قرض)	۲۴۷
۲۰	بَاب الرحم	۲۵۵
۲۱	فصل الرحم على الاطفال والعيال	۲۵۹
۲۲	فصل الرحم على الحيوان	۲۶۲
۲۳	بَاب الرحم على اليتيم	۲۶۳
۲۴	بَابُ الرشوة والغصب	۲۷۰
۲۵	بَابُ الرّفق	۲۷۴
۲۶	بَابُ الرهبانية	۲۷
۲۷	بَابُ الرّياء	۸۶
۲۸	باب الزّنا	۹۳
۲۹	بَابُ الزهد	۹۹
۳۰	بَابُ زيارة القبور	۱۰۱

نمبر	عنوان	صفحہ
۳۱	بَابُ السَّبابِ والطَّعْنِ	۳۰۳
۳۲	بَابُ السِّتْرِ والشَّقاهَةِ	۳۰۸
۳۳	بَابُ السُّخْرِيَةِ	۳۱۳
۳۴	بَابُ التَّسَرُّفِ فی المال	۳۱۴
۳۵	بَابُ السرقة	۳۱۶
۳۶	بَابُ السفر	۳۱۹
۳۷	بَابُ السلام	۳۲۳
۳۸	بَابُ من لایُسَلَّم علیه	۳۳۰
۳۹	بَاب التسلیم علی النّائم	۳۳۰
۴۰	بَاب کیفت رد السلام	۳۳۰
۴۱	بَاب من بخل بالسَّلام	۳۳۱
۴۲	بَابُ السَّیِّئاتِ	۳۳۲

Marfat.com

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

حصّہ دوم

اخلاقِ محمّدی

بَابُ الْحُبِّ وَالْمَوَدَّةِ

۱۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

(سورۃ ال عمران رکوع ۱۰)

۲۔ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ

۱۔ اور اللہ کے عہد کو سب ملکر مضبوط پکڑو اور متفرق نہو، اللہ تعالیٰ کے جو احسان تمپر ہیں ان کو یاد کرو۔ جبکہ تم آپس میں دشمن تھے، اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کردی اُس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے قریب پہنچ گئے تھے۔ اس سے اللہ نے تمکو بچالیا۔ اسیطرح اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تم پر ظاہر کرتا ہے شاید کہ تم ہدایت پاؤ۔

۲۔ اللہ نے مومنین کے دلوں میں

Marfat.com

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ
اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝
(سورۂ انفال رکوع ۸)

الفت پیدا کردی اگر تو جو کچھ زمین میں
ہے سب خرچ کر دیتا تو اُن کے دلوں میں
محبت نہ پیدا کر سکتا مگر اللہ تعالیٰ
اُن میں الفت پیدا کر دی۔ بیشک
اللہ غالب ہے اور حکمت والا۔

۳۔ (عن ابی ھریرۃ) قال
النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم والذی
نفسی بیدہٖ لا تدخلون الجنۃ
حتی تسلموا ولا تسلموا حتی تحابوا
وافشوا السلام تحابوا وایاکم و
البغضۃ فانھا ھی الحالقۃ لا
اقول لکم تحلق الشعر ولکن
تحلق الدین۔
(ادب المفرد)

۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ
میں میری جان ہے۔ تم جنت میں نہیں
داخل ہو گے جب تک مسلمان نہ ہو اور مسلمان
نہو گے جبتک آپس میں محبت نہ رکھو
سلام کو رواج دو تاکہ تم میں محبت
پیدا ہو۔ بغض (کینہ) سے بچتے رہو
کہ وہ صاف کر دینے والا ہے میرا
یہ نہیں کہتا کہ وہ بالوں کو صاف کر دیتا
ہے بلکہ دین کو صاف کر دیتا ہے۔

۴۔ (عبد اللّٰہ بن عمر) قال
النبی صلعم من احب اخاہ فی
اللہ قال انی احبک للہ فدخلا
جمیعا الجنۃ کان الذی احب

۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ جو شخص اپنے دینی بھائی سے محض
کی راہ سے محبت رکھے اور اس سے
کہ میں تجھ سے اللہ کے واسطے محبت

Marfat.com

فی اللہ ارفع درجۃ لمحبہ علی الذی احبہ۔ (ادب المفرد)

رکھتا ہوں۔ تو وہ دونوں ساتھ جنت میں داخل ہوں گے۔ اور اُن دونوں میں جو خالصاً للہ زیادہ محبت رکھتا ہوگا۔ وہ اپنے دوست سے مرتبہ میں بلند ہوگا۔

۵۔ (معدیکرب) قال النبی صلعم ما تحابا الرجلان الا کان افضلھما اشدھما حبا لصاحبہ (ادب المفرد)

۵۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو شخص جو آپس میں محبت رکھتے ہوں ان میں افضل وہ ہے جس کو اپنے دوست کی محبت زیادہ ہو۔

۶۔ (عن ابی ذر) قال رسول اللہ صلعم افضل الاعمال الحب فی اللہ والبغض فی اللہ۔ (مشکوٰۃ)

۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ افضل ترین اعمال سے ہے محض اللہ کے لئے محبت[1] رکھنا یا عداوت رکھنا۔

۷۔ (معاذ بن جبل) انہ سال النبی صلعم عن افضل الایمان قال

۷۔ معاذ بن جبل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ایمان کا

---

[1] یعنی کسی سے محبت ہو تو خالص اللہ ہی کے لئے ہو عداوت ہو تو خالص اللہ ہی کیلئے ہو ذاتی غرض پر مبنی نہ ہو بلکہ محبت و عداوت صرف اللہ کے اور اسلام کے لئے ہو۔ ۱۲

Marfat.com

ان تحب للہ وتبغض للہ وتعمل لسانک فی ذکر اللہ قال وماذا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان تحب للناس ما تحب لنفسک وتکرہ لہم ما تکرہ لنفسک۔

(مشکوۃ)

سب سے افضل درجہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ ہے کہ تو محبت بھی اللہ ہی کے واسطے کرے اور عداوت بھی محض اللہ ہی کے واسطے رکھے (یعنی ذاتی اور نفسانی خواہشوں کو اس میں دخل نہ ہو اور مسلمان سے صرف اس وجہ سے محبت کرنا کہ مسلمان ہے یا متقی پرہیزگار ہے) اور زبان ذکر اللہ میں مشغول رہے اور جو کچھ بھی کرتے ہو۔ اُنہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیسے آپ نے فرمایا کہ اس طرح جو چیز اپنے لئے پسند کرو وہی دوسرے آدمیوں کیلئے پسند کرو جو اپنے لئے ناپسند کرو وہ دوسرے آدمیوں کے لئے بھی ناپسند کرو۔

۸۔ (انس) قال رسول اللہ صلعم والذی نفس محمد بیدہ لا یؤمن عبد حتی یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ

(مشکوۃ)

۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے کوئی شخص اس وقت تک مسلمان نہیں ہو سکتا جبتک اپنے مسلمان بھائی کے

Marfat.com

اُسی چیز کی خواہش نہ رکھتا ہو جس کی اپنے لئے خواہش کرتا ہے۔

۹۔ (انس) قال رسول اللہ صلعم ان اللہ یقول یوم القیمۃ این المتحابّون بجلالی الیوم اظلہم فی ظلی یوم لاظل الا ظلی۔

۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ روز قیامت ارشاد فرمائے گا کہ کہاں ہیں آپس میں محبت رکھنے والے اپنی عزت و جلال کی قسم آج کے دن کہ سوائے میرے سایہ کے اور کسی کا سایہ نہیں ہے۔ ان کو میں اپنے سایہ یعنی پناہ میں رکھوں گا۔

۱۰۔ (معاذ) قال سمعت رسول اللہ صلعم یقول قال اللہ تعالیٰ وجبت محبتی للمتحابّین فیّ والمتجالسین فیّ والمتزاورین فیّ والمتباذلین فیّ۔

(مشکوٰۃ)

۱۰۔ معاذ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھ پر اُن لوگوں سے محبت کرنا واجب ہے۔ جو آپس میں میرے لئے محبت رکھتے ہیں اور میرے ہی لئے ایک دوسرے کے پاس بیٹھتے ہیں اور صرف میرے ہی لئے ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں اور میرے ہی لئے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں

۱۱۔ (ابن عباس) قال رسول اللہ صلعم لابی ذر یا ابی ذر ای عری الایمان اوثق قال اللہ ورسولہ

۱۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابا ذر سے دریافت فرمایا کہ اے ابوذر جانتے ہو کہ ایمان کا کون سا

اعلم قال الموالاۃ فی اللّٰہ و
المحبۃ فی اللّٰہ والبغض فی اللّٰہ
(مشکوۃ)

پہلو زیادہ مضبوط ہے ابوذر نے عرض
کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب
جانتا ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ کی
ہی دوستی رکھنا اور خالصتاً للہ محبت
رکھنا اور خالصاً للہ عداوت رکھنا

۱۲- ابی ذر قال خرج علینا رسول
اللّٰہ صلعم قال اندرون
ای الاعمال احبّ الی اللّٰہ تعالٰی
قال قائل الصلوٰۃ والزکوٰۃ
وقال قائل الجہاد قال النبی
صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان احب
الاعمال الی اللّٰہ تعالٰی اَلحُبُّ
فِی اللّٰہ والبغض فی اللّٰہ -
(مشکوۃ)

۱۲- ابوذر کہتے ہیں ایک روز رسول
اللہ تشریف لائے اور دریافت کیا کہ
کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کس عمل کو
زیادہ پسند کرتا ہے کسی نے کہا نماز
زکوٰۃ کو کسی نے کہا جہاد کو نبی اکرم صلی
علیہ وسلم نے فرمایا کہ محبوب ترین اعمال
اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ہے کہ کسی سے
محبت ہو تو وہ اللہ ہی کے واسطے
اور عداوت ہو تو وہ بھی اللہ ہی کے
لئے ہو۔ یعنی اپنے اغراض اور خواہش
پر محبت و عداوت نہ ہو۔

۱۳- قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم
ان اقربکم منی مجلسا احاسنکم
اخلاقاً الموطنون اکنافاً الذین

۱۳- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ قیامت میں مجھ سے قریب تر
کی نشست ہو گی جن کے اخلاق تم سے

Marfat.com

یالفون ویولفون۔
(احیاء العلوم)

سے بہتر ہوں اور جنکے پہلو دوسروں کے لئے نرم ہوں۔ وہ دوسروں سے محبت رکھتے ہوں اور دوسرے ان سے محبت رکھتے ہوں۔

۱۴۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم المومن الف مالوف لاخیر فیمن لایالف ولا یولف۔
(احیاء العلوم)

۱۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ مومن خود دوسروں سے محبت رکھتا ہے اور دوسرے اس سے محبت رکھتے ہیں اس میں کچھ خوبی نہیں ہے جو خود کسی سے محبت رکھے نہ اس سے محبت رکھی جائے۔

۱۵۔ (عن انس) ان رجلا سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا نبی اللہ متی الساعۃ فقال وما اعددت لھا قال ما اعددت لھا من کبیر الا انی احب اللہ ورسولہ فقال المرء مع من احب قال انس فما رایت المسلمین فرحوا بعد الاسلام اشد مما فرحوا یومئذ۔ (مشکوٰۃ)

۱۵۔ حضرت انس رضؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ قیامت کب ہوگی۔ آپ نے فرمایا کہ تم نے اس کے لئے کیا سامان کیا ہے اس نے کہا کہ میں نے کوئی بڑا سامان نہیں کیا بجز اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں رسول اللہ نے فرمایا آدمی قیامت کے روز اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت رکھتا ہے۔

Marfat.com

انس کہتے ہیں کہ اس سے لوگ ایسے
خوش ہوئے کہ اسلام لانے کے بعد کبھی
ایسے خوش نہ ہوئے تھے۔

۱۶-(عن علی بن ابی طالب) یقول لابن الکواء هل تدری ما قال الاول احبب حبیبک هونا عسی ان یکون بغیضک یوما و ابغض بغیضک هونا عسی ان یکون حبیبک یوما۔

(ادب المفرد)

۱۶-حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ابن الکواء سے فرمایا کہ تو جانتا ہے کہ اکرم صلعم نے کیا فرمایا ہے کہ دوست اعتدال کے ساتھ محبت رکھو ممکن ہے کہ کبھی تمہارا دشمن ہو جائے اور دشمن سے بغض بھی ہیں بھی نرمی برتو شاید وہ کسی وقت تمہارا دوست ہو جائے۔

۱۷-(عن عمر بن الخطابؓ) لا یکن حبک کلفا ولا بغضک تلفا فقلت کیف ذلک قال اذا احببت کلفت کلف الصبی و اذا ابغضت احببت صاحبک التلف۔

(ادب المفرد)

۱۷-حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہاری محبت میں تکلفت اور بغض میں ہلاکت نہ ہونا چاہیئے راوی نے دریافت کیا کس طرح انہوں نے فرمایا کہ جب کسی سے محبت کرو تو اس کو ایسی تکلیفیں نہ دو جیسے بچہ ضد کرتا ہے اور کسی سے بغض ہو تو اس کے نابود کر دینے کے درپے نہ ہو۔

Marfat.com

بابُ الحجاب

۱۸- قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ط ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ

۱۸- اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مسلمانوں سے کہدو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں کہ اس میں ان کے لئے زیادہ پاکیزگی ہے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اس سے اللہ خبردار ہے اور اے پیغمبر مسلمان عورتوں سے کہدو کہ اپنی نظروں کو نیچا رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنے زینت کے مقامات ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو مجبوراً ظاہر ہو اور اپنے گریبانوں پر اوڑھنیاں ڈالے رکھیں اور اپنی زینت کسی پر ظاہر نہ کریں سوائے اپنے شوہروں اور باپوں اور اپنے بیٹوں اور شوہروں کے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں یا اپنے (میل جول) کی عورتوں کے یا اپنے غلاموں یا خادموں کے جو عورتوں سے حاجت نہیں رکھتے یا لڑکوں کے

Marfat.com

مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ط وَتُوْبُوْا
اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۂ نور رکوع ۴-آیت ۳۰-۳۱)

جو عورتوں کے پردہ کی بات سے آگاہ
نہیں ہیں اور اپنے پیروں کو اس طرح
زمین پر نہ ماریں کہ ان کی چھپی ہوئی آرائش
یعنی زیور وغیرہ معلوم ہو سکے اور اے
مسلمانو! تم سب اللہ کی جناب میں
توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۱۹- يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ
مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا
تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ
فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا
مَّعْرُوْفًا ۚ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ
وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ
الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ
الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ
عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ
وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۚ

(سورۂ احزاب رکوع چہارم)

۱۹- اے پیغمبر کی بیبیو تم مثل عام
عورتوں کے نہیں ہو اگر تم پرہیزگاری
اختیار کرو پس کسی سے عاجزانہ باتیں
نہ کرو ورنہ جس کے دل میں کھوٹ ہے وہ
تم سے توقعات رکھے گا اور سیدھی طور
سے اچھی بات کرو اور اپنے گھروں میں
بیٹھی رہو اور اگلے زمانہ جاہلیت کے
سے بناؤ سنگار دکھاتی نہ پھرو اور نماز کو
قائم رکھو، زکوٰۃ کو ادا کرو اور اللہ اور اس
کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے پیغمبر
کے گھر والو خدا کا ارادہ یہی ہے کہ تم
سے گندگی کو دور کرے اور ایسا پاک
صاف بنا دے جیسا کہ پاک و صاف

Marfat.com

بنانے کا حق ہے۔

۲۰- وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَاسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ط ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ۔

(سورہ احزاب رکوع ۷، آیت ۵۳)

۲۰- اور جب تم کو ازواج نبی سے کوئی چیز مانگنی ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو کہ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کو زیادہ پاک کرنے والا ہے۔

۲۱- يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ط ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

(سورہ احزاب رکوع ۸- آیت ۵۹)

۲۱- اے نبی اپنی بیبیوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہدو کہ اپنے اوپر (باہر جانے کے وقت) اپنی چادریں ڈال لیا کریں کہ اس سے وہ پہچانی جایا کریں گی اور تکلیف دیجاویں گی اور اللہ غفور رحیم ہے۔

۲۲- ان استطعت ان لا تنظر الی شعر احد من اھلک الا ان یکون اھلک او صبیۃ فافعل۔

(ادب مفرد)

۲۲- اگر تم سے ممکن ہو کہ اپنی بیوی اور بیٹی کے سوا کسی کا بال تک تمہاری نظر نہ پڑے تو ایسا ہی کرو۔

۲۳- (عن عبد اللہ بن مسعود) قال رسول اللہ صلی اللہ

۲۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمایا ہے

Marfat.com

علیہ وسلم یقنی عن ربہ عزو جل لنظرۃ سہم مسموم من سہام ابلیس من ترکہا من مخافتی ابدلتہ ایماناً یجد حلاوتہ فی قلبہ۔

(ترغیب نمبر ۳۶۹)

کہ نظر شیطان کے تیروں میں سے ایک زہر کا بجھا ہوا تیر ہے جو میرے خوف سے اس کو ترک کرے گا۔ میں اُس کے بدلے ایمان اُس کو عطا کروں گا جس کی حلاوت اُس کے دل میں محسوس ہو گی۔

۲۴۔ (عن ابی ہریرۃ) قال رسول اللہ صلعم کل عین باکیۃ یوم القیمۃ الا عین غضت عن محارم اللہ وعین سہرت فی سبیل اللہ۔

(ترغیب)

۲۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت میں ہر آنکھ گریاں ہو گی سوائے اُس آنکھ کے جو نامحرموں کے دیکھنے سے بچی رہی ہو اور اُس آنکھ کے جو اللہ کی راہ میں بیدار رہی ہو۔

۲۵۔ (عبادۃ بن الصامت) ان النبی صلعم قال اضمنوا لی ستا من انفسکم اضمن لکم الجنۃ اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا الامانۃ اذا ائتمنتم واحفظوا فروجکم وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم۔

(ترغیب)

۲۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چھ چیزوں کی تم ذمہ داری کرلو میں تمہارے لئے جنت کی ضمانت کرتا ہوں جب بولو سچ کہو، وعدہ کرو تو اُسے پورا کرو، اگر تمہارے پاس امانت رکھی جائے اس کو ادا کرو، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت رکھو۔ اور

Marfat.com

آنکھوں کو نیچا رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روکو یعنی بُرائی سے۔

۲۶- (ابن عباس) ان رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لایخلون احدکم بامراۃ الا مع ذی محرم (رغیب)

۲۶- رسول اکرم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کے پاس تنہائی میں نہ جائے جب تک کہ اُس کا محرم ساتھ نہ ہو۔

۲۷- (عن جابر) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا لایبیتنّ رجل عند امرأۃ ثیب الا یکون ناکحا او ذا محرم۔

۲۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خبردار ہو کوئی شخص کسی عورت کے پاس رات بسر نہ کرے جب تک اس کا محرم نہ ہو یا نکاح نہ کرلے۔

بَابُ الحِرص

۲۸- یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّھْبَانِ لَیَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ وَلَا یُنْفِقُوْنَھَا

۲۸- اے مسلمانو! اکثر احبار اور راہب (یعنی علمائے اہل کتاب) ناحق لوگوں کا مال کھاتے ہیں اور راہِ خدا سے ان کو باز رکھتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور راہِ خدا میں اس کو صرف نہیں کرتے ان

Marfat.com

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ لا فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ یَّوْمَ یُحْمٰی عَلَیْھَا فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ فَتُکْوٰی بِھَا جِبَاھُھُمْ وَجُنُوْبُھُمْ وَظُھُوْرُھُمْ ط ھٰذَا مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ فَذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ ۝

(سورۂ توبہ رکوع پنجم آیت ۳۴ و ۳۵)

کو قیامت کے روز سخت دردناک عذاب ہونے کی خوشخبری سنا دو جس روز دوزخ کی آگ میں رکھ کر اُن کو تپایا جاوے گا پھر اُس سے اُن کی پیشانیوں اور پسلیوں پر اور کمروں پر داغ دیئے جائیں گے۔ اور کہا جاویگا کہ یہ وہ چیز ہے جو تم اپنی ذات کے لئے جمع کیا کرتے تھے تو آج اپنے جمع کئے ہوئے کا مزہ چکھو۔

۲۹۔ وَالَّذِیْنَ تَبَوَّءُ الدَّارَ وَالْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِھِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ ھَاجَرَ اِلَیْھِمْ وَلَا یَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِھِمْ حَاجَۃً مِّمَّا اُوْتُوْا وَیُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ وَلَوْ کَانَ بِھِمْ خَصَاصَۃٌ ط وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔

(سورۂ احزاب رکوع اول آیت ۹)

۲۹۔ اور جن لوگوں نے مہاجرین سے پہلے مدینہ کی سکونت اور ایمان اختیار کر لئے تھے اور جو ہجرت کر کے آتے ہیں اُن سے وہ محبت رکھتے ہیں اور جو کچھ مہاجرین کو دیا جاتا ہے اُس سے اپنے دلوں میں خلش نہیں پاتے ہیں اور مہاجرین کو اپنے نفسوں پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ اُن کو بھی حاجت ہوتی ہے۔ اور جو اپنی طبع نفسی سے باز رہے یہی لوگ مراد کے پانے والے ہیں

۳۰- فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَاَطِيْعُوا وَاَنْفِقُوا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۂ تغابن آیت ۱۶)

۳۰- اے مسلمانو جہاں تک ممکن ہو اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اس کے احکام کو سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو کہ یہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ اور جو شخص طمعِ نفس سے باز رکھا جاوے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۳۱- قال رسول اللّٰه صلى الله عليه وسلم اياكم والشح فانما اهلك من كان قبلكم سفكوا دماءهم وقطعوا ارحامهم والظلم ظلمات يوم القيمة[1]

(ادب المفرد)

۳۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے آپ کو حرص سے بچاؤ اس لئے کہ حرص نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے۔ انہوں نے آپس میں خونریزی کی اور اپنی طمع کی وجہ سے رشتۂ قرابت کا خیال نہیں کیا۔ اور ظلم قیامت میں تاریکی کا باعث ہوگا۔

۳۲- قال رسول اللّٰه صلى الله عليه وسلم لا يجتمع غبار في

۳۲- رسول اکرم نے فرمایا کہ راہ خدا میں جو غبار بندہ کے پیٹ میں جاتا ہے

---

[1] جو مسلمان اپنے رشتہ داروں اور قرابت مندوں سے ان کے حقوق ہضم کرنیکے لئے لڑتے جھگڑتے ہیں انکو اس فرمان رسول سے عبرت حاصل کرنی چاہیے جس طرح بعض شاہان اسلام نے خانہ جنگی کیلئے اپنی کامیابی کے جوش میں اقارب کی خونریزی کی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج ان کی اولاد دوسروں کیلئے عبرت کا سبق پیش کر رہی ہے اگر ہم بھی اس طریقہ کو ترک کرینگے تو آئندہ نسلیں اسکا نتیجہ دیکھیں گی ۱۲۔

سبیل اللّٰہ ودخان جھنم فی جوف عبد ابدا ولا یجتمع الشح والایمان فی قلب عبد ابداً۔

(ادب المفرد)

وہ اور آتش جہنم کا دھواں ایک شکم میں جمع نہیں ہو سکتے اور حرص اور ایمان بھی ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

۳۳۔ (عن ابی ھریرۃ) ان رسول اللّٰہ صلعم قال اذا تمنی احدکم فلینظر ما تمنے فانہ لا یدری ما یکتب لہ من امنیتہ۔

(ادب المفرد)

۳۳۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص دل میں کچھ آرزو کرے تو اس کا خیال رکھنا چاہیئے کہ وہ کس چیز کی تمنا کرتا ہے اُس کو معلوم نہیں کہ کیا چیز اس کو دیجاوے گی۔

۳۴۔ قال اتیت النبی صلعم وھو یقرأ الھٰکم التکاثر قال یقول ابن ادم مالی مالی قال وھل لک یا ابن ادم الا ما اکلت فافنیت او لبست فابلیت او تصدقت فامضیت

(مشکوۃ)

۳۴۔ مطرّف کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ سورۃ الھٰکم التکاثر پڑھ رہے تھے فرمایا کہ انسان کہتا ہے کہ میرے لئے کیا ہوگا۔ میرے لئے کیا ہوگا میرے لئے کیا ہوگا۔ فرمایا کہ ابن آدم تیرے لئے کیا ہو سکتا ہے۔ جو تو نے کھا اُس کو فنا کیا اور جو پہنا اُس کو پوسیدہ کر دیا۔ اور جو صدقہ کیا وہ یوم آخرت کے لئے بھیج دیا۔

Marfat.com

۳۵- قال النبی صلعم اول صلاح هذه الامة الیقین والزهد واول فساده فی البخل والامل۔

۳۵- نبی اکرم نے فرمایا۔ اول بہتری اس امت کی ایمان اور پرہیزگاری میں ہے۔ اور اول فساد بخل میں اور طول امل ہے۔

۳۶- (وعن زید بن الحسین) قال سمعت مالکا وسئل ای شی الزهد فی الدنیا قال طیب الکسب وقصر الامل۔ (مشکوۃ)

۳۶- زید بن حسین کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے کہ مالک سے پوچھا گیا دُنیا میں زہد کس کو کہتے ہیں۔ فرمایا کہ حلال طریقہ پر روزی کمانے اور امید کے کم کرنے کو۔

۳۷- (وعن انس) الطمع یذهب الحکمة من قلوب العلماء۔

۳۷- انس سے روایت ہے کہ حرص علماء کے دلوں میں سے حکمت کو زائل کر دیتی ہے۔

باب الخبز

۳۸- قال رسول اللہ صلعم لایلدغ المومن من جحر واحد مرتین۔ (مشکوۃ عن ابی هریرہ)

۳۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان ایک سوراخ سے دو مرتبہ نیش نہیں کھاتا۔ (یعنی ایک دفعہ دھوکا کھا کر دوبارہ سہ بارہ دھوکا نہیں کھاتا۔)

۳۹- (عن عبد اللہ بن مغفلؓ)

۳۹- عبداللہ بن مغفل نے ایک شخص

انه رای رجل یخذف فقال
لا تخذف فان رسول اللّٰه
صلعم نهی عن الخذف و
قال انه لا یصاد بها صید
ولا ینکأ به عدو ولکنها قد
تکسر السن وتفقأ العین
(خیر المواعظ)

کہ انگلیوں سے کنکریاں پھینکتے ہوئے
دیکھا تو کہا کنکریاں انگلی سے نہ پھینک
کہ رسول اللہ نے اس سے منع فرمایا
ہے اس لئے کہ اس سے نہ تو شکار کیا
جا سکتا ہے نہ دشمن کو ہلاک کیا جا سکتا
ہے مگر وہ دانت کو توڑ سکتا ہے اور
آنکھ کو اندھا کر سکتا ہے۔

۴۰- قال النبی صلعم اذا ضرب
احدکم فلیتق الوجه
(مشکوۃ)

۴۰- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کسی
کو مارے تو چہرہ کو بچا کر مارنا چاہیئے

۴۱- (عن سهل) قال النبی
صلعم الاناءۃ من اللّٰه والعجلة
من الشیطان -
(مشکوۃ عن سهل)

۴۱- فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
نے کہ تامل اور دیر کرنا یعنی کسی امر میں
غور کرنا اللہ کی طرف سے ہے اور جلد
کرنا شیطان کی طرف سے۔

۴۲- عن النبی صلی اللّٰه علیه
وسلم التودۃ فی کل شی
خیرا الا فی عمل الاخرۃ -
(مشکوۃ عن مصعب)

۴۲- رسول اکرم نے فرمایا کہ
یا تامل کرنا ہر کام میں اچھا ہے سوائے
عمل آخرت کے یعنی سوائے ان اچھے
کاموں کے جو آخرت میں کام آئیں

۴۳- عن المقدام قال سمعت

۴۳- مقداد کہتے ہیں کہ میں نے

Marfat.com

رسول اللہ صلعم یقول ان السعید لمن جنب الفتن ان السعید من جنب الفتن ان السعید لمن جنب الفتن ولمن ابتلی فصبر (مشکوٰۃ عن المقداد)

رسول اکرم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خوش نصیب وہ شخص ہے جو فتنوں سے علیحدہ رہے خوش نصیب وہ شخص ہے جو فتنوں سے بچے خوش نصیب وہ بھی ہے جو فتنوں سے علیحدہ رہے اور کیا اچھا ہے وہ شخص جو فتنوں میں مبتلا ہوا اور صبر کیا۔

۴۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل امر ذی بال لا یبدأ فیہ بالحمد للہ فھو اقطع (عن مشکوٰۃ ابوھریرۃ)

۴۴۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مہتم بالشان کام جو الحمد للہ سے شروع نہ کیا جاوے برکت سے خالی ہوتا ہے۔

۴۵۔ نھی رسول اللہ صلعم ان یبال فی الماء الراکد۔

۴۵۔ رسول اکرم صلعم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۴۶۔ لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المخنثین من الرجال المترجلات من النساء و ان اخرجوھم من بیوتکم۔ (مشکوٰۃ)

۴۶۔ رسول اکرم صلعم نے مخنثوں یعنی ہیجڑوں پر اور ان عورتوں پر جو مردوں کی شکل بناتی ہیں لعنت کی ہے اور فرمایا کہ ان کو اپنے گھروں میں سے نکال دو۔

Marfat.com

۴۷۔ الحزم سُوءُ الظَّنِّ۔
(کنز العمال عن علی رض)

۴۷۔ احتیاط بدظنی کا نام ہے۔

۴۸۔ من حسن ظنہ بالناس کثرت ندامتہ۔
(کنز از ابن عباس)

۴۸۔ جو شخص لوگوں کی طرف سے نیک گمان رکھتا ہو اُس کو ندامت زیادہ اُٹھانی پڑتی ہے۔

۴۹۔ الحزم ان تشاور ذا رأی
(کنز عن خالد)

۴۹۔ احتیاط اس میں ہے کہ صاحب رائے سے مشورہ کیا جاوے

بَابُ الحسد

۵۰۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا۔
(سورۂ نساء رکوع پنجم آیت ۳۲)

۵۰۔ اور خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے پر برتری دے رکھی ہے اُس کا کچھ ارمان نہ کرو۔ مردوں نے جیسے کمائی کی ہو اُن کا حصہ ہے اور عورتوں نے جیسے کمائی ہو ان کا حصہ اور وقت اللہ سے اس کے فضل کا طالب رہو۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

۵۱۔ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

۵۱۔ کیا وہ لوگوں پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کو اپنے

Marfat.com

فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝

(سورۃ نساء رکوع ۸ - آیت ۵۴)

کرم سے دے رکھا ہے۔ ہم نے ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی اور بڑی سلطنت عطا فرمائی ہے۔

۵۲- قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

(سورۃ الفلق)

۵۲- اے پیغمبر اپنی حفاظت کے لئے یوں دعا مانگا کرو کہ میں تمام مخلوقات کی شر سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں اور اندھیری رات کے شر سے جب اُس کا اندھیرا تمام چیز و پر چھا جائے اور گنڈوں پر پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے حسد سے جبکہ وہ حسد کرے۔[1]

۵۳- ایاکم والحسد فان الحسد یاکل الحسنات کما یاکل النار الحطب۔ (ابی ہریرہ)

۵۳- تم حسد سے بچتے رہو اس لئے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا لیتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا لیتی ہے۔

۵۴- قیل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الناس

۵۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ آدمیوں میں سب

---

[1] حسد ایسی بُری چیز ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے رسول کو اس سے پناہ مانگنے کے لئے ارشاد فرمایا ہے۔ حسد کے معنی ہیں یہ چاہنا کہ دوسرے کی فضیلت اس سے زائل ہو جائے جو بدون دوسروں کے زوال کے اپنے لئے خواہاں ہو وہ حسد نہیں بلکہ رشک ہے ۱۲

Marfat.com

افضل قال کل مخموم القلب
صدوق اللسان قالوا صدوق
اللسان نعرفہ فما مخموم القلب
قال ھو النقی التقی لا اثم علیہ و
لا بغی ولا غل لا حسد۔
(مشکوٰۃ عن عبداللہ بن عمر)

سے بہتر کون ہے فرمایا کہ ہر مخموم القلب
(یعنی صادق دل جس میں حسد نہو) اور
صدوق اللسان یعنی زبان کا سچا لوگ
نے عرض کیا کہ صدوق اللسان کو
جانتے ہیں مگر مخموم القلب سے کیا مراد
ہے آپ نے فرمایا کہ صاف پرہیزگار جس
گناہ نہو۔ اور بغاوت اور کھوٹ اور
حسد اُس میں نہو۔

۵۵۔ ان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم قال لا تباغضوا ولا
تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا
عباد اللہ اخوانا ولا یحل لمسلم
ان یھجر اخاہ فوق ثلاثۃ ایام
لیس من اخلاق المومن التملق
ولا الحسد الا فی طلب العلم۔
(کنز العمال عن معاذ)

۵۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ تم آپس میں بغض نہ رکھو اور
نہ ایک دوسرے پر حسد کرو اور نہ دشمنی
رکھو اور اے اللہ کے بندو بھائی بھائی
بنجاؤ کسی مسلمان کو روا نہیں ہے کہ اپنے مسلما
بھائی سے تین دن سے زیادہ کے لئے
ملنا جلنا ترک کرے مسلمانوں کے
اخلاق میں چاپلوسی نہیں ہے اور نہ رشک
ہے۔ بجز تحصیل علم کے۔ یعنی اگر کسی کو علم
حاصل کرتے ہوئے دیکھے اور رشک

کرے کہ میں اس بزرگی سے محروم ہوں تو وہ ملامت نہیں ہے۔

۵۶- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم لاحسد فی اثنین رجل اتاہ اللہ مالاً فسلط علیٰ ھلکتہ فی الحق و رجل اتاہ اللہ الحکمۃ فھو یقضی بھا و یعلمھا۔

(مشکوٰۃ عن مسعود)

۵۶- رسول اکرم نے فرمایا دو امر میں رشک کرنا حسد میں داخل نہیں ہے ایک اس شخص پر کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو مال عطا کیا ہو اور وہ راہ حق میں اسکو خرچ کرے دوسرے اس شخص پر کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو علم و حکمت عطا کی ہو اور وہ حکمت کے مطابق حکم کرے۔ اور لوگوں کو اس کی تعلیم دے۔

باب حسن الخلق

۵۷- لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(سورۂ حجر رکوع ششم آیت ۸۸)

۵۷- اے محمدؐ ہم نے جو کچھ کافروں کے گروہ کو دے رکھا ہے اُس پر نظر ہی نہ ڈالو اور نہ اُن پر رنج و افسوس کرو۔ اور مسلمانوں کے لئے اپنے بازو جھکا دو یعنی خاطر تواضع۔ مدارات اور اخلاق سے پیش آؤ۔

۵۸- اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ

۵۸- اے پیغمبر لوگوں کو اپنے پروردگار

Marfat.com

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ط اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝

(سورۃ نمل رکوع ۱۶ - آیت ۱۲۵ تا ۱۲۸)

کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت سے بلاؤ
کرو اور اُن سے خوبی کے ساتھ مناظرہ
کرو۔ بیشک تمہارا رب اُس سے خوب
واقف ہے جو اُس کی راہ سے بہک گیا
اور نیز خوب جانتا ہے راہ پانے والوں کو
اور اگر تم اُن سے بدلہ لینا چاہو تو اُسی
قدر کا بدلہ لو جتنا انہوں نے تمہارے
ساتھ کیا ہے۔ اور اگر تم صبر کرو تو صبر
کرنے والے کے حق میں بہت بہتر ہے
اور تم صبر کرو کہ تمہارا صبر کرنا اللہ ہی کے
لئے ہے اور ان مخالفین کے حال پر
رنج اور افسوس نہ کرو اور نہ ان کی
تدابیر سے تنگ دل ہو۔ اللہ انہیں کے
ساتھ ہے جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور
نیز ان کے ساتھ بھی جو احسان
کرتے ہیں۔

۵۹- وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ط اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ط اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ

۵۹- اے پیغمبر میرے بندوں سے
کہدو کہ وہی بات کہیں جو اچھی ہو
اس لئے کہ شیطان ان میں وسوسے

Marfat.com

لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنًا ۝

(سورۃ بنی اسرائیل)

پھیرا کر دیتا ہے بیشک شیطان علانیہ انسان کا دشمن ہے۔

۶۰- اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۝

(سورۃ مومنون رکوع ششم آیت ۹۵)

۶۰-اے پیغمبر برائی کو بھلائی سے دفع کرو اور ہم خوب واقف ہیں جو کچھ مخالفین تمہارے صفات بیان کرتے ہیں

۶۱- وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۚ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝

۶۱- اور اہل کتاب سے مناظرہ نکرو مگر خوبی کے ساتھ (یعنی خوش خوئی اور خوش خلقی سے) سوائے ان کے جنہوں نے ان میں ظلم کیا ہو اور کہو کہ ہم جو کتاب ہم پر نازل ہوئی ہے اور جو تم پر نازل ہوئی ہے اُن پر ایمان لائے ہیں اور ہمارا تمہارا ایک ہی خدا ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

۶۲- وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝ وَاِمَّا

۶۳- اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتے اے پیغمبر برائی کا جواب بھلائی سے دو تاکہ ایسا شخص کہ تم میں اور اس میں عداوت ہے مثل دوست اور رشتہ مند کے ہو جائے۔ اس کی تلقین صرف انہیں لوگوں کو دی

Marfat.com

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ط اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

(سورۂ حم سجدہ رکوع پنجم آیت ۳۴-۳۵)

جاتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ تلقین اُنہیں لوگوں کو دی جاتی ہے جن کے بڑے نصیب ہیں۔ اور اگر تمہیں کوئی شیطانی وسوسہ گذرے تو خدا سے پناہ مانگو (یعنی اعوذ باللہ کہو) کہ وہ بیشک سننے والا ہے واقف کار ہے۔

۶۳- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انما بعثت لاتمم حسن الاخلاق۔

(مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۶۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں صرف اس لئے مبعوث ہوا ہوں کہ حسن اخلاق کو پورا کردوں۔

۶۴- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المومنین ایمانا احسنہم خلقا۔

(مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۶۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں کامل الایمان وہ ہے جو ان سب میں خوش خلق ہو۔

لہ اس حدیث پر مسلمانوں کو سب سے زیادہ غور کرنا چاہیئے جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبعوث ہونیکی علت تکمیل اخلاق کو فرمایا ہے تو تمام مسلمانوں کو اسکی طرف خاص توجہ رکھنی چاہیئے اور ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ اخلاق محمدی کا پورا نمونہ بنے تاکہ عملی طور پر اسلام کی خوبیاں ظاہر ہوں اور جس طرح قرن اول کے مسلمان خلق مجسم تھے اسی طرح وہ بھی اپنے زمانہ میں خلق و مروت کا نمونہ سمجھے جائیں اور اس کو خوب ذہن نشین کرنا چاہیئے کہ کامل مسلمان وہی ہے جو اخلاق میں کامل ہو۔

Marfat.com

۶۵- ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ بعثنی لتمام مکارم الاخلاق وکمال محاسن الافعال (حاکم)

۶۵- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو عمدہ اخلاق کی تکمیل کرنے اور نیک افعال کے پورا کرنیکو بھیجا ہے۔

۶۶- ان الخلق السیئ یفسد العمل کما یفسد الخل العسل (کنز العمال عن علی)

۶۶- بداخلقی اعمال کو ایسا ہی خراب کردیتی ہے جیسی سرکہ شہد کو خراب کرتا ہے۔

۶۷- قال رسول اللہ صلعم الا انبئکم بخیارکم قالوا بلی قال خیارکم احسنکم اخلاقا۔ (مشکوۃ عن ابی ھریرہ)

۶۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ تم میں اچھے کون لوگ ہیں لوگوں نے عرض کیا بیشک آپ نے فرمایا تم میں سے اچھے وہ ہیں جو عمر میں زیادہ ہوں اور اخلاق میں سب سے بہتر ہوں۔

۶۸- عن عائشۃؓ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان المومن لیدرک بحسن خلقہ درجۃ قائم اللیل وصائم النہار۔ (مشکوۃ عن عائشہ)

۶۸- حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے سنا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مسلمان اپنے حسن اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل (جو راتوں کو نماز میں کھڑے رہیں) اور صائم النہار (جو دن میں روزہ رکھیں)

Marfat.com

کا درجہ حاصل کر لیتا ہے۔

۶۹۔ سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن البر والاثم قال البر حسن الخلق والاثم ما حاك فی نفسك وکرهت ان یطلع علیه الناس۔

۶۹۔ رسول اکرمؐ سے بھلائی اور گناہ کی بابت دریافت کیا گیا فرمایا کہ بھلائی حسن خلق ہے اور برائی وہ ہے کہ دل میں کوئی ایسی بات گذرے کہ کسی کو اس کی خبر ہونا تم کو ناگوار ہو۔

۷۰۔ سمعت ابا القاسم صلی اللہ علیه وسلم یقول خیرکم اسلاماً احاسنکم اخلاقاً۔

۷۰۔ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ تم میں مسلمانیت میں وہ لوگ بہتر ہیں جو اخلاق میں سب سے بہتر ہوں۔

۷۱۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم کان یکثر ان یدعو اللّٰهم انی اسئلك الصحة والعفة والامانة وحسن الخلق والرضی بالقدر (ادب المفرد عن ابن عمر)

۷۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگتے تھے۔ کہ اے اللہ میں تجھ سے صحت اور عافیت اور پاکدامنی اور امانت و حسن خلق اور مقدر پر رضامند ہونے کا خواستگار ہوں۔

۷۲۔ عن ابن عباس۔ فی قوله تعالی ادفع بالتی هی احسن قال الصبر عند الغضب والعفو

۷۲۔ ابن عباس سے آیت ادفع بالتی میں احسن کی تفسیر میں منقول ہے کہ غصہ کے وقت صبر کرنا اور برائی کے وقت

Marfat.com

عند الاساءة فاذا فعلوا عصمهم
الله وخضع لهم عدوهم
كانه ولى حميم قريب۔
(مشكوة)

معاف کرنا مراد ہے اگر وہ ایسا کریں
تو خدا تعالیٰ اُن کو شر سے محفوظ
رکھے گا اور ان کے دشمن کو ایسا ان
کے تابع کر دے گا کہ گویا وہ دوست
اور قریب رشتہ دار ہے۔

۷۳۔ کان رسول الله صلى الله
عليه وسلم يعجبه ان يدعى
الرجل باحب اسمائه اليه
واحب كناه (ادب المفرد)

۷۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
اس بات کو بہت پسند فرماتے تھے کہ آدمی
کو اُس نام اور کنیت سے پکارا جاوے
جو اُس کو نہایت مرغوب ہو۔

۷۴۔ ما من شئ فى الميزان
اثقل من حسن الخلق۔
(ادب المفرد عن ام الدرداء)

۷۴۔ کوئی چیز میزان اعمال میں حسن
خلق سے زیادہ وزن دار نہ ہوگی۔

۷۵۔ قال رسول الله صلعم
ان من احبكم الىّ احسنكم اخلاقاً
(مشكوة عن ابن عمر)

۷۵۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ تم سب میں
مجھ کو اُس سے زیادہ محبت ہے جس کا
خلق سب سے اچھا ہو۔

۷۶۔ لم يكن النبى صلى الله عليه
وسلم فاحشا ولا متفحشا و
كان يقول خياركم احاسنكم
اخلاقا۔ (ادب المفرد عن عمر)

۷۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
فحش گو اور بیہودہ گو نہیں تھے اور فرمایا
کرتے تھے کہ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جن کے
اخلاق زیادہ اچھے ہیں۔

Marfat.com

باب الحسنات

۷۷۔ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ج وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝

(سورۂ نساء رکوع یازدھم آیت ۸۵)

۷۷۔ جو شخص نیک کام کی سفارش کرتا ہے اُس کے ثواب میں بھی اُس کا حصہ ہے (یعنی نیک کام کی سفارش کرنے اور ترغیب دینے سے بھی ثواب ملتا ہے) اور جو شخص بُرے کام کی سفارش کرے گا اس کے وبال میں بھی اس کا حصہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کی جزا دینے والا ہے۔

۷۸۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ج وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

(سورۂ انعام رکوع بستم آیت ۱۶۰)

۷۸۔ جو شخص بھلائی لائے گا (یعنی نیک کام کرے گا) اس کے لئے دس گنا ثواب ہے اور جو بُرائی لائے اس کو اس قدر سزا دیجاویگی جتنی برائی اُس نے کی اور اس پر ظلم و زیادتی نہ کی جاوے گی۔

۷۹۔ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ط وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(سورۂ یونس رکوع سوم آیت ۲۶)

۷۹۔ جن لوگوں نے بھلائی کی ہے اُن کے لئے بھلائی ہے اور کچھ زیادہ بھی اور ان کے چہروں پر نہ گرد و غبار ہوگا نہ ذلت، یہی لوگ جنتی ہیں کہ ہمیشہ رہیں گے۔

Marfat.com

۸۰- وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَا
اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ
اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ
وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ
دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝

(سورہ النحل رکوع چھارم آیت ۳۰)

۸۰- جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی ان سے کہا گیا کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا۔ انہوں نے کہا بھلائی جن لوگوں نے اس دنیا میں بھلائی کی ان کے لئے بھلائی ہے اور دارِ آخرت بہتر ہے۔ اور کیا اچھا گھر ہے پرہیزگاروں کا۔

۸۱- فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ
هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ
وَاِنَّا لَهٗ كَاتِبُوْنَ ۝

سورۃ انبیاء رکوع ہفتم آیت ۹۴

۸۱- پس جو شخص نیک کام کرے اور وہ مومن بھی ہو تو اس کی کوشش اکارت نہ ہوگی اور ہم اس کے اعمال لکھتے جاتے ہیں۔

۸۲- مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ
خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ
اٰمِنُوْنَ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

(سورۃ نمل رکوع ہفتم آیت ۹۲ و ۹۳)

۸۲- جو شخص نیک عمل لاویگا اس کے لئے اس سے بہتر جزا ہوگی۔ اور وہ اس روز خوف سے امن میں ہوں گے اور جو برائی لیکر آوے اس کو دوزخ میں اوندھا ڈالا جاویگا، کیا تم کو تمہارے اعمال کے سوا اور چیز کا بدلہ دیا جاوے۔

۸۳- مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ
خَيْرٌ مِّنْهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

۸۳- جو بھلائی یعنی عمل نیک لیکر آوے گا اس کے لئے اس سے بہتر بدلہ ہوگا اور جو برائی یعنی برے اعمال

Marfat.com

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

(سورۂ قصص رکوع نہم آیت ۸۵)

لے کر آوے گا تو جن لوگوں نے بُرے کام کئے ان کو اسی کا بدلہ ملے گا جو وہ کرتے رہتے تھے۔

۸۴۔ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ

(سورۂ فاطر پارہ بیست و دوم)

۸۴۔ جو شخص عزت کا طالب ہو تو پوری عزت خدا ہی کے لئے ہے، بھلی باتیں اُسی کی طرف جاتی ہیں اور اچھے کاموں کو اللہ تعالیٰ بلند اور نمایاں کرتا ہے اور جو لوگ مکاری سے بُری تدبیریں کرتے رہتے ہیں۔ اُن کے لئے بہت سخت عذاب ہیں۔

۸۵۔ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝

(سورۂ حٰمٓ سجدہ رکوع ۵)

۸۵۔ اور کس کا قول اُس سے بہتر ہو سکتا ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بُلائے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہوتی۔ بُرائی کا بھلائی سے جواب دو تاکہ ایسا شخص جس میں اور تم میں عداوت ہو مثل قریب رشتہ مند کے ہو جاوے۔

۸۶۔ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

۸۶۔ اور اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں

Marfat.com

وَمَا فِی الْاَرْضِ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ۝ (نجم)

ہیں اور زمین میں تاکہ اُن لوگوں کو جو برائی کرتے ہیں ان کے اعمال کی سزا دے اور جو لوگ بھلائی کرتے ہیں ان کو جزائے خیر دے

۸۷- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من دعا الی ھدیً کان لہ من الاجر مثل اجور من تبعہ لا ینقص ذلک من اجورھم شیئًا و من دعا الی ضلالۃ کان علیہ من الاثم مثل اثام من تبعہ لا ینقص ذلک من اثامھم شیئًا۔

(مشکوۃ۔ ابی ہریرہ)

۸۷- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص لوگوں کو ہدایت کی ترغیب دے اُس کو اتنا ہی ثواب ہوگا۔ جتنا اُن لوگوں کو ہر جو اس کی ترغیب سے ہدایت پائیں بدون اس کے کہ ان ہدایت پانے والوں کے ثواب میں کچھ کمی آئے۔ اور جو شخص ضلالت یعنی گمراہی کی ترغیب دے اس کو اسی قدر گناہ ہوگا جو اُن لوگوں کو ہوتا ہے جو اس کے کہنے سے گمراہ ہوتے ہیں۔ بلا اس کے کہ ان گمراہوں کے گناہوں میں سے کچھ بھی کمی ہو

۸۸- قال رسول اللہ صلعم لغدوۃ فی سبیل اللہ او روحۃ خیر من الدنیا و ما فیھا۔

(مشکوۃ انس)

۸۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں ایک دفعہ صبح کو یا شام کو سفر کرنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

۸۹- عن النبی صلی اللہ علیہ

۸۹- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے

Marfat.com

وسلم قیل ای الاعمال خیر
قال ایمان باللہ وجہاد فی سبیلہ۔
قیل فای الرقاب افضل قال
اغلاھا ثمنا وانفسھا عند
اھلھا قال افرأیت ان لم
استطع بعض العمل قال فتعین
صانعا او تصنع لاخرق قال
افرأیت ان ضعفت قال تدع
الناس من الشر فانھا صدقۃ
تصدق بھا عن نفسک۔
(ادب المفرد)

دریافت کیا گیا کہ کونسا عمل اچھا ہے
آپ نے فرمایا کہ اللہ پر ایمان لانا اور اس
کی راہ میں کوشش کرنا دریافت کیا کون
سا غلام آزاد کرنا بہتر ہے فرمایا جو قیمت
میں زیادہ ہو اور مالکوں کو مرغوب ہو
اس نے پوچھا کہ اگر مجھکو ان میں سے کسی
فعل کے کرنے کی قدرت نہ ہو۔ فرمایا کہ
کسی کام کرنے والے کی مدد کرو یا کسی ایسے
شخص کا کام کرو جو خود نہ کر سکتا ہو
اس نے عرض کیا اگر میں اتنا کرنے سے
بھی عاجز ہو جاؤں آپ نے فرمایا کہ
لوگوں کے ساتھ برائی کرنا چھوڑ دو کہ یہ
صدقہ ہے جس کو خود بہ نفس نفیس تم کو کرنا
چاہیئے۔

۹۰۔ رجل الی النبی صلعم
فقال انی ابدع لی فاحملنی قال
ما عندی فقال رجل یارسول
اللہ انا ادلہ علی من یحملہ فقال
رسول اللہ من دل علی خیر فلہ

۹۰۔ ایک شخص رسول اللہ کی خدمت
میں حاضر ہوا کہ میرا مرکب ماندہ ہو گیا
ہار گیا ہے مجھکو سواری کے لئے کچھ دیجئے
آپ نے فرمایا کہ میرے پاس نہیں ہے ایک شخص
نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں ایسے شخص

Marfat.com

مثل اجر فاعلہ
مشکوۃ - ابی مسعود)

کو بتا دوں جو اس کو سوار کرا دے آپ نے فرمایا جو شخص بھلائی کی ترغیب دے اس کو بھی مثل بھلائی کرنے والے کے ثواب ملتا ہے۔

۹۱- ان رجلا قال یارسول اللہ ای الناس خیر قال من طال عمرہ وحسن عملہ قال فای الناس شر قال من طال عمرہ وساء عملہ (مشکوۃ عن ابی بکرۃ)

۹۱- ایک شخص نے دریافت کیا یارسول اللہ کیسا آدمی اچھا ہوتا ہے۔ فرمایا جس کی عمر دراز ہو اور عمل اچھے ہوں پھر دریافت کیا کہ برا کون ہے فرمایا جس کی عمر زیادہ ہو اور اعمال برے ہوں۔

باب حقوق الاولاد

۹۲- قال رسول اللہ صلعم من ولد لہ ولد فلیحسن اسمہ وادبہ فاذا بلغ فلیزوجہ فان بلغ ولم یزوجہ فاصاب اثما فانما اثمہ علی ابیہ۔
(مشکوۃ عن ابن عباس)

۹۲- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے اولاد پیدا ہو اس کو چاہیئے کہ اس کا اچھا نام رکھے اور عمدہ تربیت کرے۔ جب وہ بالغ ہو جاوے تو اس کا نکاح کر دے اس لیئے اگر وہ بالغ ہو جاوے اور اس کا نکاح نہ کیا جاوے اور کوئی گناہ اس سے سرزد ہو تو اس کا گناہ اس کے باپ پر بھی ہوگا۔

Marfat.com

۹۳- قال رسول اللہ صلعم الغلام مرتھن بعقیقتہ تذبح عنہ یوم السابع ویسمی و یحلق راسہ

(مشکوۃ۔عن الحسن)

۹۳ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض میں رہن ہے کہ ساتویں روز عقیقہ کیا جاوے، اور اُس کا نام رکھا جاوے اور سر منڈایا جاوے۔

۹۴- ان رسول اللہ صلعم عق عن الحسن والحسین کبشا کبشا رواہ ابوداؤد وعند النسائی کبشین کبشین۔

(مشکوۃ عن ابن عباس)

۹۴ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن اور امام حسین کے عقیقہ میں ایک ایک مینڈھا ذبح فرمایا اور نسائی کی روایت میں ہے کہ دو دو مینڈھے ذبح کئے۔

۹۵- انما سماھم ابرارا لانھم بروا الاباء والابناء فکما ان لوالدایک علیک حقا کذلک لولدک علیک حقا۔

(ادب مفرد۔عن ابن عمر)

۹۵ - ابرار اس لئے کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے آباد اجداد اور اولاد کے ساتھ بھلائی کی پس جیسا تمہارے ذمہ تمہارے ماں باپ کا حق ہے ایسا ہی تمہاری اولاد کا حق بھی تمہارے اوپر ہے۔

۹۶- قال رسول اللہ صلعم لان یودب الرجل ولدہ خیرلہ من ان یتصدق بصاع۔

۹۶- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی اولاد کو ادب سکھانا یعنی عقل و تہذیب کی تعلیم کرنا ایک صاع صدقہ دینے سے بہتر ہے۔

Marfat.com

۹۷- ان رسول اللہ صلعم قال ما نحل والد ولدہ من نحل افضل من ادب حسن۔

۹۷۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ کوئی باپ اپنی اولاد کو محاسن آداب کی تعلیم سے بہتر کوئی چیز نہیں دے سکتا۔

۹۸- عن رسول اللہ صلعم قال فی التوراۃ مکتوب من بلغ ابنتہ اثنتی عشرۃ سنۃ ولم یزوجھا فاصابت اثما فاثم ذٰلک علیہ۔

۹۸۔ رسول اکرم سے مروی ہے کہ توریت میں لکھا ہوا ہے جس کی لڑکی بارہ برس کی ہو جائے اور وہ اس کا نکاح نہ کرے تو جو گناہ اس سے سرزد ہو گا اس کا وبال اس پر (یعنی اس کے والد پر) ہو گا۔

۹۹- مروا اولادکم بالصلوٰۃ وھم ابناء سبع سنین واضربوھم علیھا وھم ابناء عشر سنین (ابوداؤد)

۹۹۔ جب تمہاری اولاد سات برس کی ہو جائے تو اس کو نماز کی تاکید کرو اور جب دس برس کی ہو جائے تو نماز کے لئے تنبیہ و تادیب کرو۔

۱۰۰- قال السعد عادنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع من وجع اشفیت منہ علی الموت فقلت یا رسول اللہ بلغ من الوجع ماتری وانا ذو مال ولا

۱۰۰۔ سعد ابن ابی وقاص رضؓ کہتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے زمانہ میں میں ایک درد کے سبب قریب المرگ ہو گیا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کو تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا بیماری سے ایسا حال ہو گیا ہے جیسا

Marfat.com

یرثنی الا ابنۃ لی واحدۃ
افاتصدق بثلثی مالی قال لا
قال افالصدق بشطرہ قال
لا قلت فالثلث قال والثلث
کثیر انک ان تذر ورثتک
اغنیاء خیر من ان تذرھم
عالۃ یتکففون الناس وانک لست
تنفق نفقۃ تبتغی بھا وجہ
اللہ الا اجرت بھا حتی اللقمۃ
تجعلھا فی امرأتک قلت
یارسول اللہ أخلّف بعد
اصحابی قال انک لن تخلف
فتعمل عملا تبتغی بہ وجہ اللہ
الا ازددت بہ درجۃ ورفعۃ
ولعلک تخلف حتی ینفع بک
اقوام ویضر بک اخرون
اللھم امض لاصحابی ہجرتھم
ولا ترددھم علی اعقابھم۔

آپ ملاحظہ فرماتے ہیں اور میں مالدار
آدمی ہوں۔ سوائے ایک بیٹی کے اور
کوئی میرا وارث نہیں ہے آپ اجازت
دیں تو میں اپنا دو ثلث مال صدقہ
کردوں آپ نے فرمایا کہ نہیں پھر میں
نے عرض کیا تو نصف صدقہ کردوں آپ نے فرمایا نہیں
پھر میں نے عرض کیا کہ ایک تہائی آپ نے فرمایا کہ ایک تہائی بھی
بہت ہے تمہارا اپنے وارثوں کو غنی یعنی مالدار چھوڑنا
مفلس چھوڑنے سے بہتر ہے کہ لوگوں
سے سوال کرتے پھریں تم کوئی ایسا خرچ نہیں
کرتے جس میں محض خوشنودی خدا ہی مدنظر ہو کہ
اسکا اجر تمکو نہ دیا جاتا ہو حتی کہ جو لقمہ اپنی بیوی
کے منہ میں دیتے ہو اسکا بھی اجر دیا جاتا ہے میں نے
عرض کیا یارسول اللہ میں اپنے احباب سے پیچھے رہ
جاؤنگا آپ نے فرمایا کہ تو ہرگز پیچھے نہیں رہیگا جب
کوئی کام کریگا اسمیں محض خوشنودی الٰہی مدنظر ہو
تو تمہارا درجہ اور مرتبہ بلند کیا جاتا ہے اور شاید
تمہارے بعد کچھ رہے کہ اسکی وجہ سے بعض اقوام کو
فائدہ اور بعض کو نقصان ہو اے اللہ میرے اصحاب
میں ہجرت کو جاری رکھ اور ان کو الٹے پیروں نہ پھرنے دے۔

بَابُ حقُوقِ الجوار

۱۰۱- وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

(سورۃ نساء رکوع ۶-آیت ۳۶-۳۷)

۱۰۱- اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ کرو اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ مند اور اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں کے اور جو تمہاری ملکیت میں ہیں ان کے ساتھ احسان اور بھلائی کرتے رہو۔ کہ اللہ تعالیٰ فخر کرنیوالے متکبروں سے محبت نہیں رکھتا جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کی ترغیب دیتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اُن کو دے رکھا ہے اسے چھپاتے ہیں اور ہم نے نافرمانی کرنیوالوں کیلئے ذلت دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۰۲- من سعادۃ المرء المسلم المسکن الواسع والجار الصالح والمرکب الھنیّ - (ادب المفرد)

۱۰۲- مسلمان آدمی کی خوش نصیبی ہے کہ اس کا مکان کشادہ اور ہمسایہ نیک اور سواری عمدہ ہو۔

۱۰۳- کان من دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللھم انی اعوذبک من جار السوء فی دار الاقامۃ۔ فان دار الدنیا تحول۔

۱۰۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگا کرتے تھے کہ یا اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور آخرت میں برے ہمسایہ سے اس لئے کہ دار دنیا گذرنیوالا ہے۔

۱۰۴- سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیس المومن بمن یشبع وجارہ جائع۔

(مشکوٰۃ عن ابن زبیر)

۱۰۴- میں نے نبی اکرم صلی اللہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے وہ شخص مومن نہیں جو خود سیر ہو کر کھائے اور اس کا ہمسایہ بھوکا رہے۔

۱۰۵- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یدخل الجنۃ من لا یامن جارہ بوایقہ۔

(مشکوٰۃ عن ابی ھریرہ)

۱۰۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص جنت میں نہیں داخل ہوگا جس کا ہمسایہ اس کی برائیوں سے امن میں نہ ہو۔

۱۰۶- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم مازال جبریل یوصینی بالجار حتی ظننت انہ سیورثہ

(ادب المفرد عائشہ)

۱۰۶- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل مجھکو ہمیشہ پڑوسیوں کے بارہ میں وصیت کرتے رہتے تھے یہانتک کہ مجھکو خوف ہوا کہ ان کو وارث نہ کر دیا جائے

۱۰۷- عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من کان یومن باللہ والیوم الاخر فلیحسن الی جارہ

۱۰۷- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپنے فرمایا کہ جو شخص اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسکو

Marfat.com

ومن کان یومن باللہ والیوم الاخر فلیکرم ضیفہ ومن کان یومن باللہ والیوم الاخر فلیقل خیرا او لیصمت۔
(ادب المفرد عن ابی شریح)

لازم ہے کہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ نیکی کرے اور جو شخص اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو لازم ہے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسے لازم ہے کہ اچھی بات کہے۔ یا خاموش رہے۔

۱۰۸۔ (عن ابن عمر) انہ ذبحت لہ شاۃ فجعل یقول لغلامہ اھدیت الجارنا الیہودی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول مازال جبریل یوصینی بالجار حتی ظننت انہ سیورثہ
(ادب المفرد)

۱۰۸۔ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ان کے لئے ایک بکری ذبح کی گئی تو وہ اپنے غلام سے کہتے تھے کہ تو نے ہمارے یہودی پڑوسی کو بھی دیا ہے کہ میں نے رسول اللہ سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ جبریل مجھ کو ہمسایہ کے بارہ میں ہمیشہ وصیت کرتے رہتے تھے یہاں تک کہ مجھ کو گمان ہوا کہ اسے وارث نہ ٹھہرا دیں۔

۱۰۹۔ (عن عائشہ) قالت قلت یارسول اللہ ان لی جارین فالی ایھما اھدی قال الی اقربھما منک بابا۔
(مشکوۃ عن عائشہ)

۱۰۹۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا کہ میرے دو ہمسایہ ہیں۔ اُن میں سے کس کو اول ہدیہ دوں۔ آپ نے فرمایا جس کا دروازہ قریب ہو۔

Marfat.com

۱۱۰- عن الحسنؓ سئل عن الجار فقال اربعین داراً امامه و اربعین خلفه و اربعین عن یمینه و اربعین عن یسارہ۔

۱۱۰- امام حسن رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ہمسایہ کہاں تک شمار ہوتا ہے فرمایا کہ چالیس گھر آگے اور چالیس گھر پیچھے چالیس دائیں اور چالیس بائیں۔

۱۱۱- قال النبی صلعم یا باذر اذا طبخت مرقة فاکثر ماءہ المرقة و تعاهد جیرانک او اقسم فی جیرانک۔

۱۱۱- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوذر جب تم شوربہ پکایا کرو تو پانی زیادہ کرو اور اپنے پڑوسیوں کی خبر لیا کرو یا ان میں تقسیم کر دیا کرو۔

۱۱۲- قیل للنبی صلی الله علیه وسلم یا رسول الله ان فلانة تقوم اللیل و تصوم النهار و تصدق و توذی جیرانها فقال رسول الله صلعم لا خیر فیها هی من اهل النار قالوا و فلانة تصلی المکتوبة و تصوم رمضان و تصدق باثواب ولا توذی احداً فقال رسول الله صلعم هی من اهل الجنة۔

۱۱۲- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ فلانی عورت رات بھر نماز پڑھتی اور دن بھر روزہ رکھتی ہے اور نیک کام کرتی ہے اور صدقہ دیتی ہے اور اپنے ہمسایوں کو تکلیف دیتی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں کوئی خوبی نہیں وہ دوزخیوں میں سے ہے۔ اور لوگوں نے عرض کیا کہ فلانی عورت صرف نماز پڑھتی ہے اور رمضان شریف کے روزے رکھتی ہے اور کپڑے خدا کے واسطے دیتی ہے اور کسی کو ایذا نہیں دیتی رسول اللہ صلعم

Marfat.com

(ادب مفرد۔ عن ابی ہریرۃ)

نے فرمایا کہ وہ اہل جنت میں سے ہے۔

باب حقوق المسلمین

۱۱۳۔ عن النبی صلعم قال
ربع للمسلم علی المسلم
عودہ اذا مرض ویشہدہ
ذا مات ویجیبہ اذا دعاہ
ویشمتہ اذا عطس۔

(ادب مفرد۔ ابن مسعود)

۱۱۳۔ نبی اکرم سے روایت ہے کہ آپ نے
فرمایا کہ ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کے چار
حق ہیں جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے
اور جب وہ مرجائے تو اس کی تجہیز و تکفین
میں شریک ہو۔ اور جب وہ اسکو بلاوے یعنی
مدد چاہے تو منظور کرے اور جب وہ چھینکے،
لے تو یرحمک اللہ کہے۔

۱۱۴۔ امرنا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم بسبع ونہانا
عن سبع امرنا بعیادۃ المریض
واتباع الجنائز وتشمیت
العاطس وابرار المقسم
ونصر المظلوم وافشاء
السلام واجابۃ الداعی
ونہانا عن خواتیم الذہب

۱۱۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
سات چیزوں کے کرنے کا ہم کو حکم دیا
ہے اور سات کے کرنے سے منع فرمایا
ہے ہم کو حکم کیا ہے مریض کی عیادت
کرنے کا اور جنازہ کے ساتھ جانے کا
اور چھینکنے والے کے لئے یرحمک اللہ
کہنے کا اور قسم کو پورا کرنے کا اور سلام
کی مدد کرنے کا اور سلام کو رواج دینے

Marfat.com

وعن آنیۃ الفضۃ وعن المیثر والقسیۃ والاستبرق والدیباج والحریر۔

کا اور پکارنیوالے کے جواب دینے کا اور ہم کو فرمایا ہے سونے کی انگوٹھی رکھنے سے اور چاندی کے برتنوں اور میثر[1] اور قسی اور دیبا اور حریر سے۔

۱۱۵- ان رسول اللہ صلعم قال حق المسلم علی المسلم ست قیل ما ھی یارسول اللہ قال اذا لقیتہ فسلم علیہ واذا دعاک فاجبہ واذا استنصحک فانصح لہ واذا عطس فحمد اللہ فشمتہ واذا مرض فعودہ واذا مات فاتبعہ

(ادب مفرد- ابوہریرہ)

۱۱۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں دریافت کیا گیا یارسول اللہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ جب اس سے ملو تو سلام کرو اور جب تمکو کسی حاجت کے لئے بلائے تو جواب دو اور جب تم سے نصیحت کا خواہشمند ہو تو نصیحت کرو جب وہ چھینکے اور الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہو اور جب بیمار ہو اس کی عیادت کرو اور جب وہ مرے اس کے جنازہ کے ساتھ جاؤ۔

۱۱۶- قال رسول اللہ صلعم والذی نفس محمد بیدہ لا یومن عبد حتی یحب لاخیہ ما یحب

۱۱۶- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے کہ کوئی بندہ مسلما

---

[1] میاثرہ ریشمی یا سرخ کپڑا جو زین پر ڈال کر سوار بیٹھے قسی وہ جو کتان اور حریر سے مخلوط

نہیں ہوتا جبتک اپنے بھائی مسلمان کے لئے وہی چیز پسند نکرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(مشکوۃ عن انس)

۱۱۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کو لازم ہے کہ اپنے بھائی کے بیع پر بیع نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کی منگنی پر اپنی منگنی کرے۔

۱۱- قال رسول اللہ صلعم لا یبع الرجل علی اخیہ ولا یخطب علی خطبۃ اخیہ

(مشکوۃ عن ابن عمر)

۱۱۸- نبی اکرم نے فرمایا کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اُس پر ظلم کرے اور نہ اس کو محروم کرے اور نہ رسوا کرے آدمی کو اتنی ہی بُرائی کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کی حقارت کرے۔

۱۱- قال النبی صلعم المسلم اخ المسلم لا یظلمہ ولا یحرمہ و لا یخذلہ بحسب المرء من الشر ان یحقر اخاہ[2]

(احیاء العلوم)

بَابُ حُقُوقِ الوَالِدَین

۱۲۰- اور (وہ وقت یاد کرو) جبکہ ہم نے بنی اسرائیل (یعنی تمہارے بڑوں سے پکا قول لیا کہ

۱۲۰- وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰہَ ط

---

[1] اس سے یہ مطلب ہے کہ تمام مسلمانوں کی بھلائی اور نفع ضرر کو مثل اپنی ذات خاص کے نفع ضرر کے خیال کرے اور ایسے امر سے کبھی رضامند نہ ہو جو مسلمانوں کو نقصان رساں ہو ۱۲۔

[2] یعنی کسی مسلمان کو نظر حقارت سے دیکھنا سب سے بڑی برائی ہے ۱۲

Marfat.com

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ
حُسْنًا ۝

(سورۂ بقر رکوع دہم - آیت ۸۳)

۱۲۱- وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ
اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا
يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ
اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّ
لَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
كَرِيْمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ
الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ
ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ
اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ
لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝

(سورۂ بنی اسرائیل رکوع ۳ - آیت ۲۳-۲۵)

خدا کے سوا کسی کی عبادت نکرنا اور ماں
کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور نیز رشتہ
اور یتیموں اور محتاجوں مسکینوں کے
اور لوگوں سے اچھی طرح نرمی سے بات

۱۲۱- اور تمہارے پروردگار نے حکم
دیدیا ہے کہ لوگ اُس کے سوا کسی کی
نکرنا اور والدین کے ساتھ حُسن سلوک
پیش آنا (اے مخاطب) اگر والدین میں
یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ
ان کے آگے ہُوں بھی نہ کرنا اور نہ اُن کو جھڑ
اُن سے (کچھ) کہنا (سُننا ہو تو) ادب کے
کہنا سُننا، اور محبت سے خاکساری
ان کے آگے جھکائے رکھنا اور (اُن کے
دعا کرتے رہنا کہ میرے پروردگار جس
انہوں نے مجھے چھوٹے سے کو پالا ہے
میرے حال پر رحم کرتے رہے ہیں) اسی
بھی اُن پر (اپنا) رحم کیجیو (لوگو) تمہارے
بات کو تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے
تم (حقیقت میں) سعادتمند ہو (اور تم سے

Marfat.com

ماں باپ کے حق میں بھولے سے کوئی فروگذاشت بھی ہوگئی ہوگی) تو (وہ تم کو معاف کردے گا)
کیونکہ وہ توبہ کرنے والوں (کی خطاؤں کا) بخشنے والا ہے۔

۱۲۲- وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ
لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ
بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
(سورۂ عنکبوت - رکوع اول - آیت ۸)

۱۲۲- اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنیکا حکم دیا، اور (یہ بھی سمجھا دیا کہ) اگر ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو کسی کو ہمارا شریک ٹھہرائے جس (کے شریک خدا ہونے) کی تیرے پاس کوئی معقول دلیل ہے ہی نہیں تو (اس بات میں) ان کا کہنا نہ ماننا، تم سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو (کچھ بھی) تم (لوگ دنیا میں) کرتے رہے (اُس وقت اُس کا بُرا بھلا) ہم تم کو بتا دیں گے۔

۱۲۳- وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ
وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ
بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ
عَظِيْمٌ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ
بِوَالِدَيْهِ ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ
وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ
فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ
وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ

۱۲۳- اور ایک وقت (وہ بھی تھا کہ) لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اس سے کہا کہ بیٹا (کسی کو) خدا کا شریک نہ ٹھہرانا۔ اس میں شک نہیں کہ شرک بڑے ہی ظلم کی بات ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے حق میں تاکید کی (کہ ہر حال میں ان کا ادب ملحوظ رکھے) کہ اُس کی ماں نے جھٹکے پر جھٹکے اٹھا کر اس کو

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِى الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَىَّ ج ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

(سورۂ لقمان - رکوع دوم - آیت ۱۰-۱۴)

پیٹ میں رکھا اور (پیٹ میں رکھنے کے علاوہ کہیں) دو برس میں (جا کر) اُس کا دودھ چھوٹتا ہے (اِسی لحاظ سے) انسان کو حکم دیا) کہ ہمارا (بھی) شکر کر اور اپنے والدین کا (بھی۔ آخر کار) ہماری ہی طرف (تم سب کو) لوٹ کر آنا ہے اور (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تجھ کو اس بات پر مجبور کریں کہ تو ہمارے ساتھ کسی کو شریک (خدائی) بنا لے جس کی تیرے پاس کوئی دلیل ہی نہیں تو (اس میں) اُن کا کہا نہ ماننا (مگر) ہاں دنیا میں سعادت ان کی رفاقت کر اور اُن لوگوں کے طریق پر چل جو (ہر ایک بات میں) ہماری طرف رجوع ہوتے ہیں۔ - پھر (آخر کار تم سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے تو (جیسے) جیسے عمل تم لوگ کرتے رہے (اس وقت) ہم (کا بُرا بھلا) تم کو بتا دیں گے۔

۱۲۴- وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ط حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ط وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ط حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ

۱۲۴- اور ہم نے انسان کو اپنے باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تاکید کی ہے مگر مشکل سے اُس کی ماں نے اُس کو پیٹ میں رکھا، اور مشکل ہی سے اس کو جنا اور اُس کا پیٹ میں اور اس کے دودھ کا چھوٹنا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ
نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ
وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ
صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ
لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ط اِنِّیْ
تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ
الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ
نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا
عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ
عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ فِیْٓ
اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ط وَعْدَ
الصِّدْقِ الَّذِیْ کَانُوْا
یُوْعَدُوْنَ ۝ وَالَّذِیْ
قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ
لَّکُمَآ اَتَعِدٰنِنِیْٓ اَنْ
اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ
الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ
وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ
وَیْلَکَ اٰمِنْ ج اِنَّ

کم کہیں، تیس مہینے (میں جاکر تمام
ہوتا) ہے یہانتک کہ جب (آدمی)
اپنی پوری قوت کو پہنچتا ہے یعنی چالیس
برس (کی عمر) کو پہونچتا ہے تو (خدا سے)
دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھکو
اس بات کی توفیق دے کہ تو نے جو مجھ
پر اور میرے ماں باپ پر احسانات کئے
ہیں تیرے اُن احسانات کا شکر ادا کرتا
رہوں۔ اور اس (بات) کی توفیق دے
کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی
ہو، اور میری اولاد میں نیکبختی پیدا کر (کہ)
میرے لئے (موجبِ راحت ہو) میں (اپنی
تمام حاجتوں میں) تیری طرف رجوع
لاتا ہوں، اور میں تیرے فرمانبردار
بندوں میں ہوں۔ یہی لوگ ہیں کہ (اور)
جنتیوں کے (شمول) میں ہم ان کے نیک
عملوں کو قبول فرمائیں گے اور اُن کی
خطاؤں سے درگذر کریں گے، وعدہ سچا جو
(دنیا میں) اُن سے کیا جاتا تھا (یہ اس

Marfat.com

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

آیت کی تعمیل ہے) اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر اُف ہے کیا تم مجھے یہ خبر دیتے ہو کہ (مرے پیچھے) میں (دوبارہ زندہ کرکے قبر سے) نکالا جاؤں گا۔ حالانکہ مجھ سے پہلے (کتنی) اُمتیں گذر گئیں (اور کسی کو مرکر جیتے نہ دیکھا) اور (ماں باپ کا حال یہ ہے کہ) خدا کی دُہائی دیتے ہیں (اور بیٹے سے کہتے ہیں) کہ تیرا جائے ناس ایمان لا بیشک اللہ کا وعدہ (قیامت) برحق ہے تو (یہ انکی) جواب دیتا ہے کہ یہ تو نرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ جنّات کی اور آدمیوں کی (دوسری) اُمتیں جو ان سے پہلے ہو گذری ہیں اِن (کے شمول) میں یہ بھی وعدۂ عذاب کے مستحق ٹھیرے۔ وہ لوگ (اپنی بدکرداریوں کی وجہ سے) برباد ہونے والے ہی تھے سو ہو رہے۔

(سورۂ احقاف۔ رکوع دوم آیت ۱۵-۲۰)

۱۲۵- سالت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اَیُّ الاعمال احبُّ الی اللّٰہ عزوجل قال الصّلوٰۃ علیٰ وقتھا قلتُ ثم

۱۲۵- میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یارسول اللہ خدا تعالیٰ کے نزدیک کون سے اعمال محبوب تر ہیں فرمایا کہ وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے عرض کیا پھر اسکے بعد

Marfat.com

ایّ قال ثم برّ الوالدین
قلتُ ثم ایّ قال ثم
الجهاد فی سبیل اللّٰه۔

کونسا فرمایا کہ ماں باپ کیساتھ بھلائی کرنا
میں نے پھر عرض کیا اس کے بعد کونسا
فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

۱۲۶۔ (عن عبد اللّٰه بن عمرؓ)
رضی الرّبّ فی رضی
الوالد وسخط الرب
فی سخط الوالد۔
(مشکوٰۃ۔ عن عبد اللہ بن عمرؓ)

۱۲۶۔ خدا کی رضامندی باپ کی
رضامندی کیساتھ وابستہ ہے اور خدا
تعالیٰ کا غصہ باپ کے غصہ کیساتھ ہے یعنی
ماں باپ راضی ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ بھی
راضی ہوتا ہے والدین ناراض ہوتے
ہیں تو خدا بھی ناراض ہوتا ہے۔

۱۲۷۔ قیل یا رسول اللّٰه
من ابرّ فقال امّك
قال ثم من، قال امّك
قال ثم من قال امّك
قال ثم من قال اباك

۱۲۷۔ دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ
میں کس کے ساتھ بھلائی کروں آپ نے
فرمایا کہ اپنی ماں کیساتھ اس نے عرض کیا کہ
پھر کس کے ساتھ آپ نے فرمایا کہ ماں کے
ساتھ اس نے کہا پھر کس کے ساتھ آپ نے فرمایا
ماں کے ساتھ اس نے کہا پھر کس کے ساتھ تو آپ نے فرمایا باپ کے ساتھ۔

۱۲۸۔ قال رسول اللّٰه صلی
اللّٰه علیه وسلم الا ابئکم
باکبر الکبائر ثلثا قالوا
بلی یا رسول اللّٰه۔ قال

۱۲۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے تین دفعہ فرمایا۔ کہ کیا میں تم کو سب
سے بڑے تین گناہوں کو نہ بتادوں لوگوں
نے عرض کیا بیشک فرمایا کہ دوسرے

Marfat.com

الاشراك بالله وعقوق
الوالدين وجلس
وكان متكئًا فلا
وقول الزور مازال
يكررها حتى قلت ليته
سكت۔

(ادب مفرد عن عبد الرحمٰن بن ابی بکر)

۱۲۹۔ (عن ابی الدرداء رض)
قال اوصانی رسول الله
صلی الله علیه وسلم
بتسع۔ لا تشرك بالله و
ان قطعت او حرقت و
لا تترکن الصلوٰة المکتوبة
متعمدًا او من ترکها
متعمدًا برئت منه
الذمة ولا تشربن الخمر
فانها مفتاح کل شر
واطع والدیك وان
امراك ان تخرج من

کو اللہ کا شریک کرنا، اور والدین کی نافرما
کرنی اور تکیہ لگائے ہوئے تجھے اٹھ کر بیٹھ
کہ خبردار ہو مکر کی بات نکرنا۔ مکر کی بات
نکرنا۔ یہی فرماتے رہے یہاں تک کہ میں نے
آپنے دل میں کہا کاش آپ خاموشی اختیا
فرمائیں (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مکار
ان سے زیادہ بری ہے۔)

۱۲۹۔ ابو درداء رض کہتے ہیں کہ رسو
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نو باتوں کی مجھ
وصیت کی ہے۔ اللہ کے ساتھ دوسرے
شریک نکرو اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے
یا جلائے جاؤ اور نماز فرض کو دانستہ تر
نکرنا جو جان بوجھ کر نماز ترک کرتا ہے ا
اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری اٹھ جاتی
اور ہرگز شراب نہ پینا کہ یہ ہر برائی کی کنج
ہے اور اپنے والدین کی اطاعت کر
اگر وہ یہ حکم دیں کہ اپنے تمام دنیوی س
سامان کو چھوڑ دو تو اس کی بھی تعمی
اور اہل حکومت سے نہ جھگڑو اگرچہ

Marfat.com

دنیاك فاخرج لهما ولا تنازعن ولاة الامر و ان رایت انك احق ولا تفر رمن الزحف وان هلكت وفررت اصحابك و انفق من طولك علی اهلك ولا ترفع عصاك عن اهلك و اخفهم فی الله عز وجل۔

معلوم ہو کہ تم ہی حق پر ہو، اور لڑائی میں فرار اختیار نکرو اگرچہ تمہارے اکثر ساتھی ہلاک ہو جائیں، اور اپنی کمائی میں سے اپنے اہل وعیال پر خرچ کرو اور اپنے اہل وعیال سے اپنا رعب مت اٹھاؤ اور اُن کو اللہ کا خوف دلاتے رہو۔

۱۳۰- جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال جئت ابایعك علی الهجرة و تركت ابوی یبكیان قال ارجع الیهما واضحكهما كما ابكیتهما۔

(ادب مفرد۔ عن عبداللہ بن عمرؓ)

۱۳۰- ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا کہ میں اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ ہجرت پر آپ سے بیعت کروں اور میں اپنے والدین کو روتے ہوئے چھوڑ آیا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے والدین کے پاس واپس جاؤ اور جس طرح ان کو رلایا ہے، اسی طرح ان کو خوش کرو یعنی بدون اُن کی اجازت کے ہجرت مت اختیار کرو۔

۱۳۱- قال النبی صلی الله علیه وسلم من بر والدیه طوبیٰ

۱۳۱- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے والدین کے ساتھ

Marfat.com

له زاد الله عز وجل فی عمرہ۔ (عن سہل رض)

بھلائی کرے اس کے لئے خوبی ہے اور خدا تعالیٰ اُس کی عمر میں برکت دے

۱۳۲- قال النبی صلی الله علیه وسلم من الکبائر ان یشتم الرجل والدیه قالوا کیف یشتم قال یشتم الرجل فیشتم اباه وامه۔ (عن ابن عمر)

۱۳۲- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے ماں باپ کو گالیاں دینا بڑے گناہوں میں سے ہے لوگوں نے عرض کیا کہ اپنے والدین کو کیسے کوئی گالی دیسکتا ہے آپنے فرمایا اس طرح کہ وہ دوسرے کے والد کو گالیاں دیتا ہے اور وہ اسکے ماں باپ کو گالیاں دیتا ہے (گویا اُس نے خود اپنے ماں باپ کو گالی دی)

۱۳۳- قال النبی صلی الله علیه وسلم ثلاث دعوات مستجابات لهن لا شک فیهن دعوة المظلوم ودعوة المسافر ودعوة الوالدین ولده

۱۳۳- نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ تین آدمیوں کے دعا کے قبول ہونے میں کوئی شک نہیں ایک مظلوم کی دعا ظالم کے حق میں دوسری مسافر کی تیسرے والدین کی جو اولاد کے حق میں ہو۔

۱۳۴- ان ابا هریرة رض ابصر رجلین فقال لاحدهما ما هذا منک فقال ابی فقال لا تسمه باسمه ولا تمش

۱۳۴- ابوہریرہ رض نے دو آدمیوں کو دیکھا اور ایک سے دریافت کیا کہ یہ تمہارا کیا ہوتا ہے اُسنے کہا کہ میرے والد ہیں۔ ابوہریرہ رض نے فرمایا۔ نہ

Marfat.com

امامہ ولا تجلس قبلہ
(ادب مفرد)

نام لیکر آواز نہ دو اور نہ اُن سے آگے چلو
اور نہ اُن سے پہلے بیٹھو یعنی تعظیم و تکریم
سے اُن کے ساتھ پیش آؤ۔

۱۳۵۔ حدیث اسید رضؓ انہ سمع ابیہ یحدث القوم قال کنا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال رجل یا رسول اللہ ھل بقی من برالوی شیٔ بعد موتھما ابرّھما قال نعم خصال اربع الدعاء لھما والاستغفار لھما وانفاذ عھدھما واکرام صدیقھما وصلۃ الرحم التی لا رحم لک الا من قبلھما۔

۱۳۵۔ اُسید رضؓ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے سُنا ہے وہ لوگوں سے حدیثیں بیان کرتے تھے کہ ہم نبی اکرم صلعم کے پاس حاضر تھے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کوئی بھلائی ایسی بھی باقی ہے جو والدین کیساتھ ان کے مرنیکے بعد کی جاوے آپ نے فرمایا کہ ہاں چار قسم کی بھلائی ہو سکتی ہے۔ اوّل ان کیلئے دعا و استغفار کرنا۔ دوم اُن کے عہد کو پورا کرنا۔ سوم اُن کے احباب کی تعظیم و تکریم کرنا۔ چہارم صلۂ رحم کرنا کہ تمام ذوی الارحام انھیں کی طرف سے ہیں۔

۱۳۶۔ عن ابن عمرؓ مرّ اعرابی فی سفر فکان ابو الاعرابی صدیقا لعمر رضی اللہ عنہ فقال الاعرابی الست ابن

۱۳۶۔ عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی سفر میں اُن سے ملا جس کا باپ حضرت عمرؓ کا دوست تھا اعرابی نے پوچھا کہ آپ فلاں شخص کے فرزند

فلان قال بلیٰ قام له ابن عمر رض بحمار کان یستعقب ونزع عمامته عن راسه فاعطاه فقال بعض من معه اما یکیفه درهمان فقال قال النبی صلعم احفظ ودّ ابیك لا تقطعه فیطفئ الله نورك۔

ہیں؟ ابن عمر رض نے کہا بیشک اور یار برداری کا گدھا اُس کو دیا اور عمامہ بھی اپنے سر سے اُتار کر اُسے عطا کیا اُن کے ہمراہیوں میں سے کسی نے کہا کہ کیا اس کو دو درم دینے کافی نہیں تھے ابن عمر نے کہا کہ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ اپنے باپ کی محبت کو قائم رکھو قطع نہ کرو ورنہ اللہ تعالیٰ اپنا نور بجھا کر لیگا۔

۱۳۷- عن ابن عمر عن رسول الله صلعم قال ان ابر البران یصل الرجل اهل ودّ ابیه (ادب المفرد)

۱۳۷- ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ سب سے بہتر بھلائی یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے احباب کے ساتھ بھلائی اور نیکی سے پیش آئے۔

۱۳۸- عن ابی موسیٰ۔ قال لعن رسول الله صلعم من فرق بین الوالد والولد وبین الاخ وبین اخیه (خیر المواعظ)

۱۳۸- ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر لعنت کی ہے جو باپ میں اور اس کی اولاد میں اور بھائیوں بھائیوں میں تفرقہ یا جدائی پیدا کردے۔

۱۳۹- عن ابی ذر رض۔ سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم

۱۳۹- ابو ذر رض کہتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے

Marfat.com

یقول من فرق بین والدۃ و ولدھا فرق اللہ بینہ وبین احبتہ یوم القیٰمۃ۔ (عن ابی ذر رض)

ہوئے سُنا ہے کہ جو شخص ماں میں اور اس کی اولاد میں جدائی ڈالے گا خدا تعالیٰ قیامت کے روز اس میں اور اس کے احباب میں تفرقہ ڈالے گا۔

۱۴۰۔ عن سعد ابن ابی وقاص و ابی بکرۃ رض۔ قالا قال رسول اللہ صلعم من ادعی الی غیر ابیہ وھو یعلم فالجنۃ علیہ حرام (مشکوٰۃ)

۱۴۰۔ سعد بن ابی وقاص اور ابی بکرہ رض کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دیدہ و دانستہ اپنے باپ کے سوا دوسرے کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کرے جنت اُس پر حرام ہے۔

۱۴۱۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ترغبوا عن اباکم فمن رغب عن ابیہ فقد کفر (مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ رض)

۱۴۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے آباء اجداد سے بے پروائی نکرو جو شخص اپنے باپ سے بے پروائی اختیار کرتا ہے ناشکری کرتا ہے۔

۱۴۲۔ ان رجلا اتی النبی صلعم فقال ان لی مالا وان والدی یحتاج الی مالی قال انت ومالک لوالدک ان اولادکم من اطیب کسبکم کلوا من کسب اولادکم۔

۱۴۲۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے پاس مال ہے اور میرے باپ کو میرے مال کی ضرورت ہے۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تم اور تمہارا مال اپنے والدین کے لئے ہو بیشک

Marfat.com

(مشکوٰۃ۔ عن عمرو بن شعیبؓ)

تمہاری اولاد تمہاری بہترین اور پاکیزہ کمائی میں سے ہیں۔ تم اپنی اولاد کی کمائی سے بے تکلف کھاؤ پیو۔

۱۴۳۔ ان امرأۃ قالت یارسول اللہ ان ابنی ھذا کان بطنی لہ وعاء وثدیی لہ سقاء وحجری لہ حواء وان اباہ طلقنی وارادان ینزعہ منی فقال رسول اللہ صلعم انت احق بہ مالم تنکحی۔

(مشکوٰۃ۔ عن عمرو بن شعیبؓ)

۱۴۳۔ ایک عورت نے عرض کیا یارسول اللہ یہ میرا بیٹا ہے۔ کہ میرا شکم اُس کا ٹھکانا تھا میرے پستان سے وہ سیراب ہوتا تھا اور میری گود اُسکی قرارگاہ تھی۔ اب اُس کے باپ نے مجھے طلاق دیدی ہے۔ اور اس کو مجھ سے چھین لینا چاہتا ہے۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تو اُسکی زیادہ مستحق ہے جب تک کہ دوسرا نکاح نکرے۔

بَابُ الْحَلَالِ وَالْحَرَام

۱۴۴۔ یٰاَیُّھَا النَّاسُ کُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا

۱۴۴۔ لوگو زمین میں جو چیز حلال طیب قسم کی ہے اُس میں سے (جو چاہو بے تامل) کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو۔ وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے وہ تمہیں بدی اور بیحیائی ہی (کے کام کرنے) کہیگا اور یہ چاہیگا کہ (اپنی طرف سے) بے

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ

(سورۂ بقرہ رکوع ۲۱-آیت ۱۶۸ و ۱۶۹)

۱۴۵- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝

(سورۂ بقرہ رکوع ۲۱)

۱۴۶- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

(سورۂ مائدہ - رکوع ۱۲- آیت ۹۰)

۱۴۷- قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۂ مائدہ - رکوع ۱۳- آیت ۱۰۳)

سمجھے بوجھے خدا پر بہتان باندھو۔

۱۴۵- اے مسلمانو ہم نے جو تمکو رزق دے رکھا ہے (اُس کو بے تامل) کھاؤ اور اگر تم اللہ ہی کی بندگی کا دم بھرتے ہو تو اس کا شکر (بھی) کرتے رہو۔

۱۴۶- اے مسلمانو خدا نے جو ستھری چیزیں تمہارے لئے حلال کر دی ہیں ان کو (اپنے اوپر) حرام نکرو۔ اور حد سے (بھی) نہ بڑھو (کیونکہ) اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور خدا نے جو تم کو حلال ستھری روزی دی ہے اس کو (بے تامل) کھاؤ۔ اور جس خدا پر تمہارا ایمان ہے اس سے ڈرتے رہو۔

۱۴۷- (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ گندی (یعنی حرام) اور ستھری (یعنی حلال چیز درجے میں) برابر نہیں ہو سکتی۔ اگرچہ گندی چیز کی بہتات تم کو بھلی (ہی کیوں نہ) لگے۔ تو اے عقلمندو! خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۱۴۸- وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي
الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝
(سورۂ اعراف - رکوع اوّل - آیت ۱۰)

۱۴۸- اور (اے بنی آدم) ہم نے تم کو زمین
میں (رہنے اور اس میں تصرف کرنے کیلئے
جگہ دی - اور اُس میں تمہارے لئے زندگی
کے سامان مہیا کئے (مگر) تم بہت ہی
شکر کرتے رہو-

۱۴۹- فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا
نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ
تَعْبُدُوْنَ ۝ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ
الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ
وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَا تَقُوْلُوْا
لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ
هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ
لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى
اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ
(سورۂ نحل - رکوع ۱۵ - آیت ۱۱۴-۱۱۵)

۱۴۹- تو (مسلمانو) خدا نے جو تم کو حلال
طیّب روزی دی ہے اُس کو (بے تامل) کھاؤ
اور اگر تم اللہ ہی کی فرمانبرداری کا دم بھرتے
ہو تو اس کی نعمت کا شکر (بھی) کرو- اُس نے
تو تم پر بس مُردار کو حرام کیا ہے اور خون کو
اور سور کے گوشت کو اور اُس (جانور) کو جسے
خدا کے سوا کسی اور کی تعظیم اور اس کے تقرب
کیلئے (حلال اور) نامزد کیا جائے، پھر جو شخص
(بھوک) سے بیقرار ہو کر (اور) نہ (تو حکم خدا سے)
سرتابی کرنیوالا (ہو) اور نہ (حدِ ضرورت سے)
تجاوز کرنے والا (اور مجبور ہو کر کوئی حرام چیز کھا لے)
تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے، اور جھوٹ
مُوٹ جو کچھ تمہاری زبان پر آیا (بے سوچے
سمجھے) نہ پکا دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور

Marfat.com

حرام کہ (اس بکواس سے) لگو خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے، جو لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کو (کبھی) فلاح ہوتی نہیں۔

۱۵۰- یٰٓاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ط (سورۂ مومنون۔ رکوع ۴)

۱۵۰- اے رسولو۔ پاک اور ستھری (یعنی حلال) چیزوں میں سے کھاؤ۔ اور اچھے اچھے کام کرو۔

۱۵۱[1]- قال النبی صلعم طلب الحلال فریضۃ علی کل مسلم۔ (احیاء العلوم)

۱۵۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حلال روزی کا تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

۱۵۲- من اکل الحلال اربعین یوماً نور اللہ قلبہ واجری ینابیع الحکمۃ من قلبہ علی لسانہ (احیاء العلوم)

۱۵۲- جو شخص چالیس روز حلال کی روزی کھائے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منور کر دیتا ہے اور حکمت کے چشمے اس کے دل سے زبان کی طرف جاری ہو جاتے ہیں۔

۱۵۳- لا یدخل الجنۃ لحم نبت من السحت وکل لحم نبت من السحت فالنار اولی بہ (مشکوٰۃ۔ عن جابرؓ)

۱۵۳- جو گوشت مالِ حرام سے پیدا ہوا ہے وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ اور جو گوشت حرام کے مال (یعنی اس مال سے جو چوری رشوت دغا وغیرہ سے حاصل کیا گیا ہو) سے

---

[1] یعنی جس طرح نماز روزہ فرض ہے اسی طرح قوت لایموت اپنی کوشش اور محنت اور جائز ذریعوں سے پیدا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اور طلب کے لفظ سے صاف ظاہر ہے کہ معاش کیلئے خود جدّ و جہد کرنا ضروری ہے۔ دوسرے پر بھروسہ کرنا نہیں چاہئے۔ ۱۲۔ مؤلف۔

Marfat.com

پیدا ہوا ہو اُس کے لئے آگ ہی بہتر ہے

۱۵۴- لا یبلغ المومن درجۃ المتقین حتی یدع مالا باس بہ مخافۃ مما باس بہ۔

۱۵۴- کوئی مسلمان متقیوں کے درجہ پر نہیں پہنچ سکتا جبتک برائی کے خوف سے مشتبہ چیز کو بھی نہ چھوڑ دے۔

۱۵۵- لا یدخل الجنۃ لحم غذی بالحرام (مشکوٰۃ عن ابی بکر)

۱۵۵- وہ گوشت جنت میں داخل نہ ہوگا جس کو مالِ حرام سے غذا دی گئی ہو

۱۵۶- الحلال بیّن والحرام بیّن وبینھما امور مشتبھات لا یعلمھا کثیر من الناس فمن اتقی الشبھات فقد استبرأ لعرضہ ودینہ ومن وقع الشبھات وقع الحرام کالراعی حول الحمی یوشک ان یقع فیہ۔

۱۵۶- حلال بھی ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے اور ان کے درمیان میں مشتبہ چیزیں ہیں جنسے اکثر لوگ ناواقف ہیں جس نے مشتبہ چیزوں سے پرہیز کیا اُس نے اپنی عزت اور مذہب کو بری کر لیا اور جو مشتبہات میں پڑ گیا وہ قریب حرام کے پہونچ گیا اس کی مثال خندق پر چرانیوالے کی سی ہے جسکو ہر وقت اُس میں گرنیکا خوف رہتا ہے۔

۱۵۷- لا تاکل الا طعام تقی ولا یاکل طعامک الا تقی۔

۱۵۷- متقی کے سوا دوسرے کا کھانا نہ کھانا چاہیئے اور نہ تمہارا کھانا سوائے متقی کے دوسرا شخص کھائے[1]

---

[1] یعنی جو لوگ ناجائز طریقے سے روزی کماتے ہیں اور رشوت و غارتگری اور بدکاری کی کمائی سے رزق حاصل کرتے ہیں وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے ۱۲۔ [2] یعنی جس کی نسبت گمان ہو کہ اس کی روزی حلال کی ہے اس کے ہاں کا کھانا اور جسکی نسبت مناہی سے بچنے کا گمان ہو اُسی کو کھلانا چاہیئے ۱۲۔

Marfat.com

بَابُ الْحِلْمِ

۱۵۸- وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

(سورۂ آل عمران - رکوع ۱۴)

۱۵۸- اور اپنے پروردگار کی مغفرت کی اور جنت کی طرف لپکو جس کا پھیلاؤ (اتنا بڑا ہے) جیسے زمین اور آسمان کا پھیلاؤ سجی سجائی، اُن پرہیزگاروں کے لئے تیار ہے جو خوشحالی اور تنگدستی (دونوں حالتوں) میں (خدا کے نام پر) خرچ کرتے ہیں، اور غصہ کو روکتے ہیں، اور لوگوں (کے قصوروں) سے درگذر کرتے ہیں۔ اور (لوگوں کے ساتھ) نیکی کرنے والوں کو اللہ دوست رکھتا ہے۔

۱۵۹- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاشج بن قیس ان فیک لخصلتین یحبھما اللہ الحلم والاناءۃ (مشکوۃ عن ابی سعید)

۱۵۹- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشج بن قیس کو فرمایا کہ تجھ میں دو صفات ایسی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔ بردباری - اور سوچ سمجھ کر کام کرنا۔

۱۶۰- قال رسول اللہ صلعم لا حلیم الا ذوعثرۃ ولا حکیم الا ذوتجربۃ۔

۱۶۰- حلیم وہی ہے جس پر سختی گذر چکی ہے (اور اس پر صبر کیا ہے) اور حکیم وہ ہے جو تجربہ رکھتا ہو۔

۱۶۱- ما اعز الله بجهل قط ولا اذل بحلم قط ولا نقصت صدقة من مال قط۔ (ایضاً عن ابی امامۃ)

۱۶۱- خدا تعالیٰ جہالت کے سبب سے کسی کو عزت نہیں دیتا۔ اور نہ حلم کی وجہ سے کسی کو ذلت دیتا ہے اور نہ صدقہ کبھی مال کو کم کرتا ہے۔

۱۶۲- الاناءۃ خیر الا فی العمل الصالح۔ (عن جابرؓ)

۱۶۲- سوائے نیک کاموں کے اور جلد امور میں تامل کرنا بہتر ہے۔

۱۶۳- من کظم غیظہ وھو یقدر علی ان ینتصر دعاہ اللہ علی رؤس الخلائق حتی یخیرہ فی الحور العین ایتھن شاء ومن ترک ان یلبس صالح الثیاب وھو یقدر علیہ تواضعا للہ دعاہ اللہ علی رؤس الخلائق حتی یخیرہ فی حلل الایمان ایتھن شاء (کے)

۱۶۳- جو شخص غصّے کو ایسی حالت میں روکے جبکہ اُس کو انتقام لینے کی قدرت حاصل ہو تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام مخلوق کے سامنے اس کو طلب فرمائیگا۔ اور اُس کو یہ اجازت دے گا کہ حور عین میں سے جس کو وہ چاہے پسند کرلے اور جو شخص عمدہ لباس پہننے کی قدرت رکھتا ہو اور خالصۃً للہ محض تواضع کے لئے ترک کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز تمام مخلوق کے سامنے اس کو طلب فرمائے گا اور یہ اجازت دیگا کہ حلّہائے ایمان میں سے جو چاہے پسند کرلے۔

Marfat.com

۱۶۴- من کف غضبه کف الله عنه عذابه ومن اعتذر الی ربه قبل الله منه عذره ومن خزن لسانه ستر الله عورته۔ (ر ۵)

۱۶۴- جو شخص اپنے غصے کو روکے گا خدا تعالیٰ اُس سے اپنے عذاب کو روکے گا اور جو اپنے رب کے سامنے عذر کریگا خدا تعالیٰ اُس کا عذر قبول کریگا اور جو شخص اپنی زبان روکے گا خدا تعالیٰ اس کی عیب پوشی کرے گا۔

بَابُ الحَیَاءِ

۱۶۵- قال النبی صلعم الحیاء من الایمان والایمان مع الجنة والبذاء من الجفاء والجفاء فی النار۔ (مشکوٰة عن ابی بکرؓ)

۱۶۵- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا یعنی شرم ایمان کی علامت ہے اور ایمان جنت کا ذریعہ ہے۔ اور بیحیائی گندگی ہے اور گندگی دوزخ کا موجب ہے۔

۱۶۶- قال رسول الله صلعم الحیاء لا یاتی الا بخیر وفی روایة الحیاء خیر کله۔ (مشکوٰة عن عمران بن حصین)

۱۶۶- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حیا سے صرف بھلائی ہی حاصل ہوتی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ حیا میں بالکل خیر ہی خیر ہے۔

Marfat.com

۱۶۷- قال النبی صلعم الایمان بضع وستون او بضع وسبعون شعبة افضلها لا الٰہ الا اللّٰہ واد ناها اماطة الاذی عن الطریق والحیاء شعبة من الایمان۔

۱۶۷- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایمان کی ساٹھ یا ستر سے کچھ شاخیں ہیں اُن میں سب سے افضل ہے لا الٰہ الا اللہ سب سے ادنیٰ ہے راستے میں سے تکلیف کا رفع کرنا اور شرم بھی ایک شعبہ ہے ایمان کا۔

۱۶۸- قال رسول اللہ صلعم کان الفحش فی شیٔ الا شانہ و ما کان الحیاء فی شیٔ الا زانہ (مشکوٰۃ - عن انس رض)

۱۶۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ فحش جس چیز میں ہوتا ہے عیب لگاتا ہے اور حیا جس چیز میں ہو اُس کی زینت بڑھاتی ہے۔

۱۶۹- قال النبی صلعم ان مما ادرک الناس من کلام النبوة اذا لم تستحی فاصنع ما شئت (مشکوٰۃ - عن ابی مسعود)

۱۶۹- نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ نبوت میں سے جو کچھ لوگوں نے پایا وہ یہ ہے کہ جب تم میں حیا نہ رہے تو جو چاہے سو کرو۔

۱۷۰- عن الشیخ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان فیک لخلقین یحبھما اللہ قلت وما ھما یا رسول اللہ قال الحلم والحیاء قلت قدیماً کان ام حدیثاً

۱۷۰- شیخ کہتے ہیں کہ نبی اکرم نے مجھ سے فرمایا کہ تم میں دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے میں نے کہا یا رسول اللہ وہ دونوں کونسی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ حلم اور حیا

Marfat.com

قال قد بما قلت الحمد لله الذی جبلنی علی خلقین احبهما الله۔

(ادب مفرد۔ عن اشج)

عرض کیا کہ یہ عادتیں پہلے سے مجھ میں تھیں یا اب پیدا ہو گئیں۔ آپ نے فرمایا قدیم سے۔ میں نے کہا خدا کا شکر ہے جس نے مجھ کو ایسے خصائل پر پیدا کیا جنھیں وہ پسند کرتا ہے۔

۱۷۱۔ کان رسول الله صلعم اشد حیاءً من العذراء فی خدرها وکان اذا کرہ شیئًا عرفناہ فی جبهه۔

(ادب المفرد)

۱۷۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی سے بھی (جو پردہ نشینی کی حالت میں ہو) زیادہ باحیا تھے اور جب وہ کسی امر کو ناپسند کرتے تھے تو ہم ان کے بشرے سے معلوم کر لیتے تھے۔

بَابُ الْخَادِمِ

۱۷۲۔ عن انس رض قال قدم رسول الله صلعم المدینة ولیس له خادم فاخذ ابو طلحة بیدی فانطلق بی حتی ادخلنی علی النبی صلعم فقال یا نبی الله ان انسا غلام کیس لبیب فلیخدمك قال فخدمته

۱۷۲۔ انس رض کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو ان کے پاس کوئی خادم نہیں تھا۔ ابو طلحہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ صلعم کی خدمت میں پیش کیا اور کہا یا نبی اللہ انس ہوشیار لڑکا ہے آپ کی خدمت کرے گا۔ انس رض کہتے ہیں کہ میں نے سفر حضر میں یوم تشریف آوری

Marfat.com

فی السفر والحضر مقدمۃ
المدینۃ حتیٰ توفی صلی اللہ
علیہ وسلم ماقال لی لشیٔ
صنعتہ لم صنعت ھذا او
لا قال لی لشیٔ لم اصنعہ
الا صنعت ھذا۔

مدینہ منورہ سے روزِ وفات تک رسول
اللہ صلعم کی خدمت کی، اگر میں نے کوئی کام
کیا تو کبھی یہ نہیں فرمایا کہ کیوں کیا اور اگر کوئی
کام نہیں کیا تو یہ نہیں فرمایا کہ یہ کس لئے
نہیں کیا۔

۱۷۳۔ قال النبی صلعم اذا ضرب
احدکم خادمہ فلیجتنب الوجہ
(ادب مفرد عن ابی ہریرہ)

۱۷۳۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ جب
تم میں سے کوئی شخص اپنے خادم کو تنبیہ کرے
تو چاہیئے کہ چہرے پر نہ مارے۔

۱۷۴۔ قال رسول اللہ صلعم من
ضرب ضربا ظلما اقتص منہ
یوم القیمۃ۔

۱۷۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو ظلم سے مارے گا
قیامت کے دن اُس سے عوض لیا جاویگا

۱۷۵۔ اعینوا العامل من عملہ
فان عامل اللہ لا یخیب یعنی
الخادم۔

۱۷۵۔ کام کرنے والے کی اُس
کام میں مدد کرو اس لئے کہ اللہ کا کام
والا (یعنی خادم) محروم نہیں ہوتا۔

۱۷۶۔ عن المقدام انہ سمع
النبی صلعم یقول ما اطعمت
نفسک فھو صدقۃ وما
اطعمت ولدک وزوجتک

۱۷۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو
ہوئے مقدام نے سُنا ہے کہ جو کچھ تم خود
وہ صدقہ ہے۔ اور جو اپنے اہل وعیال
خادم کو کھلاؤ وہ بھی صدقہ ہے۔

وخادمك فهو صدقة (ادب مفرد)

۱۷۷- اخبر الزبير- انه سمع يسئل جابر عن خاده الرجل اذا كفاه المشقة والحرّ امر النبي صلعم ان يدعوه قال نعم فان كره احدكم ان يطعم معه فليطعمه اكلة في يده (ادب مفرد)

۱۷۷- زبیر بیان کرتے ہیں کہ جابر سے پوچھا گیا کہ جب خدمتگار محنت کر چکے اور گرمی برداشت کر چکے تو رسول اللہ نے حکم کیا ہے کہ اُس کو چھوڑ دو یعنی آرام دو۔ جابرؓ نے کہا ہاں اگر تم کوئی خادم کے ساتھ کھانے کو بُرا سمجھو تو ایک لقمہ اُس کے ہاتھ میں دیدو۔

۱۷۸- عن ابی هريرة رض قال النبي صلعم اذا جاء احدكم خادمه بطعامه فليجلسه فان لم يقبل فليناوله منه۔

۱۷۸- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا خدمتگار کھانا لائے تو اُس کو بھی اپنے ساتھ کھانے کے لئے بٹھا لینا چاہیئے۔ اگر وہ اسے قبول نکرے تو اُس میں سے کچھ اسے دیدینا چاہیئے۔

۱۷۹- جاء رجل الى النبي صلعم فقال يا رسول الله كم نعفو عن الخادم فسكت ثم اعاد عليه الكلام فصمت فلما كانت الثالثة قال اعفوا عنه كل يوم سبعين مرة

۱۷۹- ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ یا رسول اللہ خادموں سے کہاں تک درگذر کرنا چاہیئے رسول اللہ صلعم خاموش ہو گئے اس نے پھر سوال کیا تب بھی ساکت رہے جب تیسری دفعہ اُس نے کہا آپ نے

(عبداللہ بن عمر۔ خیر المواعظ)

۱۸۰- قال ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم من قذف مملوکہ بریئاً ممن قال لہ اقام اللہ علیہ الحد یوم القیٰمۃ الا ان یکون کما قال۔ (ترمذی عن ابی ہریرہ رض)

فرمایا کہ ہر روز ستّر مرتبہ معاف کرنا چاہیئے

۱۸۰- ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو ایسے امر کی تہمت لگائے جو اُس میں نہیں ہے۔ قیامت کے روز خدا تعالیٰ اُس پر حد قائم کرے گا بجز اُس کے کہ وہ ایسا ہی ہو جیسا کہ کہا ہے۔

۱۸۱- رایت اباذر رضؓ و علیہ حلۃ و علی غلامہ حلۃ فسالناہ عن ذلک فقال انی سابیت رجلا فشکانی الی النبی صلعم فقال لی النبی صلعم عیرتہ بامہ قلت نعم ثم قال ان اخوانکم خولکم جعلھم اللہ تحت ایدیکم فمن کان اخوہ تحت یدیہ فلیطعمہ مما یاکل ولیلبسہ مما یلبس ولا تکلفوھم ما یغلبھم فان کلفتموھم

۱۸۱- میں نے ابوذر رضؓ کو دیکھا کہ خود بھی ریشمی چادر اوڑھے ہوئے تھے اور ان کا غلام بھی ریشمی چادر اوڑھے ہوئے تھا ہم نے سبب پوچھا تو کہا کہ میں نے ایک شخص سے گالم گلوچ کی۔ اُس نے رسول اللہ صلعم سے شکایت کی۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ کیا تم نے اُس کو ماں کا عیب لگایا۔ میں نے کہا بیشک۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارے خادم تمہارے بھائی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے ان کو تمہارے ماتحت کر دیا ہے پس جس کا بھائی اُس کے ماتحت ہو تو جو کھانا خود کھائے اُس میں سے اُسے کھلائے اور جو کپڑا خود پہنے وہی

ا یغلبهم فاعینو

اسے پہنائے۔ اور ایسی مشقت نہ لے جو اس کی طاقت سے زائد نہ ہو اور اگر اسکی طاقت سے زائد کام ہے۔ تو اس میں ان کی مدد کرے۔

بَابُ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

۱۸۲- يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ط قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ط۔

(سورۂ بقرہ رکوع ۲۷- آیت ۲۱۹)

۱۸۲- اے (اے پیغمبر لوگ) تم سے شراب اور جوئے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تو (ان لوگوں سے) کہدو کہ دونوں (چیزوں) میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے (کچھ) فائدے بھی ہیں مگر ان کے فائدے سے اُن کا گناہ (اور نقصان) بڑھ کر ہے۔

۱۸۳- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ

۱۸۳- اے مسلمانو! شراب اور جوا اور بُت اور پانسے (ان میں کا ہر ایک کام) تو بس ناپاک شیطانی کام ہے تو اِس سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو بس یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کی وجہ سے تمہارے آپس میں دشمنی اور بُغض ڈلوا دے اور تم کو یاد الٰہی سے اور نماز سے باز رکھے تو کیا (شیطان

Marfat.com

وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ
اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
مُّنْتَهُوْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا
عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

(سورۃ مائدہ رکوع ۱۲)

کے ممکر پر اطلاع پائے پیچھے اب بھی)
آؤ گے (یا نہیں) اور اللہ کا حکم مانو
رسول کا حکم مانو اور (نافرمانی سے)
رہو۔ اس پر بھی اگر تم (حکم خدا سے)
بیٹھو گے تو جانے رہو کہ ہمارے رسو
ذمہ تو (ہمارے حکموں کا) صاف
پہنچا دینا ہے اور بس۔

۱۸۴- قال رسول اللہ صلعم
کُل مُسکر خمر و کل مُسکر حرام
ومن شرب الخمر فی الدنیا فمات
وھو یُدمنھا ولم یتب
لم یشربھا فی الاخرۃ۔

(خبر المواعظ عن ابن عمر)

۱۸۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ
فرمایا کہ ہر نشہ لانے والی چیز خمر ہے
ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے جو شخص
میں شراب سے دائم الخمر ہونے کی
میں بغیر توبہ کئے مر جائے تو قیامت
اسے نہ پیئے گا۔

۱۸۵- عن جابر رض ان رسول
اللہ صلعم قال ما اسکر کثیرہ
فقلیلہ حرام۔

۱۸۵- جابر رض سے روایت ہے
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس
زیادہ پینے سے نشہ ہوتا ہو اُس کا
پینا بھی حرام ہے۔

۱۸۶- عن عائشۃ رض عن رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما

۱۸۶- حضرت عائشہ رض رسول
صلعم سے بیان کرتی ہیں جو چیز

اسکر منہ الفرق فملاء الکف منہ حرام

۱۸۷- قال رسول اللہ صلعم لعن اللہ الخمر وشاربہا وساقیہا وبایعہا ومبتاعہا وعاصرہا ومعتصرہا وحاملہا والمحمولۃ الیہا۔

(خیر المواعظ عن ابن عمرؓ)

۱۸۸- ان طارق بن سویدؓ سال النبی صلعم عن الخمر فنہاہ فقال انما اصنعہا للدواء فقال انہ لیس بدواء ولکنہ داء

(خیر المواعظ عن ابن عمرؓ)

۱۸۹- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لایدخل الجنۃ عاق ولا قمار ولا منان ولا مدمن خمر۔ (رواہ الدارمی)

فرق یعنی پاؤ بھر نشہ لائے اس کا چلو بھر بھی حرام ہے۔

۱۸۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے شراب پر اور اس کے پینے والے اور پلانیوالے اور فروخت کرنیوالے اور خریدنیوالے اور نچوڑنے والے پر اور اس پر جس کے لئے نچوڑی جاوے اور اٹھا کے لیجانیوالے پر اور اس پر جس کے لئے اٹھا کر لے جائے۔

۱۸۸- طارق بن سوید رضؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کی بابت دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت فرمائی عرض کیا کہ میں صرف دوا کے لئے بناتا ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ وہ دوا نہیں ہے بلکہ داء یعنی بیماری ہے۔

۱۸۹- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا اور قمار باز اور احسان جتانے والا اور دائم الخمر جنت میں داخل نہ ہوگا۔

Marfat.com

۱۹۰- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ بعثنی رحمۃ للعٰلمین وھدی للعٰلمین وَاَمَرنی ربی عز وجل بمحق المعازف والمزامیر والاوثان وامر الجاھلیۃ وحلف ربی عز وجل بعزتی لا یشرب عبد من عبیدی جرعۃ من خمر الا سقیتہ من الصدید مثلھا ولا یترکھا من مخافتی الا سقیتہ من حیاض القدس۔

۱۹۰- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھکو اللہ تعالیٰ نے عالم پر رحم کرنے اور ہدایت کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ اور میرے رب نے مجھکو مزامیر اور باجوں اور بتوں اور جاہلیت کی رسموں کے مٹانے کیلئے حکم دیا ہے اور میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے کہ میرا کوئی بندہ ایک جرعہ شراب کا پئیگا تو میں اُس کو اُسی قدر پیپ پلاؤں گا اور جو میرے خوف سے شراب کو ترک کرے گا۔ اُس کو حوض قدس سے سیراب کروں گا۔

۱۹۱- عن ابی موسی الاشعری ان النبی صلعم قال ثلثۃ لا یدخل الجنۃ مدمن الخمر وقاطع الرحم ومصدق بالسحر۔

۱۹۱- ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے دائم الخمر[1] جو ہمیشہ شراب پیتا ہو، تعلقات[2] رحم کا قطع کرنیوالا اور جادو[3] کا تصدیق کرنے والا۔

۱۹۲- قال رسول اللہ صلعم مدمن الخمر ان مات لقی اللہ

۱۹۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دائم الخمر ہو نیکی حالت میں

کھابد وثن۔

وفات پائے اللہ تعالیٰ اسی طرح ملے گا جیسے بت پرست ملتے ہیں۔

۱۹۳۔ عن معاذ قال وصانی رسول اللہ صلعم بعشر کلمات قال صلعم لاتشرک باللہ شیئًا وان قتلت اوحرقت ولاتعقن والدیک وان امراک ان تخرج من اھلک ومالک ولاتترکن صلوٰۃً مکتوبۃ متعمدًا فان من ترک صلوٰۃً مکتوبۃ فقد برئت منہ ذمۃ اللہ و لاتشربن الخمر فانہ رأس کل فاحشۃ وایاک والمعصیۃ حل سخط اللہ وایاک والفرار من الزحف وان ھلک الناس واذا اصاب الناس موت وانت فیھم فاثبت والنفق علی عیالک من طولک ترفع

۱۹۳۔ معاذ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دس چیزوں کی وصیت کی۔ اللہ کا شریک کسی کو نہ کرو اگرچہ قتل کر دیئے جاؤ یا جلا دیئے جاؤ، اور اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرو اگرچہ وہ یہ کہیں کہ اپنے اہل و عیال اور مال و منال سے علیحدہ ہو جاؤ، اور نماز فرض کو ترک نہ کرو جو شخص عمداً فرض نماز کو ترک کرتا ہے خدا تعالیٰ کی ذمہ داری اُس سے اُٹھ جاتی ہے۔ اور شراب ہرگز نہ پیو کہ وہ ہر بیحیائی کی جڑ ہے اور گناہ سے بچتے رہو کہ گناہ سے اللہ تعالیٰ کا قہر نازل ہوتا ہے۔ اور جنگ سے مت بھاگو اگرچہ لوگ ہلاک ہو جائیں جب آدمیوں میں وبا آئے اور تم اُن میں ہو تو ثابت قدم رہو۔ اور اپنی کمائی سے اپنے اہل و عیال پر خرچ کرو۔ اور ان کو تنبیہ اور تادیب کرتے رہو۔ اور اللہ

Marfat.com

عنهم عصاك ادبا واخطهم فی اللہ۔

کا خوف اُن کو دلاتے رہو۔

بَابُ الدُّنْیَا وَاَعْمَالِهَا

۱۹۴- هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اسْتَوٰی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۔

(سورۂ بقر رکوع سوم - آیت ۲۹)

۱۹۴- وہ (خدا تعالیٰ) وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کی تمام چیزیں پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو سات آسمان ہموار بنائے اور وہ ہر چیز کی کُنہ سے خبردار ہے۔

۱۹۵- وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِیْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ط وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۵۔

(سورۂ بقر رکوع ۲۵ - آیت ۲۰۱ و ۲۰۲)

۱۹۵- اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں دُنیا میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کی محنت کا صلہ ہے اور اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

۱۹۶- زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ

۱۹۶- لوگوں کی بناوٹ اس طرح کی واقع ہوئی ہے کہ اُن کو دُنیا کی مرغوب چیزوں

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ
وَالْحَرْثِ ط ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ط وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ
الْمَاٰبِ

(سورۂ آل عمران رکوع دوم - آیت ۱۳)

یعنی (مثلاً) بیبیوں اور بیٹوں اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی کے ساتھ دلبستگی ہی بھلی معلوم ہوتی ہے (حالانکہ) یہ (تو) دنیا کے (چند روزہ) فائدے ہیں اور ہمیشہ کا اچھا ٹھکانا تو اسی اللہ کے ہاں ہے۔

۱۹۷۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ
الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ
مِنَ الرِّزْقِ ط قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً
يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

(سورۂ اعراف رکوع چہارم آیت ۳۲)

۱۹۷۔ اے پیغمبر اُن لوگوں سے پوچھو کہ اللہ نے جو زینت (کے ساز و سامان) اور کھانے (پینے) کی ستھری چیزیں اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں (انکو) کس نے حرام کیا ہے (یہ تو اُس کا کیا جواب دینگے تم ہی اُن کو) سمجھا دو کہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں ایمان لائے ہیں قیامت کے دن (یہ نعمتیں) خاصکر انھیں کو دی جائیں گی (اسطرح ہم اپنے) احکام اُن لوگوں کیلئے جو سمجھ رکھتے ہیں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

۱۹۸۔ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ
فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا
تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ
حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ

۱۹۸۔ اور اُسی اللہ نے چارپایوں کو پیدا کیا جن (کی کھال اور اُن) میں تم لوگوں کو (جاڑا دور ہے اور بھی بہت طرح کے) فائدے ہیں اور انہیں سے بعض کو تم کھاتے

Marfat.com

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ
تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ
الْاَنْفُسِ ۭ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ۝ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ
وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۭ
وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا
جَاۗىِٕرٌ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ لَهَدٰىكُمْ
اَجْمَعِيْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ
مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لَّكُمْ
مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ
فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ لَكُمْ
بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَ
النَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ
كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ
مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ

(بھی) ہو اور جب شام کیوقت (اُنکو چرا کر)
گھر واپس لاتے ہو اور جب صبح کو (جنگل)
چرانے لیجاتے ہو تو اُن کی وجہ سے تمہاری
رونق بھی ہے۔ اور جن شہروں تک تم
بے جانکاہی کے نہیں پہنچ سکتے جہاں
وہانتک تمہارے بوجھ بھی اٹھا کر لیجاتے
ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار
بڑی شفقت رکھتا اور مہربان ہے۔ اور
اُسی نے گھوڑوں اور خچروں اور گدھوں کو پیدا
کیا تاکہ تم اُن سے سواری لو اور سواری
علاوہ یہ چیزیں موجب زینت بھی ہیں اور بہت
چیزیں پیدا کرتا ہے جنکو تم نہیں جانتے۔ اور
کے رستے دو قسم کے ہیں ایک سیدھا رستہ جو
اُدھر خدا تک پہنچتا ہے اور بعض ٹیڑھے میڑھے
اور خدا چاہتا تو تم سبکو سیدھا ہی رستہ دکھا
وہی قادرِ مطلق ہے جسنے آسمان سے پانی برسایا جس
سے کچھ تمہارے پینے کا ہے اور کچھ ایسا ہی کہ درخت
پرورش پاتے ہیں جنمیں تم اپنے مویشیوں کو چراتے
ہو۔ اُسی پانی سے خدا تمہارے لیے کھیتی اور

Marfat.com

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي
الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝
وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ
الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ
لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا
مِنْهُ حِلْيَةً
تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَى
الْفُلْكَ مَوَاخِرَ
فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا
مِنْ فَضْلِهٖ وَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ
رَوَاسِيَ اَنْ
تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا
وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ۝ وَعَلٰمٰتٍ ؕ

کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے جو
لوگ سوچ سمجھ کو کام میں لاتے ہیں اُنکے لئے اسمیں قدرت
خدا کی ایک بڑی نشانی ہے، اور اُسی نے رات اور دن
اور سورج اور چاند کو ایک اعتبار سے تمہارا تابع کر رکھا
ہے اور اسی طرح ستارے بھی اُسیکے حکم سے تمہارے
تابع فرمان ہیں، جو لوگ عقل رکھتے ہیں ان کیلئے
ان چیزوں میں قدرتِ خدا کی بہتیری ہی نشانیاں
ہیں اور بہت سی چیزیں جو تمہارے فائدے کیلئے
اُسنے زمین میں پیدا کر رکھی ہیں اور اُن کی مختلف رنگتیں
ہیں ان میں بھی اُن لوگوں کیلئے جو غور و فکر کو
کام میں لاتے ہیں قدرتِ خدا کی بڑی نشانی
موجود ہے، وہی قادرِ مطلق ہے جسنے ایک اعتبار
سے دریا کو تمہارا مطیع کر دیا ہے تاکہ اس میں سے
تم مچھلیاں نکالکر اُن کا تازہ تازہ گوشت
کھاؤ اور نیز اس میں زیور کی چیزیں یعنی جواہرات
نکالو جنکو تم لوگ پہنتے ہو، اور اے مخاطب تو
کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو پھاڑتی ہوئی
دریا میں چلی جاتی ہیں، اور دریا کو اس لئے
بھی تمہارا مطیع کیا ہے تاکہ تم لوگ خدا کا فضل

Marfat.com

وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ط اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ط اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(سورۂ نحل۔ رکوع اوّل و دوم
آیت ۵ - ۱۸)

یعنی تجارت کے فائدے تلاش کرو، تاکہ آخر کار ان سب منفعتوں پر نظر کر کے خدا کا شکر کرو، اور اُسی نے بھاری بوجھل پہاڑ زمین میں گاڑے تاکہ زمین تمہیں لیکر اور کسی طرف نہ جھکنے پائے اور اُسی نے ندیاں اور رستے بنائے تاکہ تم اپنی منزلِ مقصود کو پہنچو، اور مسافروں کیلئے اور بھی بہت نشانیاں قرار دیں کہ انکے ذریعہ سے رستہ کی شناخت کریں، اور لوگ ستاروں سے بھی راہ معلوم کرتے ہیں، تو کیا جو خدا اتنی مخلوقات پیدا کرے وہ اُن بتوں کی برابر ہو گیا جو کچھ بھی نہیں پیدا کر سکتے، پھر کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے، اور اگر خدا کی نعمتوں کو گننا چاہو تو اتنی ہیں کہ تم لوگ اُن کو پورا پورا نہ گن سکو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے کہ تمہاری ناشکری پر بھی سزا نہیں دیتا، اور اپنی نعمتیں موقوف نہیں کرتا۔

۱۹۹- وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۱۹۹- پوچھ کہ بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ اُن کے پیدا کرنے والے کو اُسی خدا زبردست و دانا (یعنی) کی طرف منسوب کریں گے جس نے زمین کو تم لوگوں کیلئے فرش بنایا ہے اور تمہارے چلنے کیلئے رستے نکالے ہیں تاکہ تم اپنی منزلِ مقصود کو پہنچو۔ اور وہی تو ہے جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا ہے۔ پھر ہم ہی

Marfat.com

بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

(سورۂ زخرف رکوع اوّل آیت ۹ و ۱۳)

اُس پانی کے ذریعے سے مرے ہوئے یعنی پڑتے پڑے ہوئے شہر کو جِلا اٹھاتے ہیں۔ اسی طرح تم لوگ بھی قیامت کے دن قبروں سے نکالے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جس نے ہر قسم کی چیزیں پیدا کی ہیں اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے ہیں۔ جن پر تم سوار ہوتے ہو کہ تم ان کی پیٹھ پر اچھی طرح اطمینان سے بیٹھ جاؤ۔ اور پھر اطمینان سے ان پر بیٹھ جاؤ تو اپنے پروردگار کا احسان یاد کرو، اور اُس کا شکر ادا کرو کہ پاک ہے وہ ذات جس نے اِن چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا ہے، اور ہم تو ایسے طاقتور نہ تھے کہ ان کو اپنے قابو میں کر لیتے اور بیشک ہمکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۲۰۰- قال رسول اللہ صلعم من طلب الدنیا حلالاً استعفافاً عن المسئلۃ و

۲۰۰- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص گداگری سے بچنے اور اپنے اہل و عیال کی پرورش کرنے، اور ہمسایوں

Marfat.com

وسعيا على اهله وتعطفا
على جاره لقى الله تعالى
يوم القيمة ووجهه
مثل القمر ليلة البدر
ومن طلب الدنيا حلالاً
مكاثرا مفاخرا مرائيا
لقى الله تعالى وهو عليه
غضبان۔

(مشکوٰۃ۔عن ابی ہریرۃ رضؓ)

۲۰۱۔ قال النبی صلی الله علیه
وسلم ان قامت السّاعة
وفی يد احدكم فَسِيلَةً فان
استطاع ان لا تقوم حتى
يغرسها فليغرسها۔

(ادب المفرد۔عن ہشام)

۲۰۲۔ قال النبی صلعم ما من
مسلم غرس غرسا فاكل منه
انسان او دابة الا كان له
به صدقة۔ (بخاری۔عن انسؓ)

پر رحم کرنے کے لئے حلال طریقے پر
دنیا کو طلب کرے گا۔ قیامت کے
دن ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ سے ملیگا
کہ اُس کا چہرہ مثل چودھویں رات کے
چاند کے روشن ہوگا اور جو شخص حلال
طریقے پر محض زیادتی مال اور فخر اور ریا
کاری کے لئے دنیا کی طلب رکھیگا۔ وہ
تعالیٰ سے ایسی طرح ملے گا۔ کہ خدا تعالیٰ
اس پر غصہ ہوگا۔

۲۰۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اگر قیامت برپا ہو جائے اور تم میں
کسی کے ہاتھ میں ایک پودا ہو اور اُس
کے نصب کرنیکی قدرت رکھتا ہو تو چاہئے
کہ اس کو نصب کر دے۔

۲۰۲۔ جو مسلمان ایسا پودہ لگاتا
جس سے کسی انسان یا چوپائے کی غذا
تو یہ اُس کے حق میں صدقہ کا حکم رکھتا ہے
یعنی صدقہ دینے کے برابر اس کا بھی ثواب ہے

۲۰۳-عن الاسود رض قال سالت عائشة رض ماکان یصنع النبی صلی الله علیه وسلم فی اهله قال کان فی مهنة اهله فاذا حضرت الصلوٰة خرج۔

۲۰۳-اسود رض سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رض سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلعم اپنے گھر میں کیا کام کرتے رہتے تھے۔ حضرت عائشہ رض نے فرمایا کہ اپنے خانگی کاروبار میں رہتے تھے' اور جب نماز کا وقت ہوتا تھا تو باہر تشریف لیجاتے تھے۔

۲۰۴-قیل للعائشة رض ماذا کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یصنع فی بیته قالت کان بشرا من البشر یفلی ثوبه ویحلب شاته۔ (عن عمر رض)

۲۰۴-حضرت عمر سے روایت ہے کہ عائشہ صدیقہ رض سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلعم اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے انہوں نے فرمایا کہ وہ انسانوں میں سے ایک انسان تھے اپنے کپڑے دھو لیتے تھے اور بکری کا دودھ نکال لیتے تھے۔

۲۰۵-قال رسول الله صلعم خصلتان من کانتا فیه کتبه الله شاکرا صابرا ومن نظر فی دینه الی من هو فوقه فاقتدی به ونظر فی دنیاه الی من هو دونه حمد الله علی فضله الله علیه کتبه الله شاکرا صابرا ومن نظر فی دینه

۲۰۵-رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو آدمی میں دو خصلتیں ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کو صابر و شاکر لکھ لیتا ہے۔ اوّل وہ شخص جو دینی امور میں اپنے سے اعلیٰ کی طرف نظر کرے اور اس کی پیروی کرے اور دنیاوی امور میں اپنے سے کمتر کی طرف نظر کرے اور اللہ تعالیٰ نے اس پر جو کچھ فضل کیا ہے اُس کا شکر ادا کرتا ہے اسکو اللہ تعالیٰ صابر اور شاکر لکھ لیتا ہے

Marfat.com

الی من هو دونه ونظر
فی دنیاه الی من هو
فوقه فاسف علی
ما فاته منه لم
یکتبه الله شاکرا ولا صابرا
(مشکوٰۃ عن عمرو بن شعیبؓ)

اور جو شخص دینی امور میں اپنے سے کمتر
پر نظر کرے اور دنیوی امور میں اپنے سے
اعلیٰ پر نظر کرے اور ان چیزوں پر افسوس
کرے جو اس کو میسر نہیں ہیں تو اللہ تعالیٰ
اس کو صابر و شاکر نہیں لکھتا۔

بَابُ الدِّیَانَۃِ

۲۰۶۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ
بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ
تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا ۝ وَمَنْ
یَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ
ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِیْهِ
نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ
عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرًا ۝

۲۰۶۔ مسلمانو! ناحق (ناروا) ایک دوسرے
کے مال خورد برد نہ کیا کرو۔ ہاں آپس کی
رضامندی سے خرید و فروخت ہو (اور
اس میں کچھ ہاتھ لگ جاوے تو وہ ناروا
نہیں) اور اپنے ہاتھوں اپنے پاؤں پر
کلہاڑی نہ مارو (تم سے یہ بات اس لئے
کہی جاتی ہے کہ) اللہ تعالیٰ تمہارے حال
مہربان ہے۔ اور جو زور و ظلم سے ایسا
کرے گا (یعنی پرایا مال کھا جائیگا) تو ہم
کو (قیامت کے دن دوزخ کی) آگ میں (ڈ

Marfat.com

(سورۂ نسا - رکوع پنجم ۵)

جھونک دینگے' اور یہ اللہ تم کے نزدیک (ایک) آسان (سی بات) ہے۔

۲۰۷- قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ

۲۰۷- اے (پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ (ادھر) آؤ میں تمکو وہ چیزیں پڑھکر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں۔ (وہ) یہ کہ کسی چیز کو خدا کا شریک مت ٹھہراؤ۔ اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔ اور مفلسی کے ڈر سے اپنے بچوں کو قتل نکرو۔ کیونکہ ہم ہی تم کو بھی روزی دیتے ہیں اور ان کو بھی۔ اور بیحیائی کی باتیں جو ظاہر ہوں اور پوشیدہ ہوں اُن میں سے کسی کے پاس نہ پھٹکنا اور جان جس (کے مارنیکو) اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے۔ اس کو مارنہ ڈالنا مگر حق پر۔ یہ ہیں وہ باتیں جن کا حکم خدا نے تم کو دیا ہے' تاکہ دنیا میں رہنے کا طریقہ سمجھو۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طور پر کہ اس کے حق میں بہتر ہو یہانتک کہ وہ اپنی جوانی کی عمر کو پہونچے۔ اور انصاف کے ساتھ پوری پوری ناپ کرو اور (پوری پوری

Marfat.com

كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَ
بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

(سورۂ انعام - رکوع ۱۹)

تول ہم کسی شخص پر اُس کی سمائی سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتے اور (گواہی دینی ہو یا فیصلہ کرنا پڑے) بات کہو تو (فریق مقدمہ) اپنا قرابتی ہی (کیوں نہ) ہو انصاف کا پاس کرو اور اللہ کے ساتھ جو عہد کر چکے ہو، اس کو پورا کرو۔ یہ ہیں وہ باتیں جن کا تم کو خدا حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

۲۰۸- وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ
شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا
الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا
النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا
فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۝

(سورۂ اعراف رکوع ۱۱ آیت ۸۵)

۲۰۸- اور ہم ہی نے مدین والوں کی طرف اُن کے بھائی شعیبؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔ انہوں نے لوگوں کو جا کر سمجھایا، بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو کیونکہ اس کے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل واضح تو آ ہی چکی ہے، تو ناپ تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو اُن کی چیزیں جو خریدتے ہیں کم نہ دیا کرو، اور میں اُس کے انتظامات درست ہونے پیچھے فساد نہ کرو۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ طریق حُسنِ معاملت جو میں تم کو تعلیم کرتا ہوں تمہارے حق میں بہتر ہے۔

Marfat.com

۲۰۹- وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْیَالَ وَالْمِیْزَانَ اِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ بِخَیْرٍ وَّاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ ۝ وَ یٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْیَالَ وَ الْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۝

(سورۂ ہود رکوع ۵- آیت ۸۴ و ۸۵)

۲۰۹- اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے ہم قوم بھائی شعیب کو پیغمبر بنا کر بھیجا انھوں نے ان سے کہا بھائیو خدا ہی کی عبادت کرو اُس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں، ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو، میں تم کو خوش حال دیکھتا ہوں تو تم کو ناپ اور تول میں کمی کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اور اس پر بھی اس حرکت سے باز نہ آؤ گے۔ مجھکو تمہاری نسبت عذاب عام کے دن کا اندیشہ ہے جو تم سب کو آگھیرے گا۔ اور بھائیو ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو، اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔

۲۱۰- وَاَوْفُوا الْكَیْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ۝

(سورۂ بنی اسرائیل رکوع ۴ آیت ۳۵)

۲۱۰- اور ناپ کر دو تو پیمانے کو پورا بھریا کرو اور تول کر دینا ہو تو ڈنڈی سیدھی رکھکر تولا کرو، معاملے کا یہ بہتر طریقہ اور اُس کا انجام بھی اچھا ہے۔

Marfat.com

۲۱۱ - اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا
مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۝ وَزِنُوْا بِا
لْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا
فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ وَاتَّقُوا
الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ
الْاَوَّلِيْنَ ۝

(سورۂ شعراء رکوع دہم، آیت ۱۸۲ و ۱۸۳)

۲۱۱ - کوئی چیز لوگوں کو ناپ کر یا تول کر نہ دیا کرو - اور جب ناپ کر دینا ہو تو پیمانہ کو بھر کر دیا کرو اور لوگوں کو نقصان پہنچانے والے نہ بنو - اور تولا کرو تو ترازو کی ڈنڈی سیدھی رکھ کر تولا کرو - اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دیا کرو - - -

اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
(سورۂ مطففین۔ آیۃ نمبر ۱-۳)

کھڑے کئے جائیں گے، اور اُس دن لوگ پروردگار عالم کے روبرو اعمال کی جوابدہی کے لئے کھڑے ہوں گے۔

۲۱۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاصحاب الکیل والمیزان انکم قد ولیتم امرین ھلکت فیھما الامم السابقۃ قبلکم (مشکوٰۃ۔ عن ابن عباسؓ)

۲۱۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تولنے اور ناپنے والوں سے فرمایا کہ تم ایسے دو امروں میں مبتلا ہو کہ جن کے سبب تم سے پہلی قومیں (بے ایمانی سے) ہلاک ہو چکی ہیں۔

۲۱۵۔ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من باع عیبًا لم یبنہ لم یزل فی مقت اللہ اولم تزل الملئکۃ تلعنہ۔
(عن واثلۃ بن اسقع مشکوٰۃ)

۲۱۵۔ واثلہ بن اسقع کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ فرماتے تھے کہ جو عیبدار چیز فروخت کرے اور اُس کے عیب کو ظاہر نہ کرے وہ اللہ تعالیٰ کے غصّے میں مبتلا رہتا ہے یا یہ کہ فرشتے اُس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

۲۱۶۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرّ علی صبرۃ

۲۱۶۔ جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انبار گندم

Marfat.com

طعام فادخل يده فيها فنالت اصابعه بللاً فقال ما هذا يا صاحب الطعام قال اصابته السماء يا رسول الله قال صلعم افلا جعلته فوق الطعام حتى يراه الناس من غش فليس منا (عن جابر)

پر گذرے، اُس میں ہاتھ دیا تو انگلیوں کو تری معلوم ہوئی کہیوں والے سے فرمایا کہ یہ کیا بات ہے اُس نے عرض کیا یا رسول اللہ اس پر کچھ بارش ہو گئی ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اس کو اوپر کیوں نہیں رکھا تاکہ لوگ اُسے دیکھتے جو شخص دغابازی کرے - وہ ہم میں سے نہیں ہے -

۲۱۷- ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول ادّوا الخیاط والمخیط وایاکم والغلول فانہ عار علی اھلہ یوم القیمۃ (عن عبادہ بن صامت)

۲۱۷- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ کپڑے کی قیمت اور سینے والے کی اجرت ادا کر دو، اور خیانت اور بے ایمانی سے پرہیز کرو کہ یہ قیامت کے دن خیانت کرنے والوں کے لئے عار کا باعث ہو گی

۲۱۸- قل کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من یکتم غالا فانہ مثلہ [1]

(عن سمرۃ بن جندب رضؓ)

۲۱۸- سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص خائن کی پردہ پوشی کرے وہ بھی اُسی کی مثل ہے -

---

[1] اس تمام باب پر نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو خرید و فروخت اور لین دین کے تمام معاملات میں سب کے ساتھ انصاف اور ایمانداری سے برتاؤ کرنا اور ہر قسم کی دغا فریب اور چھل اور بے ایمانی سے پرہیز کرنا چاہیئے - ۱۲

بَابُ الدَّيْنِ (قرض)

۲۱۹- وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ط وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ط ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ط وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ص وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ط فَاِنْ كَانَ

۲۱۹- اگر کوئی تنگدست تمہارا مقروض ہو تو فراخ دستی تک کی مہلت دو اور اگر سمجھو تو تمہارے حق میں یہ زیادہ بہتر ہے کہ اس کو اصل قرضہ بھی بخش دو اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو اس کے کیے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور لوگوں پر ذرہ ظلم نہ ہوگا۔ مسلمانو جب تم ایک میعاد مقررہ تک ادھار کا لین دین کرو تو اس کو لکھ لیا کرو، اور اگر تم کو لکھنا نہ آتا ہو تو تمہارے درمیان میں تمہاری باہمی قرارداد کو کوئی لکھنے والا انصاف سے لکھ دے اور جس سے لکھواؤ تو اس لکھنے والے کو چاہیئے کہ لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا طرح خدا نے اس کو لکھنا سکھایا، اس کو بھی چاہیئے کہ بے عذر لکھ دے اور جس کے ذمے قرض عائد ہوگا وہی دستاویز کا مضمون بولتا جائے اور اللہ سے کہ وہی

الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ سَفِیْهًا اَوْ
ضَعِیْفًا اَوْ لَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یُّمِلَّ
هُوَ فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّهٗ بِالْعَدْلِ ط
وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِیْدَیْنِ
مِنْ رِّجَالِكُمْ فَاِنْ لَّمْ یَكُوْنَا
رَجُلَیْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ
مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ
الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا
فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا
الْاُخْرٰى ط وَلَا یَاْبَ
الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ط
وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِیْرًا
اَوْ كَبِیْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ط
ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ
اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى
اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ
تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً
تُدِیْرُوْنَهَا بَیْنَكُمْ
فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ

اُس کا حقیقی کارساز ہے ڈرے اور رتائے
وقت قرض دہندے کے حق میں سے کسی
طرح کی کاٹ چھانٹ نہ کرے اور جس کے
ذمّے قرض عائد ہوگا اگر وہ کم عقل ہو یا معذور
یا خود از مطلب نہ کر سکتا ہو تو جو اس کا
مختار کار ہو وہ انصاف کیساتھ دستاویز کا
مطلب بولتا جائے، اور اپنے لوگوں میں
سے جن پر تمہارا اطمینان ہو دو مردوں کو
گواہ کر لیا کرو پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک
مرد اور دو عورتیں کہ اُن میں سے کوئی ایک
بھول جائے گی تو ایک دوسرے کو یاد
دِلا دے گی، اور جب گواہ ادائے شہادت
کے لئے بلائے جائیں تو حاضر ہونے سے
انکار نہ کریں اور معاملہ میعادی چھوٹا ہو یا
بڑا اُس کی دستاویز کے لکھنے میں کاہلی نہ کرو
خدا کے نزدیک یہ بہت ہی منصفانہ کارروائی
ہے، اور گواہی کے لئے بھی یہی طریقہ بہت
ٹھیک ہے۔ اور زیادہ تر قرین قیاس ہے
کہ تم آئندہ کسی طرح کا شک و شبہ نہ کرو مگر سودا

Marfat.com

اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۭ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا يُضَاۗرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۭ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰي سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۭ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ۭ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۭ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝

(سورۂ بقرہ رکوع ۳۹ - آیۃ نمبر ۲۸۰-۲۸۳)

۲۲۰ - قال النبی صلی اللہ علیہ

دِم نقد ہو جس کو تم ہاتھوں ہاتھ آپس میں دیا کرتے ہو تو اُس کی دستاویز کے نہ لکھنے میں تم پر کچھ گناہ نہیں اور ہاں جب اس طرح کی خرید و فروخت کرو تو احتیاطاً گواہ کر لیا کرو اور کاتبِ دستاویز کو کسی طرح کا نقصان نہ پہنچایا جائے اور نہ گواہ کو۔ اور ایسا کرو گے تو یہ تمہاری شرارت ہے اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تم کو معاملے کی صفائی سکھاتا ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ اور اگر سفر میں ہو اور تم کو کوئی لکھنے والا نہ ملے اور قرض لینا ہو تو رہن باقبضہ رکھ کر لو۔ پس اگر تم میں سے ایک کا ایک اعتبار کرے تو جس پر اعتبار کیا گیا ہے یعنی قرض لینے والا اس کو چاہیے کہ قرض دینے والے کی امانت یعنی قرض کو پورا پورا ادا کر دے۔ اور خدا سے جو اس کا کارساز حقیقی ہے ڈرے۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اس کو چھپائے تو وہ دل کا کھوٹا ہے اور جو کچھ بھی تم لوگ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

۲۲۰ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

وسلم من اخذ اموال الناس یرید اداءھا ادی اللہ عنہ ومن اخذ یرید اتلافھا اتلفہ اللہ علیہ۔

(خیر المواعظ۔ عن ابی ہریرہ رض)

کہ جو شخص لوگوں سے مال قرض لے اور ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو خدا تعالیٰ اُس سے ادا کرا دیتا ہے اور جو شخص تلف کرنے کے ارادے سے لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے پاس سے تلف کرا دیتا ہے۔

۲۲۱۔ قال رسول اللہ صلعم نفس المومن معلقۃ بدینہ

۲۲۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کی ذات اس کے قرضے میں مکفول ہے۔

۲۲۲۔ قال النبی صلعم ان اعظم الذنوب عند اللہ ان یلقاہ بھا بعد الکبائر التی نھی اللہ عنھا ان یموت رجل وعلیہ دین لا یدع لہ قضاء (عن ابی موسیٰ۔ ادب المفرد)

۲۲۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جن کبیرہ گناہوں سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے اُن کے بعد سب سے بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ہے کہ آدمی قرض چھوڑ کر مرے جس کے ادا کرنے کی کوئی سبیل نہ ہو۔

۲۲۳۔ قال رسول اللہ صلعم یُغفرُ للشہید کل ذنب الا الدین

(خیر المواعظ)

۲۲۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرض کے سوا تمام گناہ شہید کے معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

۲۲۴۔ قال رجل یا رسول اللہ

۲۲۴۔ قتادہ سے روایت ہے کہ ایک

Marfat.com

صلعم ارأیت ان قتلت فی سبیل
اللہ صابراً محتسباً مقبلا
غیر مدبر یکفر اللہ عنی
خطایای فقال رسول اللہ
صلعم نعم فلما ادبر
ناداہ فقال نعم الا الدین
کذلک قال جبریلؑ
(عن ابی قتادہ)

شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں راہ خدا
میں جہاد کرتے ہوئے نہ بھاگتے ہوئے صبر
کے ساتھ مارا جاؤں تو کیا اللہ تعالیٰ میری
تمام خطاؤں کا کفارہ سمجھیگا آپ نے فرمایا کہ
ہاں جب وہ شخص چلا گیا رسول اللہ صلعم
نے پھر آواز دی اور فرمایا کہ سوائے قرض کے
اور فرمایا کہ ایسا ہی جبرئیلؑ نے مجھ سے
کہا ہے۔

۲۲۵- عن عبد اللہ بن ابی ربیعۃ
قال استقرض منی النبی صلعم
اربعین الفاً فجائہ مال فدفعہ
الیہ وقال بارک اللہ فی اھلک
ومالک انما جزاء السلف الحمد
والاداء
(عن عبد اللہ بن ابی ربیعہ رضؓ)

۲۲۵- عبد اللہ بن ابی ربیعہ کہتے ہیں
کہ رسول اکرم صلعم نے مجھ سے چالیس ہزار
قرض لئے اور جب اُن کے پاس مال آیا
تب ادا کر دیئے اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ تیرے
مال اور اولاد میں برکت دے اور فرمایا
قرض کا عوض صرف ادا کرنا اور حمد
کرنا ہے۔

۲۲۶- ان رجلا تقاضی رسول
اللہ صلعم فاغلظ لہ فھم
اصحابہ فقال دعوہ فان
لصاحب الحق مقالا و

۲۲۶- ابو ہریرہ رضؓ کہتے ہیں کہ رسول
اللہ صلعم پر ایک شخص کا قرضہ تھا اُس نے
سخت تقاضا کیا اور صحابہ کو ناگوار ہوا
اُنھوں نے اُس کی تنبیہ کا قصد کیا رسول اللہ صلعم

Marfat.com

اشتروا له بعيرا فاعطوه اياه
قالوا لا نجد الا افضل من
سنه قال فاشتروه فاعطوه
فان خيركم احسنكم قضاءً
(عن ابی ہریرہ رضؓ)

۲۲۷- ان يهوديا يقال له
فلان حبرٌ كان له على
رسول الله صلعم دنانير
فتقاضى النبى صلعم فقال
له يا يهودى ما عندى ما
اعطيك قال فانى لم افارقك
يا محمدؐ حتى يعطينى فقال رسول
الله صلعم اذاً اجلس معك
فجلس معه فصلى رسول
الله صلعم الظهر والعصر
والمغرب والعشاء الآخرة
والغداة وكان اصحاب رسول
الله يتهددونه ويتوعدونه
فقطن رسول الله صلعم

نے فرمایا اُس کو چھوڑ دو کہ حقدار کہا ہی کرتے
ہیں اور اونٹ خرید کر اُس کو دیدو صحابہؓ
نے فرمایا کہ اُس کے اونٹ سے بہتر ملتا ہے
رسول اللہ نے فرمایا کہ وہی خرید کر دیدو تم
میں بہتر وہ ہے جو قرض کو اچھی طرح ادا کرے

۲۲۷- حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے
روایت ہے کہ ایک یہودی کے جس کا
فلاں حبر کہتے تھے رسول اللہ صلعم پر کچھ
دینار قرض تھے اُس نے تقاضا کیا۔
یا رسول اللہ نے فرمایا کہ اے یہودی میرے
پاس کچھ نہیں ہے جو میں تجھے دیدوں اُس
نے کہا اے محمدؐ اب میں تم سے جدا نہ ہونگا
جبتک تم میرا قرض ادا نہ کردو رسول اللہ
صلعم نے فرمایا کہ اب میں تیرے پاس
بیٹھتا ہوں یہ کہکر اُس کے پاس بیٹھ گئے
اور ظہر اور عصر اور مغرب اور عشائے آخر
اور صبح کی نماز وہاں پڑھی صحابہؓ رسول
اُس کو ڈراتے اور دھمکاتے تھے۔ رسول

Marfat.com

ماالذی یصنعون به فقالوا
یارسول الله یهودی یجبسک
فقال رسول الله صلعم صنعنی
ربی ان اظلم معاهدا وغیره
فلما ترجل النهار قال الیهودی
اشهدان لا اله الا الله
واشهد انک لرسول الله
وشطر مالی فی سبیل الله
اما والله فعلت بک الذی
فعلت بک الا
لانظر لی نعتک فی التوراة
محمد بن عبد الله مولده بمکة
ومهاجرته بطیبة وملکه
بالشام لیس بفظ ولا غلیظ
ولا سخاب فی الاسواق
ولا متزی بفحش ولا قول
الخنا اشهد ان لا اله
الا الله وهذا مالی فاحکم
فیه بما اراک الله وکان

صلعم نے فراست سے اس کو معلوم کر لیا
اور فرمایا کہ تم اُس کے ساتھ کیا کرتے ہو
انھوں نے فرمایا کہ یا رسول اللہ ایک یہودی
آپ کو قید کرے رسول اللہ صلعم نے فرمایا
کہ میرے رب نے کسی پر ظلم کرنے سے خواہ
اس کے ساتھ معاہدہ ہو یا نہ ہو منع فرمایا ہے
جب دوپہر ہو گیا یہودی نے کہا کہ اشہد ان
لا الہ الا اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک
تم اللہ کے رسول ہو اور میرا نصف مال
اللہ کی راہ میں ہے اور میں نے جو کچھ کیا ہے
وہ صرف اس لئے کیا ہے تاکہ آپ کے اُن
اوصاف پر نظر کروں جو توراۃ میں مذکور ہیں کہ
محمد بن عبد اللہ ہیں جو مکہ شریف میں پیدا
ہوں گے اور مدینہ طیبہ کو ہجرت کریں گے۔
ملک شام کے مالک ہوں گے نہ تو شور پسند
گے اور نہ سخت مزاج، نہ بازاروں میں پھرنے
والے نہ فحش اختیار کرنیوالے اور نہ شرمناک
بات کہنے والے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ
سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں اور بیشک

Marfat.com

الیھود ے کثیر المال۔ (عن مشکوٰۃ)

تم اللہ کے رسول ہو اور میرا مال حاضر ہے جس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو ارشاد کیا ہے اس کو خرچ کرو اور یہ یہودی ایک مال دار آدمی تھا۔

۲۲۸۔ قال رسول اللہ صلعم من کان لہ علی رجل حق فمن اخرہ کان لہ بکل یوم صدقۃ ۔ (خیر المواعظ عن عمران بن حصین)

۲۲۸۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ جس کا کسی دوسرے شخص پر مطالبہ ہو اور وہ اس کو اس کے ادا کرنے میں مہلت دے تو ہر دن جس میں کہ مہلت دیتا ہے اس کے لئے صدقہ ہے۔ یعنی صدقہ دینے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

۲۲۹۔ قال رسول اللہ صلعم من سرہ ان ینجیہ اللہ من کرب یوم القیمۃ فلینفس عن معسر او یضع عنہ (عن ابی قتادہ)

۲۲۹۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ جس کو یہ آرزو ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کی تکالیف سے اس کو نجات دے اسے لازم ہے کہ تنگدست آدمی کو مہلت دے یا اسے معاف کر دے۔

۲۳۰۔ قال سمعت رسول اللہ صلعم من انظر معسرا او وضع عنہ اظلہ اللہ فی ظلہ۔ (رواہ مشکوٰۃ)

۲۳۰۔ ابن یسیر کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو شخص تنگدست کو مہلت دے یا معاف کر دے خدا تعالیٰ اس کو اپنے سایہ میں جگہ دیگا۔

Marfat.com

بَابُ الرَّحِم

۲۳۱- وَإِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(سورۃ انعام - رکوع ششم آیت ۵۴)

۲۳۱- اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جب تمہارے پاس آیا کریں تو تم اُن کی دلداری کرو اور کہو کہ خدا کی طرف سے تم کو سلامتی کی خوشخبری ہو اور تمہارے پروردگار نے بندوں پر مہربانی کرنا از خود اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھے پھر کے پیچھے توبہ اور اپنی حالت کی اصلاح کرلے تو خدا اُس کو بخش دیگا کیونکہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۳۲- لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔

(سورۃ توبہ رکوع ۱۴)

۲۳۲- لوگو تمہارے پاس تم میں سے ہی ایک رسول آیا ہے جس پر تمہاری تکالیف گراں ہیں (اور) اُن کو تمہاری بہبود کا ہوکا ہے اور مسلمانوں پر نہایت درجہ شفیق اور مہربان ہیں۔

۲۳۳- وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً

۲۳۳ اے محمد ہم نے تجھ کو نہیں بھیجا

Marfat.com

لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ (سورۃ انبیاء رکوع ۷، آیۃ ۱۰۷)

۲۳۴- عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من لا یرحم لا یُرحم

مگر عالم پر رحمت کرکے۔

۲۳۴- رسول اکرم صلعم سے روایت ہے کہ جو شخص کسی پر رحم نہ کرے اُس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

۲۳۵- قال رسول اللہ صلعم لا یرحم اللہ من لا یرحم الناس

(مشکوٰۃ)

۲۳۵- رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرتے۔

۲۳۶- قال سمعت عمرؓ انہ یقول من لا یَرحم لا یُرحم ولا یُغفَر من لا یغفر ولا یعف من لم یعف ولا یُوقَ من لا یتوق۔

(ادب مفرد عن قبیصۃ)

۲۳۶- قبیصہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ جو شخص دوسروں پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا اور جو دوسروں کی پردہ پوشی نہیں کرتا اُس کی پردہ پوشی نہیں کی جاتی، اور جو لوگوں کے اُن کے قصور معاف نہیں کرتا اس کو بھی معاف نہیں کیا جاتا اور اسکو نہیں بچایا جاتا جو دوسروں کو نہ بچائے

۲۳۷- سمعت النبی الصادق المصدوق ابا القاسم صلعم لا تنزع الرحمۃ الا من شقی

(عن ابی ہریرۃ مشکوٰۃ وادب المفرد)

۲۳۷- ابوہریرہ رضؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صادق ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ رحمت کا مادّہ شقی سے نکال لیا جاتا ہے۔

۲۳۸- قال رسول اللہ صلعم

۲۳۸- رسول اکرم صلعم نے فرمایا

الراحمون یرحمہم الرحمٰن ارحموا
من فی الارض یرحمکم من فی
السمآء (عن عبداللہ بن عمرؓ)

دیگ خلقِ خدا پر رحم کرتے ہیں خدا ان پر رحم کرتا ہے، جو چیز دُنیا میں ہے اُس پر رحم کرو، خدا تعالیٰ جو آسمان پر ہے تم پر رحم کرے گا۔

۲۳۹۔ قال النبی صلعم ارحموا ترحموا او اغفروا یغفر اللہ لکم ویل لاقماع القول ویل للمصرین الذین یصرّون علیٰ ما فعلوا وھم یعلمون۔

۲۳۹۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ لوگوں پر رحم کرو تم پر بھی رحم کیا جائیگا۔ لوگوں کے قصور معاف کرو اللہ تعالیٰ تم کو معاف کریگا افسوس ہے کاسہائے اقوال پر یعنی ان لوگوں پر جو کسی قول سے فائدہ نہیں اُٹھاتے جیسے کاسے میں بھر کر دوسرے میں اُلٹ دیا جاتا ہے اور کاسے کو اُس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اور افسوس ہے اُن لوگوں پر جو دانستہ اپنے افعالِ بد پر اصرار کرتے ہیں۔

۲۴۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من یرحم ولو ذبیحۃ رحمہ اللہ یوم القیٰمۃ (عن ابی امامہ)

۲۴۰۔ رسولِ اکرم صلعم نے فرمایا جو شخص کسی پر رحم کرے خواہ ذبیحہ ہی پر کیوں نہ ہو خدا تعالیٰ قیامت کے دن اُس پر رحم کریگا۔

۲۴۱۔ ان ھشام بن حکیم مرّ بالشام علیٰ اناس من الانباط قد اقیموا فی الشمس وصب علیٰ رؤسھم

۲۴۱۔ ہشام بن حکیم کا گذر شام میں ہوا دیکھا کہ عام لوگوں کو دھوپ میں کھڑا کر رکھا تھا اور ان کے سروں پر تیل ڈالا جاتا تھا انھوں نے دریافت کیا کہ کیا بات ہے لوگوں

Marfat.com

المرتبت فقال ماهذا اقيل
يعذبون فى الخراج فقال
هشام اشهد سمعت رسول
الله صلعم يقول ان الله يعذب
الذين يعذبون الناس
فى الدنيا۔ (خیرالمواعظ ہشام بن عروہ)
۲۴۲- والذی نفسی بیدہ
لایدخل الجنة الا رحیم
قالوا کلنا رحیم قال لاحتی
یرحم العامة۔
(کنز العمال عن ابی ہریرۃ رض)
۲۴۳- یقول الله عزّ وجلّ
ان کنتم ترجون رحمتی فارحموا
خلقی۔ (عن ابی بکر)
۲۴۴- ابغونی فی ضعفائکم
فانما ترزقون وتنصرون
بضعفائکم۔
۲۴۵- لیس منا من لم یوقر
کبیرنا ولم یرحم صغیرنا

نے بیان کیا کہ خراج یعنی مالگذاری وصول
کرنے کے لئے اُن کو تکلیف دیجاتی ہے
ہشام نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ
تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا
میں لوگوں کو تکلیف دیتے ہیں۔
۲۴۲- قسم ہے اُس ذات کی جس کے
ہاتھ میں میری جان ہے، کہ جنت میں
رحم کرنے والے کے کوئی داخل نہ ہوگا لوگوں نے
کہا ہم سب رحم کرنے والے ہیں آپ نے فرمایا کہ
نہیں جب تک عوام الناس پر رحم نہ کرے
۲۴۳- خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میں
رحم کی آرزو رکھتے ہو میری مخلوق پر رحم
۲۴۴- مجھ کو اپنے ضعیف لوگوں میں
تلاش کرو محض ضعیفوں ہی کی وجہ سے تم
رزق دیا جاتا ہے اور تمہاری مدد کی جاتی
۲۴۵- جو شخص ہمارے بزرگوں
نہ کرے اور ہمارے خوردوں پر رحم

لم یجل عالمنا۔
(کنز العمال عن عبادۃ بن الصامت رض)

اور ہمارے علما کی توقیر نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

فَضْلُ الرَّحْمِ عَلَى الْاَطْفَالِ وَالْعِيَالُ

۲۴۶۔ کان رسول اللّٰہ صلعم اذا اوتی بالزھو قال اللّٰھمّ بارک لنا فی مدینتنا ومدنا وصاعنا برکۃ مع برکۃ ثم ناولہ اصغر من یلیہ من الوالدان۔
(عن ابی ہریرۃ رض)

۲۴۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی پھل پہلا پیش کیا جاتا تو فرماتے تھے اللّٰھمّ بارک لنا فی مدینتنا و مدنا وصاعنا برکۃ مع برکۃ اور اُس کو لیکر سب سے چھوٹا لڑکا جو پاس ہوتا اُس کو عطا فرما دیتے تھے۔

۲۴۷۔ کان النبی صلے اللّٰہ علیہ وسلّم ارحم الناس بالعیال وکان لہ ابن مسترضع فی ناحیۃ المدینۃ وکان ظئرہ قینًا وکنا نأتیہ وقد دخن البیت باذخر فیقبلہ ویشمہ

۲۴۷۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم اپنے اہل وعیال پر سب لوگوں سے زیادہ مہربان تھے ان کا ایک شیر خوار لڑکا تھا جس کی مرضعہ کا شوہر لوہار تھا ہم سب (رسول اللہ صلعم کی ہمراہ) اُس کے ہاں آتے اُس کا گھر دھوئیں میں اٹا ہوا ہوتا تھا اور رسول اللہ صلعم اُس کو

Marfat.com

۲۴۸- قال خرجنا مع النبی صلعم ودعینا الی طعام فاذا حسینؑ یلعب فی الطریق فاسرع النبی صلعم امام القوم ثم بسط یدیہ فجعل یمر ھھنا ومرۃ ھھنا یصانعہ حتی اخذہ فجعل احدی یدیہ فی ذقنہ والاخری فی رأسہ ثم اعتنقہ فقبلہ ثم قال النبی صلعم حسین منی وانا من حسین احب اللہ من احب الحسن والحسین۔

۲۴۸- یعلی بن مرہ سے روایت ہے کہ ہم ایک دعوت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جاتے تھے کہ امام حسین راستہ میں کھیلتے تھے رسول اللہ صلعم جھپٹ کر آگے گئے اور اپنے ہاتھ پھیلا دیئے اور کبھی اس طرف سے اور کبھی اس طرف سے جاتے تھے اور امام حسین کو ہنساتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک ہاتھ ان کی ٹھوڑی کے نیچے اور دوسرا سر پر رکھ کر انھیں اٹھایا اور نعل میں لے لیا اور پیار کرنے لگے پھر فرمایا کہ حسین میرا ہے اور میں اس کا ہوں خدا اس سے محبت رکھتا ہے جو حسین حسینین علیہما السلام سے محبت رکھے۔

۲۴۹- عن عائشۃ رضؓ قالت جاء اعرابی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اتقبلون الصبیان فما

۲۴۹- حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ ایک بدو رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کیا آپ اپنے بچوں کو پیار کرتے ہیں ہم تو ان کو

Marfat.com

فقبلهم فقال النبی صلعم
او املك لك ان نزع الله من
قلبك الرحمة - (مشکوٰۃ عن عائشہ)

۲۵۰- قال اتی النبی صلی الله
علیه وسلم رجل ومعه
صبی فجعل یضمه الیه فقال
النبی صلعم ترحمه قال
نعم قال ارحمه الله بك
منك به وهو ارحم الراحمین-
(عن ابی ہریرۃ رض)

۲۵۱- قال النبی صلی الله علیه
وسلم الساعی علی الارملة
والمسکین کالمجاهد فی سبیل
الله والقائم اللیل والصائم
النهار-
(بخاری عن ابی ہریرۃ رض)

پیار نہیں کرتے، رسول اللہ صلعم نے فرمایا
کہ کیا میں اس کا ذمہ دار ہوں کہ اللہ
تعالیٰ نے تیرے دل میں سے رحم اٹھا لیا-

۲۵۰- ایک شخص رسول اللہ صلعم
کی خدمت میں آیا اُس کے ساتھ بچہ
تھا کہ اُس کو اپنے سے چمٹائے ہوئے تھا
رسول اللہ صلعم نے دریافت کیا کہ تم کو
اِس پر رحم آتا ہے اُس نے عرض کیا
ہاں- رسول اللہ نے فرمایا کہ جس قدر تم اس
پر مہربانی کرتے ہو خدا تعالیٰ اُس سے زیادہ
تم پر مہربان ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے-

۲۵۱- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو شخص بیوہ عورت اور مسکین کے
حق میں کوشش کرے وہ اُس کی مانند
ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے- اور رات
کو کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور دن کو روزہ
رکھے-

Marfat.com

فضل الرحم علی الحیوان

۲۵۲- قال رجل یا رسول اللہ
صلعم انی لاذبح الشاۃ
فارحمھا او قال لارحم الشاۃ
ان اذبحھا قال والشاۃ ان
رحمتھا فقد رحمک اللہ
مرّتین (عن معاویہ بن قرۃ وحدہ)

۲۵۲- ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول
اللہ صلعم میں بکری ذبح کرتا ہوں تو اس
پر رحم آتا ہے یا یہ کہا کہ اگر میں بکری ذبح
کرتا ہوں تو رحم آجاتا ہے رسول اللہ صلعم
نے دو مرتبہ فرمایا کہ اگر تم بکری پر رحم کرو گے
اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا۔

۲۵۳- ان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم قال بینما رجل
یمشی بطریق اشتد بہ العطش
فوجد بیرا فنزل فیھا
فشرب ثم خرج فاذا کلب
یلھث یاکل الثری من العطش
فقال الرجل لقد بلغ ھذا
الکلب من العطش مثل
الذی کان بلغنی فنزل
البیر فملاء خفہ ثم امسکہا

۲۵۳- ابوہریرہ رضؓ سے مروی ہے
کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ ایک شخص رستے میں جاتا تھا اس کو
نہایت شدت سے پیاس لگی ایک کنواں
آگیا اس میں اتر کر پانی پیا پانی پیکر باہر آیا
تو ایک کتا شدت پیاس سے زبان
نکالتا اور خاک اڑاتا تھا وہ خیال کرکے
کہ اس کو بھی اسی قدر پیاس کی تکلیف
ہوگی جس قدر مجھ کو تھی کنوئیں میں اترا
اور اپنے دونوں موزوں میں پانی بھر کر

Marfat.com

بقیہ فسقی الکلب فشکر
اللہ لہ فغفر لہ قالوا
یارسول اللہ ان لنا فی البھائم
اجرا قال فی کل ذات کبد
رطب اجر۔

اور منہ سے پکڑ کر اوپر لایا اور کتے کو پلا دیا
اور اللہ کا شکر ادا کیا خدا تعالیٰ نے اُس
کی مغفرت فرما دی۔ لوگوں نے دریافت
کیا کہ یارسول اللہ صلعم بہائم پر رحم کرنیکا
بھی اجر ہے آپ نے فرمایا کہ جو چیز جگر تر
رکھتی ہے (یعنی جس میں جان ہے) اس پر رحم
کرنے میں ثواب ملتا ہے۔

۲۵۴۔ قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم لا تتخذوا شیئًا فیہ
الروح غرضًا (مشکوٰۃ)

۲۵۴۔ بنی اکرم صلعم نے فرمایا کہ
جس چیز میں رُوح ہو اُس کو نشانہ
نہ بناؤ۔

۲۵۵۔ ان النبی صلعم لعن
من اتخذ شیئًا فیہ الروح
غرضا۔ (مشکوٰۃ عن ابن عمر)

۲۵۵۔ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلعم اُس پر لعنت کرتے تھے جو
ذی رُوح کو نشانہ بناوے۔

بَابُ الرَّحْمِ عَلَی الْیَتِیْمِ

۲۵۶۔ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ
الْیَتٰمٰی ط قُلْ اِصْلَاحٌ
لَّھُمْ خَیْرٌ ط وَاِنْ

۲۵۶۔ اے پیغمبر۔ لوگ تم سے یتیموں کے
بارے میں دریافت کرتے ہیں تو ان کو
سمجھا دو کہ (جیسیں) ان کی بہتری (ہو وہی)

Marfat.com

تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

(سورۂ بقرہ رکوع ۲۷-)

۲۵۷- وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ص وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۝ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ط ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ط فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَىْءٍ مِّنْهُ

بہتر ہے اور اگر اُن سے مل جل کر رہو تو (وہ)
تمہارے بھائی ہیں اور اللہ تعالیٰ بگاڑنے
والے کو سنوارنے والے سے (الگ) پہچانتا
ہے اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو تم کو مشکل میں
ڈال دیتا، بیشک اللہ زبردست اور حکمت
والا ہے۔

۲۵۷- اور یتیموں کے مال ان کو
حوالے کرو اور مال طیب کے بدلے مال خبیث
نہ لو، اور اُن کے مال اپنے مالوں میں ملا کر کھا
بُرد نہ کرو۔ (کیونکہ) یہ (بہت ہی) بڑا گناہ ہے
اور اگر تم کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں
کے بارے میں انصاف قائم نہ رکھ سکو گے
تو اپنی مرضی کے مطابق دو دو اور تین تین
اور چار چار عورتوں سے نکاح کر لو۔ لیکن
اگر تم کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ (کئی بیویوں
میں برابری کے ساتھ برتاؤ) نہ کر سکو گے
(اس صورت میں) ایک ہی (بیوی) کرنا یا جو
(لونڈی) تمہارے قبضہ میں ہے (اُسی پر)
قناعت کرنا، نا انصافی برتاؤ سے بچنے

Marfat.com

نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝
وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ
الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا
وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝
وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا
النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ
مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ
اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ
اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ
وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ
كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ
فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ
اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا
عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
حَسِيْبًا ۝ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ
مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠
وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ
نَصِيْبًا

کے لئے یہ تاکید زیادہ قرین مصلحت ہے۔
اور عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی کے ساتھ
میں سے کچھ تمکو چھوڑ دیں تو اس کو رچتا
پچتا سمجھکر مزے سے کھاؤ (پیو) اور مال جس
کو خدا نے تمہارے لئے (ایک طرح کا) سہارا بنایا ہے
ہے اُن (بیمیوں) کے حوالے نکرو جو کم عقل ہوں
ہاں اُس میں سے ان کے کھانے پہننے میں صرف کرو اور
اُن کو نرمی سے سمجھاؤ۔ اور یتیموں کو (دیکھتے رہو)
کاروبار میں لگائے رہو یہانتک کہ نکاح کی عمر
کو پہنچیں۔ اس وقت اگر ان میں صلاحیت
دیکھو تو ان کے مال ان کے حوالے کردو اور
ایسا نہ کرنا کہ ان کے بڑے ہونے کے اندیشہ
سے فضولی خرچی کرکے جلدی جلدی ان کا
مال کھا پی ڈالو اور جو دولی سرپرست
بامقدور ہو اسے (مال یتیم اپنے اوپر خرچ کرنے
سے) بچا رہنا چاہیئے۔ اور جو حاجتمند ہو
وہ دستور کے مطابق (بقدر ضرورت) کھالے
(تو مضائقہ نہیں) اور جب اُن کے مال
اُن کے حوالے کرنے لگو تو (لوگوں کو ان

Marfat.com

مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝

(سورۃ النساء۔ رکوع اوّل)

رکے (مال کے لینے) کا گواہ کر لو ورنہ حساب لینے کو (تو حقیقت میں) اللہ لیں ہے۔ ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں تھوڑا ہو یا بہت مردوں کا حصہ ہے اور (ایسا ہی) ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں عورتوں کا بھی حصہ ہے (اور یہ) حصہ (ہمارا) ٹھہرایا ہوا (ہے) اور جب تقسیم (ترکہ) کے وقت (ذور کے رشتہ دار اور یتیم بچے اور مساکین آموجود ہوں تو اس میں سے ان کو بھی کچھ دیدیا کرو اور (ان کی خواہش کے بہ قدر دینے نہ بن پڑے تو) ان کو نرمی سے سمجھا دو اور وارثان حقدار کو ڈرنا چاہیے کہ اگر (خود) اپنے (مرنے) پیچھے اولاد ضعیف چھوڑ جاتے تو اُن (کے حال) پر اُن کو (کیسا کچھ) ترس (نہ) آتا تو چاہیے کہ (غربا کے ساتھ سختی کرنے میں اللہ سے ڈریں اور (اُن سے) سیدھی طرح بات کریں۔ جو لوگ ناحق (یتیموں کے مال خورد برد کرتے ہیں وہ اپنے

Marfat.com

پیٹ میں بس انگارے بھرتے ہیں اور عنقریب دوزخ میں پڑیں گے۔

۲۵۸- وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ۝

سورۂ بنی اسرائیل رکوع ۴)

۲۵۸- اور جبتک یتیم اپنی جوانی کو نہ پہنچ جائے اُس کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسی طرح کہ (یتیم کے حق میں) بہتر ہو، اور عہد کو پورا کیا کرو۔ کیونکہ (قیامت میں) عہد کی باز پُرس ہوگی۔

۲۵۹- فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝

۲۵۹- پھر بھی وہ ان نعمتوں کے شکریں گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا۔ (اے پیغمبر) تم کیا سمجھے کہ گھاٹی (سے ہماری) کیا (مراد) ہے (گھاٹی سے مراد ہے کسی کی گردن کا (غلامی یا قرض کے پھندے سے) چھڑا دینا یا بھوک کے دن یتیم (کو خاص کر جبکہ وہ اپنا) رشتہ دار بھی ہو یا محتاج خاک نشین کو (کھانا) کھلانا (نیز جو ناحق کی شیخی مارتا ہے چاہیئے تھا کہ اس گھاٹی میں ہو کر گذرتا) اس کے علاوہ اُن لوگوں (کے زمرے) میں ہوتا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی ہدایت کرتے رہے اور (نیز) آپس میں رحم کرنے کی ہدایت کرتے رہے یہی لوگ

Marfat.com

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝ (خوش نصیب) ہونگے۔ اور جن لوگوں نے ہماری
(پارہ ۳۰ ۔ سورۃ بلد) آیتوں سے انکار کیا وہی منحوس (بدنصیب)
ہونگے۔ کہ اُن کو (دوزخ کی) آگ میں ڈال کر (سب طرف سے) کواڑ بھیڑ دیئے جائیں

۲۶۰- قال داؤد ع کن للیتیم کالاب الرحیم واعلم انک کما تزرع کذلک تحصد ما اقبح الفقر بعد الغنا واکثر من ذلک الضلالۃ بعد الھدیٰ واذا وعدت صاحبک فاف لہ ما وعدتہ فان لا تفعل یورث بینک وبینہ عداوۃ۔

۲۶۰- داؤد ع کہتے ہیں کہ یتیم سے ہر باپ کیطرح پیش آنا چاہیئے، اور سمجھ لو کہ جو کچھ کھیت میں کاشت کروگے وہی حاصل کروگے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تونگری کے بعد مفلسی بہت بُری ہے، ہدایت کے بعد گمراہی اس سے بھی زیادہ بُری ہے۔ جب کسی سے وعدہ کرو اُسے پورا کرو۔ اگر ایفا نہ کروگے تو تم میں اور اُس میں عداوت پیدا ہو جائیگی

۲۶۱- قلت لابن سیرین عندی یتیم قال اصنع بہ ما تصنع بولدک اضربہ ما تضرب ولدک۔

(عن اسماء بن عبید)

۲۶۱- میں نے ابن سیرین سے کہا کہ میرے پاس ایک یتیم ہے اُنھوں نے کہا کہ اُس کیلئے وہی کرو جو اپنے فرزندوں کے لئے کرتے ہو اس کو تنبیہ و تادیب کرو جس طرح اپنے بیٹے کو کرتے ہو۔

۲۶۲- قال رسول اللہ صلعم من مسح راس یتیم لہ لم یمسحہ

۲۶۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص محض اللہ کی واسطے

الا لله كان له بكل شعرة يمر عليها يده حسنات ومن احسن الى يتيمه او يتيمة عنده كنت انا وهو في الجنة كهاتين و قرن بين اصبعيه۔

(مشکوٰۃ عن ابی امامہ)

یتیم کے سر پہ مہربانی سے ہاتھ پھیریگا تو ہر بال کی عوض میں (جس پر اُس کا ہاتھ پہنچے) اس کے لئے بھلائی ہوگی اور دو انگلیاں کھڑی کرکے اُس کی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ جو یتیم کیساتھ حسنِ سلوک سے پیش آئیگا۔ میں اور وہ اِسی طرح ساتھ بہشت میں ہوں گے جیسے یہ انگلیاں۔

۲۶۳۔ ان النبی صلعم خطب الناس فقال الا من ولی یتیما لہ مال فلیتجر فیہ ولا یترکہ حتّٰی تاکلہ الصدقۃ۔

(ترمذی عن عمرو بن شعیبؓ)

۲۶۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا آگاہ ہو کہ جو شخص کسی مالدار یتیم کا متولی ہو۔ اُس کو چاہئے کہ اس کے مال سے تجارت کرے بیکار نہ رہنے دے تاکہ وہ صدقہ ہی میں ختم نہ ہو جائے۔

۲۶۴۔ ان احب البیوت الی اللہ بیت فیہ یتیم مکرم۔ ابن عمرؓ

۲۶۴۔ اللہ کے نزدیک سب گھروں میں محبوب تر وہ گھر ہے جس میں یتیم کی عزت کی جاتی ہو۔

۲۶۵۔ ما من مسلم یمسح یدہ علی رأس الیتیم الا کانت لہ بکل شعرۃ مرت

۲۶۵۔ ہر مسلمان کے لئے جو یتیم کے سر پہ ہاتھ پھیرے ہر بال کے عوض جس پہ اُس کا ہاتھ پہنچے نیکیاں لکھی جائیں گی اور

Marfat.com

بدء علیها حسنة ورفعت له بها درجة وحطت عنه بها خطيئة (عبد الله بن ابی اوفی)

اس کا درجہ زیادہ کیا جائیگا اور اس کی برائیں کم کر دی جاتی ہیں۔

۲۶۶- عن النبی صلی الله علیه وسلم الساعی علی الارملة والمسکین کالمجاهد فی سبیل الله او کالذی یصوم النهار و یقوم اللیل۔
(عن ابی هریرة رض)

۲۶۶- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بیواؤں اور مسکینوں کے لئے کوشش کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنیوالا دن میں روزہ رکھنے والا اور شب بیداری کرنیوالا۔

باب الرشوة والغصب

۲۶۷- وَلَا تَأْكُلُوٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
(سورۃ البقرہ رکوع ۲۳)

۲۶۷- ناحق (ناروا) ایک دوسرے کے مال خورد برد نہ کرو اور نہ مال کو حاکموں کے پاس (رسائی پیدا کرنے کا) ذریعہ گردانو کہ لوگوں کے مال میں (تھوڑا بہت جانچہ) ہاتھ لگے اُس کی جان بوجھ کر ناحق ہضم کر جاؤ۔

۲۶۸- لعن رسول الله صلی

۲۶۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم الراشی والمرتشی وزاد ثوبان والرائش یعنی الذی یمشی بینھما۔

(عن عبداللہ بن عمر ترمذی)

رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت کی ہے اور ثوبان کی روایت میں اُس پر بھی جو ان دونوں کے درمیان میں پھرے۔

۲۶۹- عن ابی امامۃ ان رسول اللہ صلعم قال من شفع لاحد شفاعۃ فاھدی لہ ھدیۃ علیھا فقبلھا فقد اتی بابا عظیمًا من ابواب الربوا۔ (خیر المواعظ)

۲۶۹- ابو امامہ سے روایت ہے کہ محمدؐ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جس نے کسی کی سفارش کی اور اس سفارش کی عوض اس کو کچھ ہدیہ یا تحفہ دیا گیا اور اس نے قبول کر لیا تو اس نے ربوا (سود) کا بڑا دروازہ کھول دیا۔

۲۷۰- عن معاذ قال بعثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الیمن فلما سرت ارسل فی اثری فرددت فقال اتدری لِمَ بعثت الیک لا تصیبن شیئًا بغیر اذنی فانہ غلول ومن یغلل یات بما غل یوم القیٰمۃ لھذا دعوتک فامض لعملک

۲۷۰- معاذ رضؓ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلعم نے مجھ کو یمن کو بھیجا اور جب میں ان کے پاس سے چلا گیا ذرا میرے پاس آدمی بھیجا میں واپس آیا تو فرمایا کہ تجھ کو معلوم ہے کہ میں نے کس لئے تیرے پاس آدمی بھیجا تیرے پاس کوئی چیز نہ پہنچے بغیر میری اجازت کے کہ یہ یعنی بلا اجازت

(عن معاذ- مشکوٰۃ)

لینا بددیانتی ہے اور جو بددیانتی کریگا قیامت کے روز اُس کو وہی چیز لانی پڑیگی جو اس نے خیانت کی اس لئے میں نے تجھ کو بلایا تھا۔ لیس اب اپنے کام پر جاؤ۔

۲۷۱- قال رسول الله صلعم
الا لا تظلموا الا لا یحل
مال امرءٍ الا بطیب نفس
منه (خیر المواعظ)

۲۷۱- رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ مسلمانو! خبردار ہو کسی پر ظلم نہ کرو خبردار ہو کسی شخص کا مال بدون اُس کی رضامندی کے حلال نہیں ہے۔

۲۷۲- استعمل النبی صلی الله
علیه وسلم رجلا من الاسد
یقال له ابن اللتبیة
قال ابن عمر علی الصدقة
فلما قدم قال هذا لکم
وهذا اهدی قال فقام
رسول الله صلعم علی المنبر
فحمد الله واثنی علیه
وقال ما بال عامل ابعثه
فیقول هذا لکم وهذا
اهدی لی افلا قعد فی بیت
ابیه او فی بیت امه

۲۷۲- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسد کے قبیلے میں سے ایک شخص کو جس کا نام ابن اللتبیہ تھا عامل مقرر کیا ابن عمر کہتے ہیں کہ اُس کو صدقات وصول کرنے پر مقرر کیا تھا جب وہ واپس آیا تو بیان کیا کہ یہ تمہارا ہے اور یہ مجھ کو تحفۃً دیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلعم ممبر پر کھڑے ہوئے اور خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا کہ اُس شخص کا کیا حال ہوگا جس کو میں روانہ کروں اور وہ یہ کہے کہ یہ مال آپ کا ہے اور یہ مجھ کو تحفہ میں دیا گیا ہے وہ اپنے باپ کے گھر میں یا والدہ کے گھر میں کیوں

Marfat.com

حتّٰی ینظر ایھدیٰ الیہ
اَم لا والذی نفس محمد بیدہٖ
لا ینال احد منکم منھا
شیئًا الا جاء بہٖ یوم
القیمۃ یحملہ علی عنقہ
بعیر لہ رغاء او بقرۃ
لہ خوار او شاۃ تیعر ثم
رفع یدیہ حتّٰی رأینا
عفر ابطیہ قال اللّٰھم
ھل بلغت (مرتین)
(عن ابی حمید الساعدی مسلم)

نہیں بیٹھا رہا کہ معلوم ہوتا اس کو تحفہ
دیا جاتا ہے یا نہیں قسم ہے اُس ذات
پاک کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے
تم میں سے جس کسی کو کوئی چیز ملے گی قیامت
میں اُس کو اپنی گردن پر اٹھا کر لائیگا کہ
اونٹ بلبلاتا ہوا ہوگا یا گائے ڈکراتی ہوئی
یا بکری ممیاتی ہوئی ہوگی پھر آپ دونوں
ہاتھ بلند کئے یہاں تک کہ اُن کی بغلوں کا
اندرونی حصہ ہم کو نظر آنے لگا اور دو مرتبہ
فرمایا کہ اللھم قد بلغت اے اللہ میں
نے پہنچا دیا۔

۲۷۳- سمعت رسول اللّٰہ صلی
اللہ علیہ وسلم یقول
العاریۃ مؤدّاۃ والمنحۃ
مردودۃ والدّین مقضی
والزعیم غارم
(مشکوٰۃ عن ابی امامۃ)

۲۷۳- میں نے رسول اکرم صلعم سے
سنا ہے کہ فرماتے تھے مستعار چیز کا ادا کرنا
لازم ہے اور جو چیز محض نفع اٹھانے کیلئے
دیجاوے اُس کا واپس کرنا نہایت ضروری
ہے اور قرض ادا کیا جائے اور ضامن
تاوان دینے والا ہے۔

۲۷۴- قال رسول اللّٰہ صلعم
من اخذ شبرا من الارض

۲۷۴- جو شخص کسی کی بالشت بھر
زمین ظلم سے دبالے گا قیامت کے روز سات

Marfat.com

ظلماً فانہ یطوقہ یوم
القیٰمۃ من سبع ارضین
(خیر المواعظ عن سعید بن زید)

زمین میں سے اُسی قدر قطعہ زمین کا کاٹ کر
اُس کا طوق اس کی گردن میں ڈالا جائے
گا۔

۲۷۵- النبی صلعم نھی
عن النھبۃ والمثلۃ۔
مشکوٰۃ عن عبداللہ بن یزید)

۲۷۵- بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
غارتگری اور مُثلہ کرنے سے منع کیا ہے

۲۷۶- قال سمعت رسول
اللہ صلعم یقول من اخذ ارضاً
بغیر حقھا کلفت أن یحمل
ترابھا۔ (مشکوٰۃ)

۲۷۶- میں نے رسول اکرم صلعم کو فرماتے
ہوئے سُنا کہ جو شخص بغیر حق کے زمین کو لے
لے گا اُس کی مٹی اٹھانے پر مجبور کیا جائیگا

۲۷۷- انہ سمع رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم۔
یقول من ادعی مالیس لہ
فلیس منا ولیتبوأ مقعدہ
من النار (عن ابی ذر خیر المواعظ)

۲۷۷- ابوذر رضؓ سے روایت ہے کہ انھوں نے
رسول اللہ صلعم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے
جو شخص اس چیز کا دعویٰ کرے جو اسکی نہیں
ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس کو لازم
ہے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں تلاش کرے

بَابُ الرِّفْق

۲۷۸- فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

۲۷۸- اللہ کی رحمت ہی کے سبب تم

Marfat.com

لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ص فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ج فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

(آل عمران رکوع ۱۷)

ان کے لئے نرم دل (شفیق) ہو گئے ہو اگر تم تُند خو سخت دل ہوتے تو وہ تمہارے پاس سے پراگندہ اور پریشان ہو جاتے پس ان سے درگذر کرو اور اُن کے لئے مغفرت چاہو اور کام میں اُن سے مشورہ لو۔ اور جس وقت تم ارادہ مصمّم کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو بے شک اللہ بھروسہ کرنے والوں سے محبّت رکھتا ہے۔

۲۷۹۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ رفیق یحب الرفق ویعطی علیہ مالا یعطی علی العنف۔

(عن عبداللہ مشکوۃ)

۲۷۹۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ مہربان ہے اور نرمی اور مہربانی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطا کرتا ہے کہ جو سختی پر عطا نہیں کرتا۔

۲۸۰۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اعطی حظہ من الرفق فقد اعطی حظہ من الخیر ومن حرم حظہ من الرفق فقد حرم حظہ من الخیر ثقل شئ فی میزان المؤمن یوم القیمۃ

۲۸۰۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جس کو نرمی سے حصّہ ملا اس کو بھلائی کا حصّہ ملا اور جو نرمی سے محروم ہوا وہ بھلائی سے محروم ہوا۔ قیامت کے دن مومن کی میزانِ اعمال میں سب سے وزن دار عمل خُلق ہے اور اللہ تعالیٰ فحش گو بد زبان سے بُغض رکھتا ہے۔

Marfat.com

حسن الخلق وان اللہ لیبغض الفاحش البذی۔

(جریر بن عبداللہ)

۲۸۱- عن عائشۃ قالت کنت علی بعیر فیہ صعوبۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیک بالرفق فانہ لایکون فی شیٔ الا زانہ ولا ینزع من شیٔ الا شانہ (ادب المفرد)

۲۸۱- حضرت عائشہ رض فرماتی ہیں کہ میں ایسے اونٹ پر سوار تھی جس میں تکلیف تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نرمی اختیار کرو کہ جس کام میں نرمی ہوتی ہے اس کی زینت ہوتی ہے اور جس کام سے نرمی علیحدہ کر دیجاتی ہے وہ عیب دار ہو جاتا ہے

۲۸۲- قال النبی صلعم یسروا ولا تعسروا وسکنوا ولا تنفروا (عن انس رض) ادب المفرد)

۲۸۲- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آسانی پیدا کرو اور سختی نہ کرو لوگوں میں تسکین پیدا کرو وحشت پیدا نہ کرو۔

۲۸۳- قال النبی صلعم ثلث من کن فیہ یسر اللہ حتفہ وادخل جنتہ رفق بالضعیف وشفقۃ علی الوالدین واحسان الی المملوک۔

(خیر عن جابر)

۲۸۳- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین خصائل ہیں جس میں وہ ہونگے خدا اللہ اس کی موت آسان کر دیگا اور اسے جنت میں داخل کریگا۔ کمزور سے نرمی کے ساتھ پیش آنا۔ والدین پر شفقت کرنا۔ اور غلام پر احسان کرنا۔

۲۸۴- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایرید اللہ

۲۸۴- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی گھرانے پر

Marfat.com

یاھل بیت رفقا الا نفعھم ولا یحرمھم ایاہ الا ضرھم
(مشکوٰۃ عن عائشہ)

نرمی کرتا ہے اس کو فائدہ پہنچاتا ہے اور جب نرمی نہیں کرتا تو ضرر پہنچتا ہے۔

۲۸۵۔ قال رسول اللہ صلعم ان ابغض الرجال الی اللہ الالد الخصام۔ (مشکوٰۃ)

۲۸۵۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ خدا کے نزدیک سب سے مبغوض ترین بندہ وہ ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔

۲۸۶۔ قال رسول اللہ صلعم الا اخبرکم بمن تحرم علیہ النار علی کل ھین لین قریب سھل۔
(عن عبداللہ بن مسعود مشکوٰۃ)

۲۸۶۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو نہ بتادوں کہ کس پر آتش دوزخ حرام ہے۔ ہر آسانی پیدا کرنیوالے نرم دل جلد ملنے والے سہولت برتنے والے پر۔

بَابُ الرَّھبانیۃ

۲۸۷۔ یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ۔
(سورۃ بقرہ رکوع ۱۶)

۲۸۷۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے۔ اور تمہارے ساتھ سختی نہیں کرنی چاہتا۔

۲۸۸۔ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا
(سورۃ نساء رکوع پنجم)

۲۸۸۔ خدا تعالیٰ تم پر سے تخفیف کرنا چاہتا ہے اور انسان ناتوان پیدا کیا گیا ہے۔

Marfat.com

۲۸۹ - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ
اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَكُلُوْا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّ
اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ
مُؤْمِنُوْنَ ۝ (سورۂ مائدہ رکوع دوازدہم)

۲۸۹ - اے مومنو! اُن پاک چیزوں کو
اللہ نے تمہارے لئے حلال فرمائی ہیں اُنکو اپنے
اوپر حرام نہ کرو، اور حد سے بھی تجاوز نہ کرو اللہ
تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں
رکھتا اور جو حلال طیب رزق اللہ تم نے
تم کو عطا کیا ہے اس میں سے بے تامل کھاؤ اور
اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم یقین رکھتے

۲۹۰ - قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ
اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ
مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً
يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ
وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ
يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ
اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا

۲۹۰ - (اے پیغمبر ان لوگوں سے) پوچھو
اللہ نے جو زینت (کے ساز و سامان) اور کھانے
پینے کی ستھری چیزیں اپنے بندوں کے لئے پیدا
کی ہیں (انکو) کس نے حرام کیا ہے (یہ تم
کیا جواب دیں گے تم ہی انکو سمجھا دو کہ جو لوگ
دنیا کی زندگی میں ایمان والے ہیں قیامت
دن یہ (نعمتیں) خاص کر انھیں کو دی جائیں
گی۔ اسی طرح ہم (اپنے) احکام ان لوگوں
لئے جو سمجھ رکھتے ہیں تفصیل کے ساتھ بیان کر
ہیں (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ میرے پروردگا
نے تو صرف بےحیائی کے کاموں کو منع فرمایا ہے
وہ (بےحیائی کے کام) ظاہر ہوں تو اور پوشیدہ

Marfat.com

تَعْلَمُوْنَ ۝

(سورۂ اعراف رکوع رابع)

ہیں تو اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنیکو اور اس بات کو کہ تم کسی کو خدا کا شریک قرار دو جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور یہ کہ بے سوچے (سمجھے) خدا پر لگو بہتان باندھنے۔

۲۹۱- وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

(سورۂ حدید۔ رکوع چہارم)

۲۹۱- اور رہبانیت (ایک طریقہ ترک دنیا کا بھی ہے) جس کو انھوں نے از خود ایجاد کیا تھا ہم نے (یہ طریق) ان پر فرض نہیں کیا تھا مگر (انھوں نے اس کو خدا (ہی) کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے (ایجاد کیا تھا، لیکن جیسا اس کو نباہنا چاہیئے تھا نہ نباہ سکے، تو جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کے اجر عنایت فرمائے اور ان میں سے بہتیرے تو نافرمان ہیں۔

۲۹۲- ان رسول اللّٰہ صلعم کان یقول لا تشددوا علی انفسکم فیشدد اللّٰہ علیکم فان قوما شددوا علی انفسھم فشدد اللّٰہ علیھم فتلک بقایاھم فی الصوامع والدیار

۲۹۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اپنے نفسوں پر تشدد نکرو کہ اللہ تعالیٰ تم پر تشدد کریگا جس قوم نے اپنے اوپر خود تشدد کیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے بھی اُن پر سختی کی ہے یہ کنیسوں اور گرجاؤں میں ان ہی کی بقیہ ہے کہ رہبانیت کو انھوں نے خود اپنے

Marfat.com

رَهْبَانِيَةِ ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ۔ (مشکوٰۃ عن انس رض)

لئے ایجاد کرلیا ہے۔ ہم نے ان پر فرض نہیں کیا۔

۲۹۳۔ لم یکن اصحاب رسول اللہ صلعم منحرفین ولا ممتمایتین وکانوا یتناشدون الشعر فی مجالسھم ویذکرون امر جاھلیتھم فاذا اراد احد منھم علی شیٔ من امر اللہ دارت حمالیق عینیہ کانہ مجنون (ادب المفرد)

۲۹۳۔ عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ اصحاب رسول اللہ نہ انحراف کرنیوالے تھے نہ مُردہ ظاہر کرنیوالے۔ نہ مُردہ دل۔ اپنی مجلسوں میں اشعار پڑھتے رہتے تھے اور جاہلیت کے زمانے کا ذکر کرتے رہتے تھے مگر جب کسی امر الٰہی کا بیان کرتا تھا تو مجنون کی طرح ان کی آنکھوں کے ڈیلے پھرنے لگتے تھے۔

۲۹۴۔ عن ابن عمر رض انہ رای رجلا مطاطیا رأسہ فقال ارفع رأسک فان الاسلام لیس بمریض ورای رجلا ممتمایتا فقال لا تمت علینا دیننا امانک اللہ۔ (عن ابن عمر رض)

۲۹۴۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے شخص کو سر جھکائے ہوئے دیکھا کہا اپنا اُٹھا کر اسلام مریض نہیں ہے اور ایک شخص کو مُردہ شکل بنائے ہوئے دیکھا تو کہا ہمارے لئے ہمارے دین کو مُردہ نہ بنا۔ خدا تجھے نہ زندہ رکھے۔

۲۹۵۔ عن عائشۃ رض انہا

۲۹۵۔ حضرت عائشہ رض نے ابک

نضرت الی رجل کادیموت تخافتا فقالت مالهذا افقید له انه من القراء فقالت کان عمر سیّد القرآء وکان اذا مشی اسرع واذا قال اسمع واذا ضرب اوجع۔

(ادب المفرد عن عائشہ رض)

شخص کو دیکھا کہ خوف خدا سے قریب المرگ تھا دریافت کیا کہ اس کو کیا ہوا لوگوں نے کہا کہ یہ قاری ہے حضرت عائشہ نے کہا عمر فاروق رض تمام قاریوں کے سردار تھے جب چلتے تھے تیز چلتے تھے اور جب کہتے تھے سنا کر کہتے تھے اور ایسی طرح مارتے تھے کہ تکلیف پہنچے۔

۲۹۶- قال یارسول اللّٰہ ائذن لنا فی الاختصاء فقال رسول اللّٰہ م لیس منا من خصی ولا اختصی ان خصاء امتی الصّیام فقال ائذن لنا فی السیاحۃ قال سیاحۃ امّتی الجهاد فی سبیل اللّٰہ فقال ائذن لنا فی الترهب فقال ان ترهب امتی الجلوس فی المساجد لانتظار الصّلوٰۃ۔

(مشکوٰۃ عن عثمان بن مظعون)

۲۹۶- عثمان بن مظعون نے رسول اکرم صلعم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ ہم کو خصّی یعنی ہیجڑا بننے کی اجازت دیجئے رسول اللہ صلعم نے فرمایا جو ہیجڑا بنے یا ہیجڑا بنائے وہ ہم میں سے نہیں ہے، میری امت کا روزہ رکھنا خصّی ہونے کے قائمقام ہے اس نے پھر عرض کیا کہ ہم کو سفر کی اجازت دیجئے آپ نے فرمایا کہ میری امت کا سفر ہے خدا کی راہ میں جہاد کرنا پھر اس نے کہا کہ رہبان ہونے کی اجازت دیجئے آپنے فرمایا نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھنا ہی میری امت کے لئے رہبانیت ہے۔

Marfat.com

۲۹۷- عن ابن عمر قال لی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا
عبد اللہ الم اخبر انک تصوم
النہار و تقوم اللیل فقلت
بلی یا رسول اللہ قال فلا
تفعل صم و افطر و قم و
نم فان لجسدک علیک
حقا و ان لعینیک علیک
حقا و ان لزوجک علیک
حقا لا صام من صام الدہر
صوم ثلثۃ ایام من کل
شہر صوم الدہر کلہ
صم کل شہر ثلثۃ ایام
و اقرا القران فی کل شہر
قلت انی اطیق اکثر من
ذلک قال صم افضل الصوم
صوم داود صیام یوم و
افطار یوم و اقرا
فی کل سبع لیال

۲۹۷- عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ مجھ
سے رسول اکرم صلعم نے فرمایا اے عبد اللہ
مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم دن میں روزہ رکھتے
ہو اور شب کو نماز پڑھتے رہتے ہو۔ میں نے
عرض کیا یا رسول اللہ بیشک آپ نے فرمایا
کہ ایسا نہ کرو روزہ بھی رکھو اور افطار بھی
کرو اور سو بھی اور نماز بھی پڑھو اس
لئے کہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے اور
تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری
بیوی کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے ملنے
والوں کا بھی تم پر حق ہے جو ہمیشہ روزہ
رکھے اس کا روزہ نہیں، ہر مہینے میں
تین روز روزہ رکھنا ہمیشہ روزہ رکھنے
کے برابر ہے، ہر ماہ میں تین روزہ رکھو
اور ہر مہینے میں ایک قرآن شریف پڑھ
میں (عبد اللہ بن عمرؓ) نے عرض کیا یا رسول
اللہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا
ہوں آپ نے فرمایا کہ حضرت داؤدؑ کے روزے
رکھنے کا طریقہ سب سے بہتر ہے کہ ایک

Marfat.com

صلاة ولا تزد علی ذلك۔
(مشکوٰۃ عن عبداللہ بن عمرؓ)

روز روزہ رکھنا ایک روز افطار کرنا، اسی طرح تم بھی عمل کرو اور ہر سات شب میں ایک مرتبہ کلام اللہ ختم کرو اس سے زیادہ مت کرو۔

۲۹۸- عن ابی نوفل ان ابا ہ سال النبی صلعم عن الصوم فقال صم یومًا من کل شھر قلت بابی انت وامی زدنی قال زدنی زدنی صم یومین من کل شھر قلت بابی انت وامی زدنی فانی اجدنی قویا فقال انی اجدنی قویا انی اجدنی قویا فما زال یزدنی ثم قال صم ثلاثا فی شھر۔
(ادب المفرد عن ابی نوفل)

۲۹۸- ابونوفل سے روایت ہے کہ اُن کے والد نے رسول اکرم صلعم سے روزے رکھنے کے لئے دریافت کیا آپ نے فرمایا کہ ہر مہینے میں ایک روزہ رکھو، میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں میرے لئے کچھ زیادہ کی اجازت فرمایئے رسول اللہ نے دو مرتبہ یہ کہا کہ (زیادہ کیجئے) فرمایا کہ ہر ماہ میں دو روزے رکھو میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں میرے لئے کچھ زیادہ کیجئے میں اپنے کو زیادہ قوی پاتا ہوں رسول اللہ نے چند بار انی اجدنی قویا فرمایا اور خاموش ہو گئے جس سے مجھے خیال ہو گیا کہ اب زیادہ روزے رکھنے کی اجازت نہ دیں گے پھر فرمایا کہ ہر مہینے میں تین روزے رکھو۔

۲۹۹- جاء ثلثة رهط الى ازواج النبی صلعم یسئلون عن عبادة النبی صلعم فلما اخبروا کانهم تقالّوها فقالوا این نحن من النبی صلی الله علیه وسلم وقد غفر الله ما تقدم من ذنبه وما تاخر فقال احدهم اما انا فاصلی اللیل ابدا و قال الثانی انا اصوم النهار ولا افطر ابدا وقال الثالث انا اعتزل النساء فلا اتزوج ابدا فجاء النبی صلعم الیهم فقال انتم الذین قلتم کذا وکذا اما والله انی لا خشاکم لله واتقاکم له لکنی اصوم وافطر واصلی وارقد واتزوج النساء فمن رغب عن سنتی

۲۹۹- قبائلِ عرب میں سے تین آدمی ازواج مطہرات کی خدمت میں حاضر ہوئے اللہ رسول اللہ صلعم کی عبادت کا حال دریافت کیا جب ان سے بیان کیا گیا تو انہوں نے اپنی عبادت کو کم خیال کیا۔ اور کہا رسول اللہ صلعم کے سامنے ہماری کیا اصل ہے تعالیٰ نے ان کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیے ہیں۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں رات رات بھر نماز پڑھوں گا، دوسرے نے کہا میں ہمیشہ دن کو روزہ رکھوں گا کبھی افطار نہ کروں گا تیسرے نے کہا کہ میں نے عورتوں کے جانا چھوڑ دیا کبھی نکاح نہ کروں گا آنحضرت اکرم صلعم بھی اسی وقت تشریف لے اور فرمایا کہ تم نے ہی ایسا ایسا کہا ہے میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں میں تم سب سے زیادہ متقی ہوں لیکن میں روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں

Marfat.com

فليس مني۔ (مشکوٰۃ)

شخص میرے طریقے سے پھرے وہ میرے گروہ سے نہیں ہے۔

۳۰۰۔ قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية فمر رجل بغار فيه شئ من ماء وبقل فحدث نفسه بان يقيم فيه ويتخلى من الدنيا فاستاذن رسول الله صلعم في ذلك فقال رسول الله صلعم اني لم ابعث باليهودية ولا بالنصرانية ولكني بعثت بالحنفية السمحة والذي نفس محمد بيده لغدوة او روحة في سبيل الله خير من الدنيا وما فيها ولمقام احدكم في الصف خير من صلوته ستين سنة (مشکوٰۃ)[1]

۳۰۰۔ ابی امامہ کہتے ہیں کہ ہم ایک جہاد میں رسول اکرم صلعم کے ہمراہ جاتے تھے کہ ایک شخص کا گذر ایک غار پر ہوا کہ وہاں پانی بھرا ہوا اور سبزی بہت تھی اس نے اپنے دل میں خیال کہ دنیا چھوڑ کر وہاں رہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی اجازت چاہی آپ نے فرمایا کہ میں یہودی اور نصرانی بنانے کے لئے نہیں آیا ہوں بلکہ میں آسان دین اسلام لے کر مبعوث ہوا ہوں قسم ہے اُس ذاتِ پاک کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے کہ تمہارا اللہ کی راہ میں ایک دفعہ صبح کو یا شام کو چلنا دنیا ومافیہا سے بہتر ہے اور تمہارا صف میں کھڑا ہونا ساٹھ برس کی نماز سے بہتر ہے۔

---

[1] ۔ اس باب میں جو آیات واحادیث وارد ہوئی ہیں ان سے اور دیگر ابواب کی

بَابُ الرِّيَا

۳۰۱- وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝

(سورۃ النساء رکوع ششم آیۃ ۴۲)

۳۰۱- اور جو لوگ اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روز قیامت پر یقین نہیں رکھتے اور جن کا ہم نشین شیطان ہو تو وہ برا ہم نشین ہے۔

۳۰۲- اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ط لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ط وَمَنْ يُّضْلِلِ

۳۰۲- منافق (مسلمانوں کو دھوکا دیکر) گویا، خدا تعالیٰ کو دھوکا دیتے ہیں حالانکہ (حقیقت میں) خدا اُن کو دھوکا دے رہا ہے اور (یہ لوگ) جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو الکسائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں (ظاہر داری کرکے) لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ اور (دل سے) اللہ کو یاد نہیں کرتے۔ مگر کچھ

احادیث کو ملانے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ نماز مفروضہ اور سنن مؤکدہ خلوص نیت اور تعدیل ارکان کے ساتھ ادا کرنا اور اُس کے بعد حقوق اللہ و حقوق العباد کا ادا کرنا اور مخلوق خدا کی خدمت کرنا بہترین اعمال ہے اور اُن لوگوں کے حقوق کا ادا کرنا بھی عبادت میں شامل ہے۔ ۱۲ مترجم

اللّٰہُ فَلَنْ تَجِدَ لَہٗ سَبِیْلاً ۝

(سورۃ النساء رکوع ۲۱-آیۃ ۱۴۱و۱۴۲)

یوں ہی سا، کفر و ایمان کے بیچ میں پڑے جھول
رہے ہیں، نہ ان (مسلمانوں) کی طرف نہ اُن
(کافروں) کی طرف۔ اور جس کو اللہ بہکائے تو
ممکن نہیں کہ تم میں سے کوئی اُس کے لئے
رستہ ڈھونڈ نکالے۔

۳۰۳۔ وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ط وَاللّٰہُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ۔

(سورۃ انفال۔ رکوع ششم آیۃ ۴۹)

۳۰۳۔ اور تم اُن (منافقوں) جیسے نہ بنو جو مارے شیخی کے اور لوگوں کو دکھانے کیلئے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے اور (کوشش یہ کہ) لوگوں کو خدا کی راہ سے روکتے ہیں، اور جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں اللہ کے احاطۂ علم میں ہے۔

۳۰۴۔ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ط

(سورۃ ماعون)

۳۰۴۔ تو (اُن منافق) نمازیوں کی بڑی تباہی ہے جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں (اور) (وہ جو کوئی نیک عمل کرتے بھی ہیں تو) ریا کرتے ہیں، اور (دل کے) ایسے تنگ ہیں کہ برتنے کی (چھوٹی چھوٹی) چیزوں کا بھی دریغ کرتے ہیں۔

۳۰۵۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اخوف ما اخاف علیکم الشرک

۳۰۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہیب ترین چیز جس کا مجھے تمہارے لئے خوف ہے وہ شرک اصغر ہے لوگوں نے دریافت

Marfat.com

الاصغر قالوا یارسول اللّٰہ وما
الشرک الاصغر قال الریاء
وزاد البیہقی فی شعب
الایمان یقول اللّٰہ یوم
یجازی العباد باعمالھم
اذھبوا الی الذین کنتم
تراؤن فی الدنیا فانظروا
اھل تجدون عندھم
جزاءً وخیرا۔ (عن محمود)

کیا یارسول اللہ شرکِ اصغر کیا چیز ہے آپ
نے فرمایا کہ ریا ہے اور بیہقی کی روایت میں
اس قدر زیادہ ہے کہ جس روز اللہ تعالیٰ
اپنے بندوں کو اُن کے اعمال کی جزا دیگا تو
فرمائیگا کہ (ان) لوگوں کو اُن کے پاس لیجاؤ
جن کے دکھانے کیلئے یہ عمل کرتے تھے کہ معلوم
ہو کہ اُن سے کوئی نفع یا بھلائی بھی پہونچ
سکتی ہے۔

۳۰۶۔ عن عمرؓ انہ خرج
یومًا الی مسجد رسول اللّٰہ
صلی اللّٰہ علیہ وسلم فوجد
معاذ بن جبل قاعدًا عند
قبر النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم
یبکی فقال ما یبکیک قال
یبکینی شیءٌ سمعتہ من رسول
اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم
سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ
علیہ وسلم یقول ان

۳۰۶۔ حضرت عمر سے روایت ہے کہ
وہ ایک روز مسجد نبوی میں گئے اور معاذ
بن جبل کو قبر نبی پر بیٹھے روتے ہوئے پایا
دریافت کیا کہ کس چیز نے تم کو رُلایا ہے
معاذ نے کہا کہ میں نے رسول اکرم صلعم
سے ایک چیز سُنی تھی اُس سے رونا آیا
میں نے رسول اللہ صلعم سے سنا تھا
کہ آپ فرماتے تھے تھوڑا سا ریا دکھلاوا
بھی شرک میں داخل ہے اور جو شخص کسی
ولی اللہ سے عداوت رکھتا ہے گویا اللہ

يسير الرياء شرك ومن عادى
لله وليا فقد بارز الله بالمحاربة
ان الله يحب الابرار الاتقياء
الاخفياء الذين اذا غابوا
لم يتفقدوا وان حضروا
لم يدعوا ولم يقربوا
قلوبهم مصابيح الهدى
يخرجون من كل غبراء مظلمة
(عن عمر بن الخطاب)

سے جنگ کا اعلان کرتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے
نیک متقی چھپے ہوئے لوگوں سے محبت
رکھتا ہے کہ جو غائب ہو جائیں تو اُن کو
تلاش نہ کیا جائے اور موجود ہوں تو اُن
کو بُلایا نہ جائے۔ اور نہ اُن سے تقرب
ڈھونڈھنے کی کوشش کی جائے ان کے
قلوب چراغ ہدایت ہیں جو دنیا کی
تاریکیوں سے پاک صاف نکل جاویں
گے۔

۳۰۷۔ قال النبی صلی الله
علیه وسلم انما اخاف هذه
الامة كل منافق يتكلم بالحكمة
ويعمل بالجور۔
(عن عمر بن الخطاب)

۳۰۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ میں اِس اُمت میں ایسے شخص
سے اندیشہ کرتا ہوں کہ بات دانائی
کی کرے اور ظلم کے کام کرے۔

۳۰۸۔ اشد الناس عذابا
يوم القيمة من يحب ان يحمد الناس
خيراً وليس فيه خير (ابن عمر)

۳۰۸۔ قیامت کے دن سب سے زیادہ
عذاب اُس شخص پر ہوگا جو بھلائی ظاہر کرے
اور حقیقت میں اُس میں بھلائی نہ ہو۔

۳۰۹۔ قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم من سمّع الناس

۳۰۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں میں مشہور کرنے

Marfat.com

یعمله سمع الله به اسامع
خلقه وحقره وصغره۔
(عن عبداللہ بن عمر۔ مشکوٰۃ)

۳۱۰۔ قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم یکون فی اٰخر الزمان
اقوام اخوان العلانیہ اعداء
السریرۃ فقیل یا رسول اللہ
وکیف یکون ذٰلک قال
ذٰلک برغبۃ بعضھم الی
بعض ورھبۃ بعضھم من
بعضھم (مشکوۃ)

۳۱۱۔ قال شھدت صفوان
واصحابہ وجندب یوصیھم
فقالوا ھل سمعت من رسول اللہ صلعم شیئًا
قال سمعت رسول اللہ صلعم من سمّع سمّع
اللہ بہ یوم القیمۃ ومن
شاقّ شق اللہ علیہ یوم
القیمہ فقالوا اوصینا فقال
ان اول ما ینتن من الانسان

کے لئے کوئی عمل کرے گا اللہ تعالیٰ اُس
کے عیوب لوگوں میں شائع کریگا اور اُس
کو حقیر و ذلیل کرے گا۔

۳۱۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ آخر زمانے میں ایک قوم ہوگی جو ظاہر میں
بھائی ہوں گے اور باطن میں دشمن ہونگے
لوگوں نے دریافت کیا یا رسول اللہ صلعم
یہ کیوں کر ہوگا۔ آپ نے فرمایا کہ ایک کو
دوسرے کی طرف سے طمع اور خوف رکھنے
کی وجہ سے ایسا ہوگا۔

۳۱۱۔ ابو تمیمہ کہتے ہیں کہ میں صفوان
اور اُن کے احباب کے پاس گیا تو
جندب اُن کو نصیحت کر رہے تھے لوگوں
نے دریافت کیا کہ آپ نے رسول اللہ صلعم
سے کچھ سنا ہے انھوں نے کہا ہاں سنا ہے
رسول صلعم فرماتے تھے جو سُنا کر کچھ کہے گا
میں خدا تعالیٰ اُس کو رسوا کریگا اور جو کسی کو
مشقت میں ڈالیگا خدا تعالیٰ اُسے مشقت میں
پھنسائیگا لوگوں نے خواہش

Marfat.com

بطنه فمن استطاع ان لا یاکل الا طیبًا فلیفعل ومن استطاع ان لا یحول بینه وبین الجنة ملأ کف من دم اهراقه فلیفعل (مشکوٰة)

کی کہ ہم کو کچھ نصیحت کیجئے۔ بیان کیا کہ مرنے کے بعد سب سے پہلی چیز جو جسم انسان سے سڑتی ہے وہ اُس کا پیٹ ہے پس جو شخص قادر ہو سکے سوائے اکلِ حلال کے کچھ نہ کھائے اس کو ایسا ہی کرنا چاہیئے اور جس سے ممکن ہو کہ اُس کے اور جنت کے درمیان میں چُلّو بھر خون بھی (جو اُس کی خونریزی سے ہوا ہو) حائل نہ ہو تو اُس کو ایسی ہی کوشش کرنی چاہیئے۔

۳۱۲- قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یخرج فی آخر الزمان رجال یختلون الدنیا بالدین یلبسون للناس جلود الضان من اللین السنتهم احلی من السکر وقلوبهم قلوب الذئاب یقول الله ابی یغترون ام علیّ یجترؤن فبی حلفت لابعثن علی اولئک منهم فتنة تدع الحلیم فیهم حیران (مشکوٰة عن ابی ہریرہ)

۳۱۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانے میں ایسے لوگ ہوں گے جو دین کی عوض میں دنیا کی خواہش کرینگے اور ظاہر میں نرم بکری کی کھال پہنے ہوئے ہوں گے، ان کی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں ہوں گی۔ اور دل بھیڑیے کے سے ہوں گے خدا تعالیٰ فرمائیگا کیا وہ میرے مہلت دینے سے مغرور ہو گئے یا مجھ پر جرأت کرنے لگے۔ پس میں اپنی قسم کھاتا ہوں کہ اُن پر ایسے فتنے نازل کروں گا کہ ان کے عقلمند بھی حیران رہ جائیں گے۔

Marfat.com

۳۱۳ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کانت له سریرة صالحة اوسیئة اظهره الله منها رداء یعرف به (مشکوٰة عن عثمان بن عفان)

۳۱۳ - رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جس شخص کی طینت اچھی یا بُری ہوگی خدا تعالیٰ (قیامت کے روز) اُس پر سے پردہ اٹھا دیگا جس سے وہ شناخت کئے جائیں گے

۳۱۴ - ریح الجنة توجد من مسیرة خمسمائة عام ولا یجدها من طلب الدنیا یعمل الاخرة (ک) - (ابن عباس)

۳۱۴ - جنت کی خوشبو پانسو برس کے رستے سے معلوم ہوگی مگر جو شخص دنیا کا عملِ آخرت سے طلب کرتا ہے وہ اس سے محروم رہے گا -

بَابُ الزِّنَا

۳۱۵ - وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝ (سورۂ بنی اسرائیل رکوع ۴)

۳۱۵ - اور زنا کے پاس (بھی) نہ پھٹکنا کیونکہ وہ بیحیائی ہے - اور بہت بُرا چلن ہے -

۳۱۶ - اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَّلَا تَأْخُذْكُمْ

۳۱۶ - عورت اور مرد زنا کریں تو اُن دونوں میں سے ہر ایک کو سو دُرّے مارو اور اگر اللہ اور روز آخرت کا یقین

نوٹ - زنا کے بارے میں لوگوں کے مختلف خیالات ہیں - بعض مقاربتِ محض کو گناہ سمجھتے ہیں

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

بِهِمَا رَأْفَةٌ فِيْ دِيْنِ
اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ
عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ
اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۙ وَّ
الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ
اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (سورۂ نور رکوع اول)

رکھتے ہو تو اللہ کے حکم کی تعمیل میں تم کو
اُن (کے حال) پر کسی طرح کا ترس دامنگیر
نہو اور (نیز) اُن کے سزا دیتے وقت
مسلمانوں کی ایک جماعت (اُن کی نصیحت
کے لئے) موجود رہے بدکار مرد (تو اپنی رغبت سے
جب نکاح کریگا (غالباً) بدکار عورت یا مشرک عورت
ہی سے نکاح کریگا اور بدکار عورت (بھی
غالباً) اپنا ہی جیسا ڈھونڈیگی اور اُس)
کو بدکار یا مشرک کے سوا اور کوئی نکاح میں
نہیں لائے گا اور (دیندار) مسلمانوں پر تو ایسے تعلقات حرام ہیں۔

(صـ۲۹۲ سے آگے) بعض اس کو جزو عبادت سمجھتے ہیں۔ آج کل مہذب ممالک میں سوائے زنائے محصنہ کے مطلق زنا کو جرم میں بھی داخل نہیں سمجھا گیا مگر شریعتِ مطہرہ محمدیہ میں زنا اور جملہ فواحش کو قطعی حرام اور قابلِ تعزیر شدید رکھا گیا ہے۔ اِس کی علتِ اصلی تو سوائے علّام الغیوب کے کسی کو معلوم نہیں۔ لیکن اُصولِ اسلام پر نظر غائر ڈالنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کے جملہ اوامر و نواہی صرف انسان کی بُرائی بھلائی پر مبنی ہیں۔ جو چیز انسان کو روحانی یا جسمانی فائدہ پہنچائے۔ نوعِ انسان کے قائم رہنے اور اُس کی نسل جاری رہنے کی ممد و معاون ہو وہ نیک اور عمدہ ہے۔ اور جو چیز قاطعِ حیات یا مفرقائے نوعِ انسان و ممدِ فنا ہو وہ بُری اور بد ہے۔ اور اسی نیک و بد کے مدارج کے اعتبار سے ہر چیز کے حرام و مکروہ و مباح و حلال و ناجائز ہونے کا دار و مدار شرع شریف میں رکھا گیا ہے۔ ۱۲

Marfat.com

۳۱۷ - قال النبی صلعم اذا زنی العبد خرج منه الایمان فکان فوق راسه کالظلة فاذا خرج من ذٰلك العمل رجع الیه الایمان - (مشکوٰة)

۳۱۷ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ زنا کرتا ہے اس کا ایمان نکل کر سایہ کی طرح اس کے سر پر ہو جاتا ہے اور جب اس عمل سے فارغ ہوتا ہے تو واپس آجاتا ہے۔

اس نظر سے جب ہم قانونِ فطرت پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ آفریدگار عالم کو تمام حیوانات کی نسل چلانا اور اس کا رکھنا منظور تھا اس لئے ان میں ایک دوسرے سے کی قوت ایسی زبردست اور قوی رکھی گئی ہے جس کا دبانا اگر محال نہیں تو مشکل ضرور ہے اور یہی ان کی بقائے نوع کا ذریعہ ہے۔ اگر یہ قوت ایسی قوی نہ ہوتی تو بظاہر انسان یا حیوان کی آئندہ نسل چلنا مشکل ہو جاتا۔ از روئے طب اور ڈاکٹری کے جب نر و مادہ میں مقاربت واقع ہو اور دونوں صحیح المزاج ہوں تو اس کا لازمی نتیجہ حمل اور توالد و تناسل ہوتا ہے حشرات الارض و پرندوں کو چھوڑ کر حیوانات شیر خوارہ میں خیال کیا جاتا ہے تو حفظِ نفس میں نر و مادہ برابر کے شریک ہوتے ہیں مگر اُس کے بعد تمام تکلیفیں اور محنتیں اور مشقتیں مادہ کے ذمہ ہوتی ہیں۔ تخم حیات مادہ میں متمکن ہوتا ہے، جنین مادہ کے شکم میں رہتا ہے جنین کی پرورش اُس غذا سے ہوتی ہے جو مادہ اپنے لئے بہم پہنچاتی ہے، وضع حمل اور دودھ پلانیکی تکلیف اور مشقت بھی مادہ ہی پر ہوتی ہے۔ مولود کی صحت اور اُس کی بقائے حیات کیلئے پرہیز کرنا اور اپنے دودھ کو صحت بخش حالت میں رکھنا بھی مادہ ہی کے ذمہ ہے۔

حیوانات میں مولود کی حیات اور بقا مادہ کی سعی اور کوشش پر منحصر ہے۔ خدا تعالیٰ نے فطرۃً اُن کو ایسی قوتیں عنایت فرمائی ہیں کہ وہ بلا امداد ذکور کے اس قدر غذا بہم

۳۱۸- قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ما من قوم یظهر فیهم الزنا الاخذوا بالسنة ومامن قوم یظهر فیهم الرشا الاخذوا بالرعب - (خیر ۵۲۸)

۳۱۸- عمر بن عاص کہتے ہیں کہ میں نے سُنا ہے رسول اکرم فرماتے تھے کہ کوئی قوم ایسی نہیں جس میں زناکاری کو رواج ہو اور وہ غفلت میں نہ پڑ جائے اور کوئی قوم ایسی نہیں ہے جس میں رشوت پھیلے اور مرعوب نہ ہو جائے۔

پہنچا سکتے ہیں جو نہ صرف اُن کے بلکہ اُن کے مولود کے بھی بقائے حیات کے لئے ضروری اور لابُدی ہو۔ اس لئے حیوانات میں محض خواہشات بدنی اور لذائذِ نفسانی پر اس کا خاتمہ ہو جانے سے اُن کی بقائے نسل میں فتور واقع نہیں ہوتا اور اس لئے نکاح وغیرہ کی کوئی قید ان کے لئے لازم اور ضروری نہیں ہے۔ لیکن انسان کی حالت اس سے مختلف ہے۔ مادہ انسان یعنی عورت کو قدرت نے اس قدر قوت عطا نہیں فرمائی کہ وہ مندرجۂ بالا دقتوں کے ساتھ اپنے اور اپنے مولود کے لئے غذا بھی حاصل کر سکے۔ انسان جس قدر ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ ہو اُسی قدر اُس کی مادہ میں اپنے اور جنین اور مولود کے لئے غذا حاصل کرنے کی قوتیں کم ہوتی ہیں، پس اگر غذا حاصل کرنے اور جنین اور مولود کی نگہداشت و پرورش کی تمام ذمہ داریاں بھی مادہ پر ڈال دی جائیں تو شاذ بلکہ اشذ ایسی صورتیں ہوں گی جن میں بقائے حیات عورت حاملہ و حیات مولود اور بقائے نسل انسانی کی طرف سے اطمینان ہو سکے اس لئے اس کی تلافی کرنا ضروری تھا۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے عقل اور ادراک اور دُور اندیشی و عاقبت بینی کا مادہ عطا فرمایا ہے۔ اُس کا محض خواہشاتِ جسمانی کی بناء پر اس حرکت کا مرتکب ہونا اور اُس کے نتائج اور ضروریات کو نظر انداز کرنا اس کے ۱۴

۳۱۹- قال النبی صلعم ثلاثۃ قد حرم اللہ علیہم الجنۃ مدمن الخمر والعاق لوالدیوث الذی یقری فی اھلہ الخبث (خبر)

۳۱۹- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں پر جنت حرام ہے دائم الخمر پر والدین کی نافرمانی کرنے پر اور اس دیوث پر جو اپنے اہل وعیال میں فواحش کو روا رکھے۔

مرتبے کے شایاں نہیں تھا بلکہ ایسا کرنا اس کو طبقہ اسفل یعنی حیوانات میں داخل کرتا ہے اور خلافِ فطرتِ عالم کہا جا سکتا ہے۔ پس بوجہات متذکرہ بالا قواعدِ بہائم کو جس میں نکاح کی ضرورت نہیں ہے انسان سے متعلق کرنا خلافِ اخلاق اور غیر موزوں امر ہے اسلام میں اِن تمام اُصول کو نکاح کے بارے میں مرعی رکھا گیا ہے۔ نگہداشتِ حاملہ وجنین ومولود لازم قرار دیئے گئے ہیں اور زوجہ اور اولاد کا نان نفقہ مرد کے ذمہ رکھا گیا اور اُس کے لئے خاص قواعد بنائے گئے کہ اگر بدون ان کی رعایت ملحوظ رکھے کوئی اس امر کا ارادہ کرے تو وہ ممد حیات و بقائے نوع انسانی کا مددگار نہ ہوگا۔ بلکہ ممدِ فنا و ہلاکت ہوگا اور اس لئے نکاح کے علاوہ تمام اقسام فواحش حرام اور ممنوع قرار پائے جماع بے نکاح سے صرف یہ مقصود ہوتا ہے کہ مرد عورت لذائذِ نفسانی سے تو متمتع ہوں لیکن اُن فرائض اور ذمہ داریوں سے جو قدرتاً اُن پر عائد کی گئی ہیں مثل نان نفقہ و پرورش و تربیت اطفال وغیرہ اُن سے بچے جس سے اسقاط بچہ کشی، تدابیر منع حمل، قتل وغیرہ طرح طرح کے جرائم اور بداخلاقیاں ظہور میں آتی ہیں اور نہایت مکروہ قسم کے جانکاہ امراض پیدا ہوتے ہیں جو نوع بشر کی ترقی کے منافی ہیں اور جن سے اصلی منشائے قدرت یعنی بقائے نوعِ بشر فوت ہو جاتا ہے۔

اس قسم کے جماع کو شرع محمدی میں زنا کہتے ہیں اور یہ اسی لئے حرام اور گناہ قرار دیا گیا

Marfat.com

۳۲۰- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتدرون ما اکثر من یدخل النار قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال الاجوفان الفرج والفم وما اکثر من یدخل الجنۃ تقوی اللہ وحسن الخلق۔ (ادب المفرد عن ابی ہریرۃ رض)

۳۲۰- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ سب سے زیادہ دوزخ میں داخل کرنے والی کیا چیز ہے لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتا ہے فرمایا کہ دو اجوف چیزیں شرمگاہ اور منہ اور جو چیز سب سے زیادہ جنت میں لے جاوے وہ پرہیزگاری اور خوش خلقی ہے۔

۳۲۱- قال رسول اللہ صلعم

۳۲۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کہ حیات اور بقائے نوع انسانی کا دشمن اور ہلاکت اور فنا کا ممد اور معاون ہے اور اس کے فریقین میں سے مرد کو زانی اور عورت کو زانیہ قرار دیا گیا اور ان کے لئے سزائیں مقرر کی گئیں ہیں۔ جن کی تفصیل کتب فقہ میں درج ہے۔ نکاح سے یہ تمام خدشات رفع ہو جاتے ہیں اس کا حکم دینے اور تاکید کرنے سے یہ مقصود ہے کہ جس طرح نوع انسانی تمام ذی روح میں افضل ہے اس کا یہ فعل بھی ایسا ہی ہونا چاہیئے اور تمام فرائض جو اس سے متعلق ہیں مثل نان نفقہ و خبرگیری و پرورش اولاد وغیرہ ان کو خوب سمجھ کر اور غور کر کے پیش نظر رکھا جاوے تاکہ یہ ان کے حق میں مفید اور نوع انسانی کے باقی رہنے اور ترقی کرنے کا باعث ہو محض خواہشات جسمانی پر مبنی نہ ہو ورنہ وہ حرام محض ہے۔ کیونکہ اس سے نوع بشر کی فنا اور ہلاکت میں امداد دینے والے افعال اور نتائج پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ اور یہ مضمون اس آیۃ ربانی سے بھی مستنبط ہوتا ہے۔ کہ (اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسَافِحِيْنَ ۝) یعنی محصنین ہونی چاہئے نہ مسافحت و شہوت رانی، مؤلف۔

Marfat.com

وحوله عصابة من اصحابه
بايعوني على ان لا تشركوا
بالله شيئًا ولا تسرقوا ولا
تزنوا ولا تقتلوا اولادكم
ولا تاتوا ببهتان تفترونه
بين ايديكم وارجلكم
ولا تعصوا في معروف فمن
وفا منكم فاجره على الله و
من اصاب من ذلك شيئًا
فعوقب في الدنيا فهو كفارة له
ومن اصاب من ذلك شيئًا ثم
ستره الله فهو الى الله ان شاء
عفا عنه وان شاء عاقبه فبايعنا

نے اُس وقت فرمایا جبکہ ایک گروہ صحا
رضی اللہ عنہم کا اُن کے گرد جمع تھا کہ
سے اس امر پر بیعت کرو کہ اللہ تعالیٰ
شریک کسی کو نہ کروگے، اور نہ چوری کروگے
اور نہ زنا کروگے، اور نہ اپنی اولاد کو
قتل کروگے۔ اور نہ کوئی بہتان گھڑ کر
اور نہ نیک کاموں میں سرکشی کروگے پس
جو شخص تم میں سے اُس کو پورا کرے تو
..... تو اس کا اجر اللہ پر ہے
اور جو ان میں سے کسی کا مرتکب ہوا اور
دنیا ہی میں اس کو سزا مل گئی تو وہ اس
کے لئے کفارہ ہے اور جو شخص اس میں
مبتلا ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اُس کی پردہ
پوشی کی تو اللہ تعالیٰ کے اختیار ہے خواہ معاف کرے یا عذاب دے، پس ہم سب نے
اس پر رسول اللہ صلعم سے بیعت کی۔

۳۲۲۔ ایاك والخلوة بالنساء
والذي نفسي بيده ما خلا
رجل بامرأة الا دخل الشيطان
بينهما لان يزدحم رجلا

۳۲۲۔ عورتوں سے تخلیہ میں ملنے سے
اپنے آپ کو بچاتے رہو۔ جب کوئی شخص
کسی عورت کے پاس خلوت میں جاتا ہے
شیطان ان میں پہنچ جاتا ہے گا رہے کہ میں

خنزیر متطلخ بطین اوحماۃ خیرلہ من ان یزدحم منکبہ منکب امرأۃ لاتحل لہ۔

بھرے ہوئے سور کا کسی شخص سے رگڑ کر چلے جانا اس سے بہتر ہے کہ کسی غیر محرم عورت کے مونڈھے سے مونڈھا چھو جائے۔

(ترغیب)

بَابُ الزُّهْد

۳۲۳- قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یارسول اللہ دلنی علی عمل اذا عملتہ احبنی اللہ وجبنی الناس فقال ازھد فی الدنیا یحبک اللہ و ازھد فیما فی ایدی الناس یحبک الناس۔

(عن سہل بن الساعدی: ترغیب ترہیب)

۳۲۳- سہل بن ساعدی کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ایسا عمل بتلائیے کہ اس کے کرنے سے اللہ تعالیٰ مجھ سے محبت رکھے اور دنیا کے لوگ بھی محبت کریں۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا میں زہد اختیار کر اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت رکھے گا اور جو چیز لوگوں کے ہاتھوں میں ہے (یعنی دنیا) اس کو ترک کر دے لوگ تجھ سے محبت کرنے لگیں گے۔

۳۲۴- جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ دلنی علی عمل

۳۲۴- ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کیا یا رسول اللہ ایسا کام ارشاد

Marfat.com

یحبّنی اللہ علیہ ویحبنی الناس علیہ فقال اما العمل الذی یحبک اللہ علیہ فازھد فی الدنیا وامّا العمل الذی یحبک الناس علیہ فانبذ الیھم ما فی یدیک من الحطام۔

(ترغیب ترہیب - ابی ہریرہ رضؓ)

۳۲۵- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الزھد فی الدنیا یریح القلب والجسد۔ (ترغیب)

۳۲۶- اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل فقال یا رسول اللہ من ازھد الناس قال من لم ینس القبر و البلاء وترک افضل زینۃ الدنیا و اثر ما یبقی

فرمایئے کہ اُس کی وجہ سے اللہ تعالےٰ مجھے دوست رکھے اور لوگ بھی مجھ سے محبت کرنے لگیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کام جس سے خدائے تجھ سے محبت کرے زہد اختیار کرنا ہے اور ایسا کام جس سے لوگ تجھ سے محبت کرنے لگیں یہ ہے کہ جو کچھ تھوڑا بہت مال تیرے پاس ہو وہ ان کی طرف پھینکدے۔

۳۲۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں زہد اختیار کرنے سے دل اور جسم آرام پاتے ہیں

۳۲۶- ضحاک کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ سب سے بڑا زاہد کون ہے آپ نے فرمایا جو قبر اور مصیبت کو فراموش نہ کرے اور دنیاوی اعلیٰ درجہ کی زینت

علی ما یفنی ولم یعد عذراً فی ایامہ وعد نفسہ من الموتیٰ۔ (ترغیب)

ترک کرے، اور جو باقی رہنے والی ہے (یعنی اعمال نیک) اس کو فانی پر اختیار کرے اور کل کا وعدہ نہ کرے اور اپنے کو مرنے والوں میں شمار کرے۔

باب زیارۃ القبور

۳۲۷۔ قال رسول اللہ صلعم فی مرضہ التی لم یقم منہ لعن اللہ الیہود والنصاریٰ اتخذوا قبور انبیائھم مساجد۔

۳۲۷۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ نے مرض موت میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرتا ہے کہ انھوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنا لیا ہے۔

۳۲۸۔ قال سمعت النبی صلعم یقول الا وان من کان قبلکم کانوا یتخذون قبور انبیائھم وصالحیھم مساجد الا فلا تتخذوا القبور مساجد انی انھاکم عن ذلک۔ (عن جندب مشکوٰۃ)

۳۲۸۔ جندب کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے خبردار رہو کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء اور صلحا کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا ہے آگاہ ہو کہ تم قبروں کو مساجد نہ بناؤ، میں اس سے تم کو منع کرتا ہوں۔

Marfat.com

۳۲۹- لعن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم زائرات القبور والمتخذین علیہا مساجد والسرج۔
(عن ابن عباس مشکوٰۃ)

۳۲۹- ابن عباس سے مروی کہ رسول اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اُن عورتوں پر جو قبروں پر مسجدیں بنالیں اور اُن پر چراغ جلائیں۔

۳۳۰- قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اللّٰھم لا تجعل قبری وثنا یعبد اشتد غضب اللّٰہ علی قوم اتخذوا قبور انبیائھم مساجد
(عن جابر)

۳۳۰- جابر سے مروی ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللّٰہ میری قبر کو بُت نہ بنانا کہ اُس کی پرستش کی جاوے، اللّٰہ کا غضب اس قوم پر ہوتا ہے جو اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنا لیتی ہے۔

۳۳۱- قال کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یعلمھم اذا خرجوا الی المقابر السلام علیکم اھل الدیار من المؤمنین والمسلمین وانا انشاء اللّٰہ بکم للاحقون نسئال اللّٰہ لنا ولکم العافیہ
(مشکوٰۃ)

۳۳۱- بریدہ سے روایت ہے رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان کو دیتے تھے کہ جب تم مقبروں کی طرف نکلو تو کہو السلام علیکم اہل الدیار من المؤمنین والمسلمین وانا انشاء اللّٰہ بکم للاحقون نسأل اللّٰہ لنا ولکم العافیۃ۔

۳۳۲- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من زار قبر ابویہ او احدھما فی کل جمعۃ غفر لہ وکتب برًّا۔ (مشکوٰۃ عن محمد)

۳۳۲- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر جمعہ کو اپنے والدین کی یا ان میں سے کسی کی قبر کی زیارت کرے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ اور ابرار میں لکھ لیا جاتا ہے۔

۳۳۳- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نہیتکم عن زیارۃ القبور فزوروھا فانھا تزھد فی الدنیا وتذکر الاخرۃ

۳۳۳- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو زیارت قبور سے منع کیا تھا اب تم قبروں کی زیارت کرو کہ اس سے دنیا میں زہد کی ترغیب ہوتی ہے۔ اور آخرت کو یاد دلاتی ہے۔

باب السب واللعن

۳۳۴- وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ (ط سورۃ انعام رکوع ۱۳)

۳۳۴- (مسلمانو!) مشرک خدا کے سوا جن (معبودوں کی) پرستش کرتے ہیں اُن کو برا نہ کہو کہ یہ لوگ (بھی) برا نادانی ناحق (نہ روا) خدا کو برا کہہ بیٹھیں۔

۳۳۵- یٰاَیُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ

۳۳۵- مسلمان مرد عورتوں پر نہ ہنسیں عجب نہیں کہ (جن پر ہنستے ہیں) وہ (خدا

Marfat.com

قَوْمٍ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ

(حجرات - آیۃ ۱۱)

کے نزدیک) اُن سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام (دھرو) ایمان لائے پیچھے بدتہذیبی کا نام بھی بُرا ہے اور جو ان حرکات سے باز نہ آئیں گے تو وہی (خدا کے نزدیک) ظالم ہیں۔

۳۳۶ - قال رسول اللہ صلعم لا ینبغی للمومن ان یکون لعّانًا (ادب المفرد)

۳۳۶ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو شایاں نہیں ہے کہ وہ لعن کرتا رہے۔

۳۳۷ - قال رسول اللہ صلعم ان اللہ لا یحب الفاحش المتفحش ولا الصیاح فی الاسواق۔

(عن جابر بن عبداللہ)

۳۳۷ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فحش کام کرنے والے اور فحش گو سے محبت نہیں رکھتا اور نہ اُس سے محبت رکھتا ہے جو بازاروں میں چلّاتا پھرتا ہے۔

۳۳۸ - قال النبی صلعم لیس المومن بالطعان

۳۳۸ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان طعنہ کرنیوالے اور

Marfat.com

ولا اللعان ولا الفاحش ولا البذی۔ (مشکوٰۃ)

اور لعن کرنے والے اور فحش گو بیہودہ بکنے والے نہیں ہوتے۔

۳۳۹۔ قال النبی صلعم لا ینبغی للصدیق ان یکون لعّانا۔

۳۳۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صدیق کی شان یہ نہیں ہے کہ وہ لعّان ہو۔

۳۴۰۔ ما تلاعن قوم قط الا حق علیہم اللعنۃ (عن حذیفہ)

۳۴۰۔ جو قوم آپس میں ایک دوسرے پر لعنت کرتی ہے وہ مستحق لعنت ہو جاتی ہے

۳۴۱۔ ان ابا بکر لعن بعض رقیقہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابا بکر اللعانین والصدیقین فلا ورب الکعبۃ مرتین او ثلاثا فاعتق ابو بکر یومئذ بعض رقیقہ ثم جاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لا اعود (عن عائشہ)

۳۴۱۔ حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے اپنے کسی غلام پر لعنت کی رسول اللہ نے دو یا تین دفعہ فرمایا کہ اے ابوبکر صدیق اور لعنت کرنے والا بخدا یہ نہیں ہو سکتا۔ حضرت ابوبکر اس روز اپنے بعض غلاموں کو آزاد کر کے رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ پھر ایسا نہ ہوگا۔

۳۴۲۔ فال النبی صلعم لا تتلاعنوا بلعنۃ اللہ ولا بغضب اللہ ولا بالنار (عن سمرۃ رض)

۳۴۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ایک دوسرے سے یہ نہ کہو کہ تجھ پر خدا کی لعنت ہو یا اللہ کا غضب یا دوزخ میں جائے۔

Marfat.com

۳۴۳- فیل یارسول اللہ صلعم ادع اللہ علی المشرکین قال انی لم ابعث لعانا و لکن بعثت رحمۃ۔ (مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ رض)

۳۴۳- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ آپ مشرکین کے لئے بددعا کیجئے آپ نے فرمایا کہ میں لعن کرنے کے لئے نہیں بھیجا گیا ہوں بلکہ رحم کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔

۳۴۴- فی قولہ عزوجل وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ قال لا یطعن بعضکم علی بعض

۳۴۴- ابن عباس آیۃ شریفہ لاتلمزوا انفسکم کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ تم ایک دوسرے پر طعن نہ کرو۔

۳۴۵- استب رجلان علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسب احدھما الاخر ساکت والنبی صلی اللہ علیہ وسلم جالس ثم رد الآخر فنھض النبی صلعم فقیل نھضت قال نھض الملئکۃ فنھضت معھم ان ھذا کان ساکتا ردت الملئکۃ علی الذی سبہ فلما رد نھضت (ابوداؤد عن ابن عباس)

۳۴۵- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو آدمیوں میں گالم گلوچ ہوئی جب تک ایک گالی دیتا رہا دوسرا خاموش رہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رہے اور جب دوسرے نے بھی جواب دیا تو رسول اللہ کھڑے ہوگئے عرض کیا گیا آپ کھڑے ہوگئے رسول اللہ نے فرمایا کہ فرشتے کھڑے ہوگئے تو میں بھی اُن کے ساتھ کھڑا ہوگیا۔ جبتک یہ خاموش تھا فرشتے گالی دینے والے کا جواب دیتے تھے جب اس نے خود جواب دیا تو فرشتے اُٹھ گئے

۳۴۶- عن النبی صلی اللہ

۳۴۶- رسول اللہ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

علیہ وسلم سباب المسلم فسوق وقتالہ کفر۔ (ادب المفرد)

سے مروی ہے کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اُس سے قتال (جنگ) کرنا کفر ہے۔

۳۴۷۔ ان رجلا نازعتہ الریح ردائہ فلعنھا فقال رسول اللہ صلعم لا تلعنھا فانھا مامورۃ وانہ من لعن شیئاً لیس لہ باھل رجعت اللعنۃ علیہ (ابن عباسؓ)

۳۴۷۔ ایک شخص کی چادر ہوا سے اڑنے لگی تو اُس نے ہوا پر لعنت کی رسول اللہ نے فرمایا کہ اس کو لعنت نہ کرو یہ اللہ کی طرف سے مامور ہے جو شخص کسی چیز پر لعنت کرتا ہے اگر وہ اس لعنت کی مستحق نہیں ہوتی تو یہ لعنت، لعنت کرنے والے پر لوٹ آتی ہے۔

۳۴۸۔ قال لم یکن رسول اللہ صلعم فاحشا ولا لعّانا ولا سبّابا کان یقول عند المعتبۃ مالہ ترب جبینہ۔ (مشکوٰۃ)

۳۴۸۔ انس کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہ کبھی فحش کہتے تھے نہ کسی پر لعنت کرتے تھے نہ گالی دیتے تھے غصہ کے وقت فرماتے تھے کہ اُس کو کیا ہو گیا۔ اُس کا چہرہ خاک آلودہ ہو۔

۳۴۹۔ قال النبی صلعم لا تسبوا اصحابی فلو ان احدکم انفق مثل احدٍ ذھبا ما بلغ مُدّ احدھم ولا نصیفہ

۳۴۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اصحاب میں سے کسی کو سب و شتم سے یاد نہ کرو اگر تم کوہ احد کی برابر سونا خرچ کرو تو بھی ان کے ایک پیمانہ

Marfat.com

(ابوسعید خدری۔ مشکوٰۃ)

۳۵۰۔ لعن المؤمن کقتلہ ومن قذف مومنا بکفر فھو کقتلہ۔

(کنز العمال)

یا نصف پیمانہ خرچ کرنے کی برابر نہیں

۳۵۰۔ مسلمان کو لعنت کرنا اس کے قتل کرنے کی برابر ہے۔ اور جو شخص کسی مومن کو کفر سے متہم کرے تو وہ اس کے قتل کرنے کے برابر ہے۔

بَابُ السَّتْرِ وَالْعِفَّةِ

۳۵۱۔ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ وَرِیْشًا ط وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ ط ذٰلِکَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ لَعَلَّھُمْ یَذَّکَّرُوْنَ ۝

(سورۂ اعراف رکوع سوم)

۳۵۱۔ اے بنی آدم ہم نے تمہارے لئے ایسا لباس اتارا ہے جو تمہارے پردے کی چیزوں کو چھپائے اور موجب زینت بھی ہو اور پرہیزگاری کا لباس (سب لباسوں سے) بہتر ہے، یہ (یعنی لباس کا ہونا) خدا کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ (اس بات میں) غور کریں

۳۵۲۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینظر الرجل الی عورۃ الرجل ولا المرأۃ الی عورۃ المرأۃ ولا

۳۵۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ نے فرمایا کوئی مرد کسی مرد کے ستر پر نظر ڈالے اور کوئی عورت دوسری عورت کے ستر پر نظر نہ کرے۔ نہ مرد مرد ایک کے

Marfat.com

يفضي الرجل الى الرجل في ثوب واحدٍ ولا تفضي المرأة إلى المرأة في ثوب واحد - (مشكوة)

ہیں برہنہ ہوں۔ نہ عورت عورت ایک پارچہ میں برہنہ جمع ہوں۔

۳۵۳- قال النبي صلعم اما علمت ان الفخذ عورة (عن جريد۔ مشكوٰة)

۳۵۳۔ جریدؓ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کو معلوم نہیں ران ستر (عورت) میں داخل ہے۔

۳۵۴- ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال له يا علي لا تبرز فخذك ولا تنظر الى فخذ حيّ ولا ميّت۔ (مشكوٰة)

۳۵۴۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ اے علی اپنی ران کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو اور نہ کسی زندہ یا مردہ کی ران کی طرف نظر کرو۔

۳۵۵- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اياكم والتعري فان معكم من لا يفارقكم الا عند الغائط و حين يفضي الرجل الى اهله فاستحيوهم واكرموهم۔ (مشكوٰة)

۳۵۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ برہنہ ہونے سے پرہیز کرو کہ تمہارے ساتھ ایسی مخلوق رہتی ہے جو ہر وقت تمہارے ساتھ رہتی ہے اور سوائے اس کے کہ جب تم پاخانہ میں جاؤ یا اپنی بی بی کے پاس خلوت میں ہو کسی وقت تم سے جدا نہیں ہوتی پس تم اُن سے حیا کرو اور ان کی عزت کرتے رہو۔

۳۵۶- قال رسول الله

۳۵۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

صلعم احفظ عورتك الا من
زوجتك او ما ملكت يمينك
قلت يا رسول الله صلعم افرأيت
اذا كان الرجل خالياً قال فالله
احق ان يستحيى منه -
(مشكوٰة)

۳۵۷ - قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم لعن الله
الناظر والمنظور اليه -
(عن انس مشكوٰة)

۳۵۸ - لبس عمر بن الخطاب
ثوباً جديداً فقال الحمد لله
الذى كسانى ما اوارى به
عورتى واتجمل به فى حيوتى
ثم قال سمعت رسول الله صلعم
يقول من لبس ثوباً جديداً
فقال الحمد لله الذى كسانى
ما اوارى به عورتى واتجمل به فى
حيوتى ثم عمد الى الثوب الذى

نے فرمایا کہ اپنی بیوی یا مملوکہ کے سوا سب سے
اپنے ستر کو پوشیدہ رکھو ایک شخص نے عرض
کیا یا رسول اللہ اگر ہم تنہا ہوں رسول اللہ
نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ (ہر جگہ موجود ہے اور وہ
اس بات کا) زیادہ مستحق ہے کہ اُس سے حیا
کی جائے (یعنی تنہائی میں بھی ننگا نہ ہونا چاہیے)

۳۵۷ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ لعنت کرے اللہ تعالیٰ دیکھنے
والے (یعنی ستر دیکھنے والے) پر اور اس
پر جس کی طرف دیکھا گیا -

۳۵۸ - حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نیا
نیا کپڑا پہنا تو کہا الحمد لله الذى كسانى
اوارى به عورتى واتجمل به فى حيوتى پھر
فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو شخص لباس جدید پہنے اور کہے
الحمد لله الذى كسانى ما اوارى به عورتى
واتجمل به فى حيوتى اور اپنے لباس کہنہ
کو تصدق کر دے وہ حالت حیات وممات
میں اللہ کی حمایت اور اللہ کی حفاظت

Marfat.com

اخلق فتصدق به کان فی کنف اللّٰہ وفی حفظ اللّٰہ وفی ستر اللّٰہ حیًا ومیّتًا۔ (مشکوٰۃ)

اور پردے میں رہے گا۔

۳۵۹- من بات علی ظهر بیت لیس علیه حجاب فقد برئت منه الذمة (مشکوة)

۳۵۹- جو شخص ایسے مکان کی چھت پر سوئے جس پر پردہ نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے ذمہ سے بری ہو جاتا ہے۔

۳۶۰- ان رسول اللّٰہ صلعم رای رجلا یغتسل بالبراز فصعد المنبر فحمد اللّٰہ واثنی علیه ثم قال ان اللّٰہ حیی ستیر یحب الحیاء والستر فاذا اغتسل احدکم فلیستتر (ابوداؤد)

۳۶۰- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو علانیہ ننگا نہاتے ہوئے دیکھا تو ممبر پر تشریف لے گئے اور خدا کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زندہ ہے اور باعفت ہے اور حیا اور عفت کو پسند کرتا ہے پس جب تم میں کسی کو غسل کرنا ہو تو چھپکر کرے۔

۳۶۱- لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ

(سورۃ حجرات رکوع ۲)

۳۶۱- اور آپس میں ایک دوسرے کو طعن نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو۔

۳۶۲- اذا اردت ان تذکر عیوب صاحبک فاذکر عیوبک نفسک۔ (عن ابن عباسؓ - ادب المفرد)

۳۶۲- جب تم اپنے ساتھی کی عیب جوئی کرو تو اول اپنے عیوب پر نظر کرو۔

Marfat.com

۳۶۳- یقول یبصر احدکم القذاۃ فی عین اخیہ وینسی الجذل او الجذع فی عین نفسہ (ابی ہریرہ رض)

۳۶۳- ابوہریرہ کہتے ہیں کہ آدمی اپنے بھائی کی آنکھ میں کنک ہو تو اُس کو دیکھتا ہے۔ اور اپنی آنکھ کے شہتیر کو بھول جاتا ہے۔

۳۶۴- سمعت رسول اللہ صلعم یقول من رای من مسلم عورۃ فسترھا کان کمن احیا موؤدۃ من قبرھا۔ ابی الھیثم)

۳۶۴- ابی الھیثم سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کسی مسلمان کا عیب دیکھ کر پردہ پوشی کرتا ہے گویا زندہ درگور کو قبر سے نکال کر زندہ کرتا ہے۔

۳۶۵- قال صعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المنبر فنادی بصوت رفیع فقال یا معشر من اسلم بلسانہ ولم یفض الایمان الی قلبہ لا توذوا المسلمین ولا تعیروھم ولا تتبعوا عوراتھم فانہ من یتبع عورۃ اخیہ المسلم یتبع اللہ عورتہ ومن یتبع اللہ عورتہ یفضحہ (مشکوٰۃ)

۳۶۵- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر تشریف لائے اور بلند آواز سے فرمایا کہ اے لوگو جو زبان سے ایمان لائے اور ایمان ان کے دل میں نہیں بیٹھا تم مسلمانوں کو ایذا نہ دو اور نہ ان کو عیب لگاؤ اور نہ ان کی پوشیدہ باتوں کو دریافت کرتے پھرو جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی برائیاں تلاش کریگا اللہ تعالیٰ اُس کی برائیوں کا کھوج لگائے گا اور خدا تعالیٰ جس کی عیب جوئی کرتا ہے اُس کو رسوا کر دیتا ہے۔

بَابُ السُّخْرِيَةِ

۳۶۶- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ۔

(حجرات رکوع ۲)

۳۶۶ مسلمان مرد مردوں پر نہ ہنسیں عجب نہیں کہ (جن پر وہ ہنستے ہیں) وہ (خدا کے نزدیک) اُن سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں پر (ہنسیں) عجب نہیں کہ (جن پر وہ ہنستی ہیں) وہ اُن سے بہتر ہوں۔ اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو ایمان لانے کے پیچھے بدتہذیبی کا نام بھی برا ہے اور جو (ان حرکات سے) باز نہ آئیں گے تو وہی (خدا کے نزدیک) ظالم ہیں۔

۳۶۷- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ویل لمن یحدث فیکذب لیضحک بہ القوم ویل لہ ویل لہ

(عن بہز بن حکیم)

۳۶۷ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس شخص پر افسوس ہے جو بات کرتے وقت اس لئے جھوٹ بولتا ہے کہ لوگوں کو ہنسائے اس پر افسوس ہے افسوس ہے۔

۳۶۸- قالت ما رجل صاب

۳۶۸- عائشہ رضی اللہ عنہا سے

Marfat.com

علی نسوۃ فتضاحکن بہ
یسخرن فاصیب بعضھن
(عن عائشۃ ادب المفرد)

۳۶۹-عن ابی ھریرۃ ان النبی
صلعم کان یتعوذ من سوء القضاء
وشماتت الاعداء۔ (ابی ہریرہ رض)

روایت ہے کہ ایک مرلفی شخص عورتوں
کے پاس سے گذرا وہ اس کو دیکھکر ہنسنے
اور تمسخر کرنے لگیں تو ان میں سے بعض
۳۶۹-ابوہریرہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم تقدیر کی برائی اور شماتت اعدا
سے ہمیشہ خدا کی پناہ مانگتے تھے۔

بَابُ السَّرَفِ فِی الْمَالِ

۳۷۰-وَھُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَ
جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ
مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ
مُخْتَلِفًا اُکُلُہٗ وَالزَّیْتُوْنَ
وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِھًا
وَّغَیْرَ مُتَشَابِہٍ ط کُلُوْا مِنْ
ثَمَرِہٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا
حَقَّہٗ یَوْمَ حَصَادِہٖ ص وَ
لَا تُسْرِفُوْا ط اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ
الْمُسْرِفِیْنَ

(سورۃ الانعام۔ رکوع ۱۷)

۳۷۰-اور وہی (قادر مطلق) ہے
جس نے باغ پیدا کئے (بعض تو ٹٹیوں)
چڑھائے (جیسے انگور کی بیلیں) اور (بعض)
نہیں چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت
اور کھیتی جس کے پھل مختلف (قسموں کے)
ہوتے ہیں اور زیتون اور انار (کہ بعض صورت
شکل مزہ میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں
اور بعض نہیں بھی ملتے جلتے۔ لوگو یہ سب چیزیں
جب پھلیں ان کے پھل لے (اور) کھاؤ اور
ان نعمتوں کے شکریہ میں ان کے کاٹنے
(اور توڑنے) کے دن حق اللہ (یعنی زکوٰۃ کو

Marfat.com

۳۷۱- یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝

(سورۂ اعراف - رکوع ۳)

۳۷۱- اے بنی آدم ہر ایک نماز کے وقت (لباس وغیرہ سے) اپنے تئیں آراستہ کر لیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی مت کرو کیونکہ خدا فضول خرچ کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

۳۷۲- وَلَا تَجْعَلْ یَدَکَ مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِکَ وَلَا تَبْسُطْهَا کُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝

(سورۂ بنی اسرائیل رکوع ۳)

۳۷۲- اور اپنا ہاتھ نہ تو اتنا سکیڑو کہ (گویا) گردن میں بندھا ہے اور نہ بالکل اُسکو پھیلا ہی دو (ایسا کروگے) تو تم ایسے بیٹھے رہ جاؤگے کہ لوگ تم کو ملامت بھی کرینگے اور تم تہی دست بھی ہوگے۔

۳۷۳- وَلَا تُطِیْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ۝

(شعراء رکوع ۸)

۳۷۳- اور حد سے بڑھ جانے والوں کے کہے میں مت آجانا جو ملک میں فساد ڈالتے ہیں (اور خرابیوں کی) اصلاح نہیں کرتے۔

۳۷۴- کتب معاویة الی المغیرة بن شعبة ان اکتب الیّ بشیء سمعته من رسول الله صلعم فکتب الیه المغیرة ان رسول الله صلعم کان

۳۷۴- امیر معاویہ نے مغیرہ بن شعبہ کو لکھا کہ ایسی کوئی بات تحریر کرو جو تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو مغیرہ بن شعبہ نے لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے تھے زیادہ بکنا اس سے اور ضائع

Marfat.com

ینھی عن قیل وقال واضاعۃ المال وکثرۃ السوال وعن منع وھات وعقوق الامھات وعن وأد البنات۔

کرنے مال سے اور کثرت سوال سے اور والدہ کی نافرمانی اور زندہ لڑکیوں کے دفن کرنے سے۔

۳۷۵۔ قال رسول اللہ صلعم ان اللہ یرضی لکم ثلثا ویرضی لکم ان تعبدوہ ولا تشرکوا بہ شیئاً وان تعتصموا بحبل اللہ جمیعاً وان تناصحوا من ولاہ اللہ امرکم ویکرہ لکم قیل وقال وکثرۃ السؤال واضاعۃ المال رواہ المفرد عن ابی ہریرہؓ

۳۷۵۔ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم سے تین باتوں پر خوش ہوتا ہے اور تین سے ناراض ہوتا ہے۔ اس سے خوش ہوتا ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو۔ اور کسی کو اس کا شریک نہ کرو۔ اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑے رہو۔ اور جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا حاکم کیا ہو اس کو نصیحت کرتے رہو۔ اور نفرت رکھتا ہے زیادہ قیل وقال سے اور کثرت سے سوال کرنے اور مال کے ضائع کرنے سے

باب السرقۃ

۳۷۶۔ والسارق والسارقۃ فاقطعوا ایدیھما جزاء بما کسبا نکالا من اللہ

۳۷۶۔ اور مرد چوری کرے تو اور عورت چوری کرے تو ان کے اس کرتوت کے بدلے میں (بلا امتیاز) دونوں کے (داہنے) ہاتھ

Marfat.com

وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۝
(سورۂ مائدہ رکوع ۶)

کاٹ ڈالو (یہ) تعزیر ان کے حق میں خدا کی طرف سے قرار پائی ہے اور اللہ زبردست اور انتظامی مصلحتوں سے واقف ہے۔

۳۷۷- قال النبی صلعم لعن اللّٰہ السارق یسرق البیضۃ فتقطع یدہ ویسرق الحبل فتقطع یدہ - (عن ابی ہریرہ)

۳۷۷- رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی لعنت ہو چور پر کہ ایک انڈا چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے - اور رسّی چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

۳۷۸- قال رسول اللّٰہ صلعم لیس علی المنتہب قطع ومن انتہب نہبۃ مشہورۃ فلیس منا۔ (خیر المواعظ عن جابر رض)

۳۷۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غارتگر کا ہاتھ قطع نہیں کیا جاتا جو علانیہ غارتگری کرے وہ ہمارے گروہ میں نہیں ہے۔

۳۷۹- اُتی رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم بسارق فقطع فقالوا ما کنا نراک تبلغ بہ ہذا فقال لو کانت فاطمۃ رض لقطعتہا۔
(خیر ۵۳۵ المواعظ)

۳۷۹- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں ایک چور پیش ہوا۔ تو اس کا ہاتھ قطع کیا گیا لوگوں نے عرض کیا کہ ہم کو امید نہیں تھی کہ آپ اس حد کو جاری فرمائیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر فاطمہ بھی ہوتیں تو ان کا ہاتھ بھی قطع کر دیا جاتا۔

۳۸۰- ان قریشا اہمہم

۳۸۰- حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت

Marfat.com

شان المرأة المخزومية
التي سرقت فقالوا من
يكلم فيها رسول الله صلى
الله عليه وسلم فقالوا ومن
يجترئ عليه الا اسامة بن
زيد حب رسول الله صلى
الله عليه وسلم فكلمه اسامة فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم اتشفع في حد من
حدود الله ثم قام فاختطب ثم قال
انما اهلك الذين من
قبلكم انهم كانوا اذا سرق
فيهم الشريف تركوه و
اذا سرق فيهم الضعيف
اقاموا عليه الحد والايم
الله لو ان فاطمة بنت
محمد سرقت لقطعت يدها۔
(خبر ۵۴۳)

ہے کہ قریش میں ایک مخزومی عورت کے
قصہ نے جس نے چوری کی تھی نہایت
اہمیت پیدا کر لی۔ لوگوں نے آپس میں
کہا کہ کون شخص اس بارہ میں حضرت رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرے
لوگوں نے کہا کہ سوائے اسامہ بن زید کے
جن سے رسول اللہ بہت محبت رکھتے
ہیں اور کون ایسی جرأت کر سکتا ہے اسامہ
نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا آپ نے
فرمایا کہ تم حدود اللہ کے بارے میں سفارش
کرتے ہو اور کھڑے ہو کر خطبہ میں فرمایا کہ
تم سے پہلی امتیں صرف اسی لئے ہلاک
ہوئی ہیں کہ جب کوئی شریف چوری
کرتا تھا ان کو معاف کر دیتے تھے اور جب
ضعیف اور کمزور چوری کرتا تھا تو حد جاری
کرتے تھے واللہ اگر فاطمہ بنت محمد
بھی چوری کرتیں تو ان کا ہاتھ بھی
قطع کر دیا جاتا۔

بَابُ السَّفَرِ

۳۸۱- قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ (انعام آیۃ ۱۲ رکوع ۲)

۳۸۱- اے محمد لوگوں سے کہدو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جھوٹوں کا انجام کیسا ہوا۔

۳۸۲- قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ (سورۂ نمل رکوع ۶)

۳۸۲- اے محمد لوگوں سے کہو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیسا ہوتا ہے۔

۳۸۳- قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَءَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (عنکبوت رکوع ۲ آیۃ نمبر ۲)

۳۸۳- اور ہم نے ابراہیم سے یہ بھی کہا کہ ان لوگوں سے کہدو کہ زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کس طرح پر خدا تعالیٰ نے اول دفعہ مخلوق کو پیدا کیا پھر اللہ تعالیٰ آخر مرتبہ انشا کریگا بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۳۸۴- قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ط كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝ (روم رکوع ۵)

۳۸۴- اے پیغمبر لوگوں سے کہو کہ ملک کی سیر کرو۔ دیکھو جو لوگ پہلے گذرے ہیں ان کا کیا بُرا انجام ہوا اُن میں سے اکثر مشرک تھے۔

۳۸۵- قلت یارسول اللہ

۳۸۵- ابی بریدہ کہتے ہیں کہ میں نے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم دُلّنی علیٰ عمل یدخلنی الجنۃ قال امط الاذیٰ عن طریق النّاس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلعم ایسا عمل بتلائیے کہ مجھے جنت میں پہنچا دے آپ نے فرمایا کہ لوگوں کے راستہ میں سے تکالیف کو دور کرو۔

۳۸۶- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الایمان بضع وسبعون شعبۃ و افضلھا قول لآ الہ الاّ اللہ وادناھا اماطۃ الاذے عن الطریق والحیاء شعبۃ من الایمان۔ (مشکوٰۃ)

۳۸۶- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کے کچھ اوپر ستر شعبے ہیں سب سے اعلیٰ و افضل ہے لا الہ الا اللہ کہنا اور اس پر یقین کرنا اور ادنیٰ درجہ ہے رستہ میں سے ایذا کا دور کرنا۔ اور حیا بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے

۳۸۷- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کان ثلثۃ فی السفر فلیؤمّوا احدھم (مشکوٰۃ ۳۳۹)

۳۸۷- سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر سفر میں تم تین آدمی ہو تو ایک کو سردار بنا لیا کرو۔

۳۸۸- قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتخلف فی المسیر فیزجی الضعیف ویردف ویدعو لھم (مشکوٰۃ)

۳۸۸- جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلعم سفر میں پیچھے پیچھے چلا کرتے تھے اور کمزور ناتواں کو اپنے ہمراہ لے لیتے تھے اور اُن کے لئے دعا کرتے تھے۔

Marfat.com

۳۸۹- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سید القوم فی السفر خادمھم فمن سبقتہ بخدمۃ لم یسبقوہ بعمل الا الشہادۃ

۳۸۹- روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قوم کا سردار سفر میں ان کا خادم ہوتا ہے جو شخص اُن لوگوں کی خدمت کرے جنہوں نے پہلے اس کی خدمت نہیں کی تو وہ لوگ سوائے شہادت کے اور کسی عمل میں اس سے سبقت نہیں کر سکتے۔

۳۹۰- من منح منیحۃ او ھدے زقاقا او قال طریقا کان لہ عدل عناق نسمۃ

۳۹۰- براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کچھ عطا کرے یا راستہ بتائے تو اُس کو غلام آزاد کرنے کی برابر ثواب ملیگا۔

۳۹۱- قال افراغک من دلوک فی دلو اخیک صدقۃ وامرک بالمعروف ونھیک عن المنکر وتبسمک فی وجہ اخیک صدقۃ وامامطتک الحجر والشوک والعظم عن طریق الناس لک صدقۃ وھدایتک الرجل فی

۳۹۱- ابوذر کہتے ہیں کہ اپنے ڈول میں سے اپنے بھائی کے ڈول میں (پانی) ڈالنا تیرے لئے صدقہ ہے یعنی صدقہ کی برابر اس کا ثواب ہے۔ بھلائی کا حکم کرنا اور برائی سے منع کرنا اور خندہ پیشانی سے اپنے بھائی کے ساتھ پیش آنا صدقہ ہے (کنکر) پتھر کانٹے وغیرہ راستہ میں سے دور کرنا صدقہ ہے اور بھولے ہوئے کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے۔

ارض الضالة صدقته (مفتاح ۱۲۸)

۳۹۲- عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اماط اذی عن طریق المسلمین کتب لہ حسنۃ ومن تقبلت لہ حسنۃ دخل الجنۃ (مفتاح ۸۶)

۳۹۲- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے جو شخص مسلمانوں کے راستہ سے ایذا کو دور کرے گا۔ اُس کے لئے بھلائی لکھی جاوے گی اور جس کی ایک بھلائی بھی قبول کی جاوے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۳۹۳- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر رجل بغصن شجرۃ علی ظهر طریق فقال لاخین عن طریق المسلمین لا یوذیهم فادخل الجنۃ۔

(غیر ۳۲۰)

۳۹۳- ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے راستہ میں سڑک پر جھاڑ پڑے ہوئے دیکھے اور اپنے دل میں کہا کہ مسلمانوں کے راستہ سے علیحدہ کردوں تاکہ اُن کو تکلیف نہ ہو۔ وہ شخص جنت میں داخل کیا گیا۔

۳۹۴- قال النبی صلعم مر رجل بشوك فی الطریق فقال لامیطن هذا الشوك لا یضر رجلا مسلما فغفر لہ

۳۹۴- رسول اکرم نے فرمایا کہ ایک شخص جارہا تھا راستہ میں کانٹے پڑے ہوئے دیکھے اور یہ خیال کرکے اُن کو علیحدہ کردیا کہ کسی مسلمان کو ان سے تکلیف نہ پہونچے پس (اسی سے) اس کی مغفرت ہوگئی۔

(عن ابی ہریرہ)

۳۹۵- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرضت علی

۳۹۵- ابوذر کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے

Marfat.com

اعمال امتی حسنها وسیئها فوجدت فی محاسن اعمالها ان الاذی یماط عن الطریق ووجدت فی مساوی اعمالها النخاعة فی المسجد لا تدفن۔ (ابوداؤد)

میری اُمت کے اچھے بُرے اعمال پیش کئے گئے تو میں نے راستہ میں سے تکلیف کے دور کرنے کو نیک اعمال میں سے پایا اور مسجد میں کھنکھار کا بلغم ڈالنے کو جو دفن نہ کیا گیا ہو بُرے اعمال میں پایا۔

بَابُ السَّلَامِ

۳۹۶- وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ۝ (سورۂ نساء رکوع ۸)

۳۹۶- اور تم کو کسی طرح سلام کیا جائے تو تم اُس کے جواب میں اس سے بہتر (طور پر) سلام کرو یا (کم سے کم) ویسا ہی جواب دو، اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

۳۹۷- وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ

۳۹۷- اور (اے پیغمبر) جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جب تمہارے پاس آیا کریں تو (تم اُن کی دل دہی کرو اور) کہو کہ (خدا کی طرف سے) تمکو سلامتی (کی خوشخبری) ہو اور تمہارے پروردگار نے (بندوں پر) مہربانی کرنا (خود) اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ کوئی تم میں سے نادانستہ کوئی گناہ

Marfat.com

فَاِنَّہٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝
(سورۂ انعام رکوع ۶، آیۃ نمبر ۵۴)

کر بیٹھے پھر کے پیچھے توبہ اور (اپنی حالت کی اصلاح کرلے تو (خدا اُس کو بخشدیگا کیونکہ) وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۹۸۔ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ تَحِیَّۃً مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ مُبٰرَکَۃً طَیِّبَۃً ط کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ (سورۂ نور۔ رکوع ۸)

۳۹۸۔ تو جب تم گھروں میں جانے لگو تو اپنے (لوگوں کو) سلام کرلیا کرو (سلام ایک) دعائے (خیر) ہے جو تم مسلمانوں کو خدا کی طرف سے (تعلیم کی گئی ہے) برکت والی عمدہ یوں اللہ (اپنے) احکام تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۳۹۹۔ عن النبی صلعم قال افشوا السلام تسلموا۔

۳۹۹۔ براء سے روایت ہے، کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سلام کو رواج دو سلامت رہو گے۔

۴۰۰۔ عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال لا تدخلوا الجنۃ حتی تؤمنوا ولا تؤمنوا حتی تحابّوا الا ادلکم علی ما تحابّون بہ قالوا بلٰی یا رسول اللہ قال افشوا السلام بینکم

۴۰۰۔ ابوہریرہ سے روایت ہے نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ تم جنت میں داخل نہ ہو گے جبتک کہ مومن نہ ہو اور مومن نہیں ہو سکتے جبتک آپس میں محبت نہ رکھو۔ کیا میں تم کو (صحابہ کی) ایسی چیز نہ بتادوں جس کے سبب سے تم میں محبت پیدا ہو، صحابہ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ

Marfat.com

(مشکوٰۃ ۳۹۷)

۴۰۱ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعبدوا الرحمٰن واطعموا الطعام وافشوا السلام تدخلوا الجنان (عن عبداللہ بن عمر)

۴۰۲ - یقول یسلم الراکب علی الماشی والماشی علی القاعد والماشیان ایھما یبدأ بالسلام فھو افضل (عن جابر رض)

۴۰۳ - ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لامرئ مسلمٍ ان یھجر اخاہ فوق ثلاث فیلتقیان فیعرض ھذا ویعرض ھذا وخیر ھما الذی یبدأ بالسلام

(ادب المفرد ۱۴۳)

۴۰۴ - ان رجلا مرّ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو فی مجلس فقال

سلام کو آپس میں رواج دو۔

۴۰۱ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور سلام کو شہرت دو جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

۴۰۲ - جابرؓ سے روایت ہے کہ سوار پیدل کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور پیدل چلنے والوں میں جو پہلے سلام کرے وہ افضل ہے۔

۴۰۳ - ابوایوب کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو کہ تین روز سے زیادہ کے لئے ترک کرے کہ آپس میں ملیں تو یہ اُس سے منہ پھیر لے اور وہ اُس سے، اُن دونوں میں بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کرے۔

۴۰۴ - ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آپ کے

Marfat.com

السلام علیکم فقال عشر حسنات فمر رجل اٰخر فقال السلام علیکم ورحمة فقال عشرون حسنة فمر رجل اٰخر فقال السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته فقال ثلاثون حسنة فقام رجل من المجلس ولم یسلم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما اوشك ما نسی صاحبکم اذا جاء احدکم المجلس فلیسلم فان بدا له ان یجلس فلیجلس و اذا قام فلیسلم - (ادب المفرد)

پاس سے گذرا اس نے کہا السلام علیکم آپ نے فرمایا کہ اس کے لئے دس نیکیاں ہیں پھر دوسرا شخص گذرا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ آپ نے فرمایا اس کے لئے بیس نیکیاں ہیں اور پھر اور شخص گذرا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ نے فرمایا کہ اس کے لئے تیس نیکیاں ہیں ایک شخص مجلس سے اٹھ کر گیا اور سلام نہیں کیا رسول اکرم نے فرمایا کہ تمہارا دوست کیسا جلد بھول گیا جب تم میں سے کوئی شخص مجلس میں آئے تو اس کو ضرور ہے کہ سلام کرے اگر بیٹھنے کا ارادہ ہو تو بیٹھے اور جب پان سے اٹھے تو بھی سلام کرے۔

۴۰۵- عن عمر رض قال کنت ردیف ابی بکر فمر علی قوم فیقول السلام علیکم فیقولون السلام علیکم ورحمة الله ویقول السلام علیکم ورحمة الله

۴۰۵- عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوبکر کی ہمراہ سوار تھا وہ ایک قوم کے پاس سے گذرے وہ السلام علیکم کہتے تو لوگ السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہتے تھے اور وہ السلام علیکم

Marfat.com

فیقولون السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فقال ابوبکر فضلنا الناس الیوم بزیادۃ کثیرۃ۔

ورحمۃ اللہ کہتے تو وہ لوگ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے تھے حضرت ابوبکر نے کہا کہ آج یہ لوگ فضیلت میں ہم سے بہت بڑھ گئے۔

۴۰۶۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان السلام اسم من اسماء اللہ تعالیٰ وضعہ اللہ فی الارض فافشوا السلام بینکم (عن انس ادب المفرد)

۴۰۶۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک اسم ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر نازل فرمایا ہے پس سلام کو آپس میں رواج دو۔

۴۰۷۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم حق المسلم علی المسلم خمس قیل وما ھی قال اذا لقیتہ فسلم علیہ واذا دعاک فاجبہ واذا استنصحک فانصح لہ واذا عطس فحمد اللہ فشمتہ واذا مرض فعدہ واذا مات فاتبعہ

۴۰۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں، عرض کیا گیا کہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم اس سے ملو سلام علیک کرو۔ اور جب وہ تم کو دعوت دے، تو اسے قبول کرو اور جب تم سے نصیحت کا خواہشمند ہو تو اسے نصیحت کرو اور جب چھینک لے اور الحمد للہ کہے تو یرحمکم اللہ کہو اور جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرو اور

Marfat.com

(عن ابی ہریرہؓ)

۴۰۸- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسلم الصغیر علی الکبیر والماشی علی القاعد والقلیل علی الکثیر (عن ابی ہریرہؓ)

جب مرے تو جنازہ کیساتھ جاؤ۔

۴۰۸- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خرد بزرگ کو اور چلتے والا بیٹھے ہوئے کو اور قلیل کثیر کو سلام کریں۔

۴۰۹- عن عبد الرحمٰن قال سمعت النبی صلعم یقول لیسلم الراکب علی الراجل والماشی علی القاعد ویسلم الاقل علی الاکثر فمن اجاب السلام فھو لہ ومن لم یجب فلا شئ علیہ (ادب المفرد)

۴۰۹- عبد الرحمٰن سے روایت ہے کہ میں نے سنا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ سوار پیدل کو سلام کرے اور پیدل بیٹھے ہوئے کو اور قلیل کثیر کو سلام کرے پس جو جواب دے اس کے لئے اجر ہے اور جو جواب نہ دے اس کے لئے کچھ سزا نہیں ہے۔

۴۱۰- اذا جاء احدکم المجلس فلیسلم فان رجع فلیسلم فان الاخری لیست باحق من الاولیٰ۔ (عن ابی ہریرہ)

۴۱۰- ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص مجلس میں آئے اس کو سلام کرنا چاہیئے اور جب مجلس سے اٹھے تب بھی سلام کرے مگر دوسرا پہلے سے زیادہ ضروری نہیں ہے۔

۴۱۱- ان رجلا قال یا رسول اللہ صلعم ای الاسلام خیر

۴۱۱- عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

قال تطعم الطعام وتقرئ السلام علی من عرفت وعلیٰ من لم تعرف۔

(ادب مفرد (۱۴۷)

سے عرض کیا کہ یارسول اللہ اسلام میں کیا چیز بہتر ہے آپ نے فرمایا کہ کھانا کھلانا اور واقفوں اور ناواقفوں سے سلام علیک کرنا۔

۴۱۲۔ قال النبی صلعم اذا دخلتم بیتاً فسلموا علی اھلہ واذا خرجتم فادعوا اھلہ السلام (مشکوٰۃ)

۴۱۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی گھر میں جاؤ تو گھر والوں سے سلام علیک کرو اور جب واپس ہو تب بھی گھر والوں سے سلام کرو۔

۴۱۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن الافنیۃ والصعدات ان یجلس فیھا فقال المسلمون لا نستطیعہ ولا نطیقہ قال اما لا فاعطوا حقھا قالوا فما حقھا قال غض البصر وارشاد ابن السبیل وتشمیت العاطس اذا حمد اللہ ورد التحیۃ۔

(ادب المفرد)

۴۱۳۔ ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میدانوں اور گذرگاہوں میں بیٹھنے سے منع فرمایا صحابہ نے عرض کیا کہ یہ قریباً ناممکن ہے ہم اس کی طاقت نہیں رکھتے آپ نے فرمایا کہ اگر اس کی قدرت نہیں رکھتے تو اس کا حق ادا کرو انہوں نے عرض کیا اُن کا حق کیا ہے آپ نے فرمایا کہ آنکھوں کا برائی کے دیکھنے سے باز رکھنا مسافر کو راستہ بتانا چھینکنے والا الحمدللہ کہے تو جواب میں یرحمکم اللہ کہنا۔ سلام کا جواب دینا۔

Marfat.com

من لا یُسَلَّمُ عَلَیْہِ

۴۱۴ - قال لا تسلموا علی
شراب الخمر -

۴۱۴ - عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ شراب پینے والوں کو سلام علیک نہ کرو -

۴۱۵ - لیس بینک وبین
الفاسق حرمۃ (ادب المفرد)

۴۱۵ - تجھ پر فاسق کا کوئی حق نہیں -

اَلتَّسلیم علی النائم

۴۱۶ - عن المقداد کان النبی
صلعم یجیئ من اللیل فیسلم
تسلیمًا لا یوقظ نائمًا و
یسمع الیقظان -
ادب المفرد عن المقداد)

۴۱۶ - مقداد بن اسود سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شب کو آتے تھے اور سلام علیک کہتے تھے اور سوتے ہوؤں کو بیدار نہیں فرماتے تھے جو جاگتا ہوتا وہ سن لیتا تھا -

کیف رَدُّ السَّلام

۴۱۷ - قال رجل لسلام
علیک یا رسول اللہ صلعم

۴۱۷ - روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

قال وعلیک السلام ورحمۃ اللہ

۴۱۸۔ قال لی ابی یا بنی اذا مر بک الرجل فقال السلام علیکم فلا تقل وعلیک السلام تخصہ بذلک وحدہ فانہ لیس وحدہ ولکن قل السلام علیکم (ادب المفرد۔ عن معاویۃ بن قرہ)

آپ نے فرمایا وعلیک السلام ورحمۃ اللہ۔

۴۱۸۔ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ میرے والد ماجد نے مجھ سے فرمایا کہ اے میرے فرزند جب کوئی آدمی تیرے پاس آئے اور السلام علیکم کہے تو تم جواب میں علیک بصیغۂ واحد مت کہو گویا کہ تم اس کو مخصوص کرتے ہو بلکہ السلام علیکم بصیغۂ جمع کہو کیونکہ وہ تنہا نہیں ہے۔

۴۱۹۔ ردوا السلام علی من کان یھودیا او نصرانیا او مجوسیا ذلک بان اللہ یقول۔ وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْھَآ اَوْ رُدُّوْھَا۔

(ادب المفرد عن ابن عباس رض)

۴۱۹۔ ابن عباس سے روایت ہے کہ یہود۔ عیسائی۔ پارسی کوئی ہو سب کے سلام کا جواب دینا چاہیے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْھَآ اَوْ رُدُّوْھَا۔

۴۲۰۔ قال التسلیم تطوع والرد فریضۃ۔

(ادب المفرد عن الحسن رض)

۴۲۰۔ حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سلام کرنا نفل ہے اور جواب دینا فرض ہے۔

مَنْ یُخِلُّ بِالسَّلَامِ

۴۲۱۔ قال البخل لناس من

۴۲۱۔ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ

Marfat.com

بخل بالسلام وان اعجز الناس من عجز بالدعاء۔

ابوہریرہ۔ ادب المفرد)

سب سے بخیل تر وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں بھی بخل کرے اور سب سے زیادہ عاجز وہ ہے جو دعا کرنے سے بھی عاجز ہو۔

بَابُ السَّيِّئَاتِ

۴۲۲۔ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (سورۂ بقر رکوع ۹)

۴۲۲۔ واقعی بات تو یہ ہے کہ جس نے پلے باندھی برائی اور اپنے گناہ کے پھیر میں آ گیا تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں کہ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۴۲۳۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

(سورۂ نساء نمبر ۱۱ و ۱۱۱)

۴۲۳۔ اور جو شخص کوئی برا کام کرے یا (جھوٹی قسم وغیرہ سے) اپنی جان پر ظلم کرے، پھر اللہ سے اپنا گناہ بخشوائے تو پائیگا کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو کوئی شخص کسی بدی کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ اس کے ارتکاب سے (کچھ) اپنی ہی خرابی کرتا ہے اور اللہ (تو سب کا حال) جانتا اور ہر ایک کے مناسب حالت) حکم دینے والا ہے۔

۴۲۴۔ قُلْ لَّا يَسْتَوِي

۴۲۴۔ (اے پیغمبر اُن لوگوں سے) کہو کہ

Marfat.com

الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ
كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۂ مائدہ نمبر ۱۰۳)

گندی (یعنی حرام) اور ستھری (یعنی حلال)
چیز درجے میں برابر نہیں ہو سکتی اگرچہ گندی
چیز کی بہتات تمکو پسند (ہی کیوں نہ) لگے
تو اے عقلمندو خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح

۴۲۵- وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ
الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ
لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ
فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
لِقَاۗءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ۝

(سورۂ یونس رکوع ۲ آیۃ ۱۱)

۴۲۵- اور جس طرح لوگ فائدوں کے
لئے کیا کرتے ہیں اگر (اسی طرح) خدا بھی (ان
کی بداعمالیوں کی سزا میں) اُن کو جلدی سے
نقصان پہنچا دیا کرتا تو ان کی موت (کبھی کی)
آچکی ہوتی اور ہم ان لوگوں کو جنہیں (مرنے
کے پیچھے) ہمارے پاس آنیکا ذرا سا بھی کھٹکا
نہیں چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں
پڑے بھٹکا کریں۔

۴۲۶- وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا
السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍ
بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ
مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ
وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا
مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

۴۲۶- اور جن لوگوں نے بُرے کام
کئے تو بُرائی کا بدلہ ویسی ہی (برائی) اور (اس
کے علاوہ) ان کے مونھوں پر رسوائی چھا
رہی ہوگی اللہ (کی مار) سے کوئی اُن کو بچانے
والا نہیں (ان کے مُنھ ایسے کالے کلوٹے
ہونگے) کہ گویا مُنھ تاریک کی چادر کو پھاڑ
کر اُس کے ٹکڑے اُن کے مونہوں پر مار رہا

Marfat.com

اَصْحٰبُ النَّارِ ط هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ۝ (سورۂ یونس رکوع ۳)

رہیں گے ہیں، یہی ہیں دوزخی کہ وہ دوزخ میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔

۴۲۷۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط كُلَّمَآ
اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ
اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ
لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ
النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
تُكَذِّبُوْنَ ۝ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ
مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ
الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ۝ (سورۂ سجدہ ع ۲۰ و ۱ / ۳۲)

۴۲۷۔ اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا جب اُس سے نکلنا چاہیں گے اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جس عذاب دوزخ کو تم جھٹلاتے رہے۔ اب اسی کے مزے چکھو اور (قیامت کے) بڑے عذاب سے پہلے ہم اُن (کفار مکہ) کو (ایک ایسے) عذاب کا مزہ بھی ضرور چکھائیں گے جو (اسی دنیا میں) اُن پر عنقریب نازل ہوگا۔ تاکہ یہ لوگ (ہماری) طرف رجوع کریں۔

۴۲۸۔ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز وَاِنَّ
الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ
عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا
مِثْلَهَا ج وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

۴۲۸۔ بھائیو یہ دنیا کی زندگی (تو) بس (چند روزہ) فائدے ہیں اور آخرت جو ہے تو وہی ہمیش رہنے کا گھر ہے جو برے کام کرتا ہے تو اس کا ویسا ہی بدلہ ملے گا اور جو نیک کام کرتا ہے مرد ہو یا عورت مگر ہو ایماندار تو یہ لوگ بہشت میں داخل ہوں گے (اور) وہاں ان کو بے حساب

يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
(سورۂ مومن ۳۹ و ۴۰)

روزی ملے گی۔

۴۲۹- وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝
(سورۂ شوریٰ ع ۳)

۴۲۹- اور لوگو! تمہیں جو مصیبت پڑتی ہے تو تمہاری اپنی ہی کرتوت سے اور خدا (تمہاری) بہت (سے قصوروں) سے درگذر کرتا ہے۔

۴۳۰- قال رسول الله صلعم اذا احسن احدكم اسلامه فكل حسنة يعملها تكتب له بعشرة امثالها الى سبعمائة ضعف وكل سيئة يعملها تكتب بمثلها حتى يلقى الله۔ (مشکوٰۃ عن ابی ہریرہؓ)

۴۳۰- رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تم میں سے جب کسی کا اسلام خوبصورت ہو جاتا ہے تو جو نیکی کرتا ہے اس کا اجر دس گنے سے ۷۰۰ گنے تک لکھا جاتا ہے اور جو برائی کرتا ہے وہ اسی قدر لکھی جاتی ہے جتنی اس نے کی۔

۴۳۱- قال رسول الله صلعم ان الرجل ليتكلم بالكلمة من الخير ما علم مبلغها يكتب الله بها رضوانه الى يوم يلقاه وان الرجل ليتكلم بالكلمة من الشر

۴۳۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اچھے کلام کرتا ہے اور اس کی خوبی سے واقف بھی نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ اس سے اپنی رضامندی قیامت تک کے لیے لکھ لیتا ہے اور آدمی بری بات کہتا ہے جس کی برائی سے پوری طرح

Marfat.com

مالم یعلم میلغها یکتب
الله بها علیه سخطه الی
یوم یلقاه (مشکوۃ)

واقف نہیں ہوتا اس سے اللہ تعالیٰ
کا غصہ قیامت تک لکھا جاتا ہے

۴۳۲-کل امتی معافی
الا المجاهرون۔

۴۳۲-میری امت کے تمام لوگ
معاف کئے جائیں گے بجز اُن کے جنہوں
نے علانیہ بُرے کام کئے ہوں۔

Marfat.com

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝۴

(اے پیغمبر اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ اخلاق کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں)

اخلاقِ محمدیؐ

حضرت مولانا سعید احمد فاروقی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

پبلیشر:-

شاد پبلشنگ ہاؤس ۱۹۶ مولانا آزاد روڈ

بمبئی ۵۸

مکتبہ دار الاشاعت اسلامیہ

نزد بک خانہ بلخی نکا جوک اکھنؤ ۳

Marfat.com